

# ترقیاتی خدمات کے لیے ماسٹر پلان

## کمیونٹی سے چلائے جانے والا وژن

مارچ 2025

## کمیونٹی کے وعدے

ترقیاتی خدمات کے لیے ماسٹر پلان (MPDS) میں کیا توقع کی جائے۔ MPDS کمیونٹی سے چلائے جانے والا وژن ہے۔ MPDS کا مقصد اس بات کو بہتر بنانا ہے کہ کیلیفورنیا مستقبل میں فکری اور ترقیاتی معذوری (I/DD) والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کی کس طرح مدد کرتا ہے۔ I/DD والے لوگوں کے لیے خدمات فراہم کرنے کے لیے MPDS کیلیفورنیا کے لیے سفارشات فراہم کرتا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہوتی ہیں:

- مساوی

- مسلسل

- قابل رسائی

یہ منصوبہ اسٹیک ہولڈرز کے متنوع گروپ نے تیار کیا تھا۔ اسٹیک ہولڈر وہ ہوتا ہے جو کسی مسئلے سے متاثر ہوتا ہے۔ MPDS تیار کرنے والے اسٹیک ہولڈرز میں شامل ہیں:

- I/DD والے لوگ

- ان کے خاندان کے افراد

- کمیونٹی کے دیگر ارکان

کیلیفورنیا ہیلتھ اینڈ ہیومن سروسز ایجنسی (CalHHS) نے MPDS کو تیار کرنے میں اسٹیک ہولڈرز کو عملہ اور دیگر مدد فراہم کی۔ منصوبے کی تمام سفارشات کمیونٹی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر تیار کی گئی تھی۔ یہ منصوبہ CalHHS، ڈیپارٹمنٹ آف ڈیولپمنٹل سروسز (DDS) اور دیگر ریاستی محکموں کو یہ مشورہ دینے کے لیے تیار کیا گیا تھا کہ I/DD والے تمام کیلیفورنیا کے شہریوں کے لیے بہتر خدمات اور معاونت کے مشترکہ وژن کو کیسے حاصل کیا جائے۔

اس رپورٹ میں ترقیاتی خدمات کے نظام کو بہتر طریقے سے کام کرنے کے طریقوں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ یہ ایک ایسے مستقبل کے لیے وژن بھی فراہم کرتا ہے جہاں I/DD والے لوگوں کے پاس وہ وسائل ہوتے ہیں جن کی انہیں ترقی کی منازل طے کرنے میں ضرورت ہوتی ہے۔ ان وسائل میں ایسی لچکدار اور اختراعی خدمات اور معاونت شامل ہیں جن میں I/DD والے لوگوں کو اپنی پسند کی کمیونٹی میں مکمل شرکت کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ MPDS کو I/DD والے لوگوں کے لیے مواقع پیدا کرنے اور خدمت کرنے کے لیے کیلیفورنیا کے جاری کام کو مطلع کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔

سادہ زبان کا استعمال کرتے ہوئے اس رپورٹ کو ہر کسی کے لیے قابل رسائی بنانا۔ یہ رپورٹ سادہ زبان میں لکھی گئی ہے۔ ہم سادہ زبان استعمال کرتے ہیں تاکہ ہر کوئی MPDS میں دی گئی سفارشات کو سمجھ سکے۔ سادہ زبان لکھنے کا وہ طریقہ ہے جو معلومات کو سمجھنے میں آسان بناتا ہے۔ اس میں واضح الفاظ اور جملے کے ڈھانچے کا استعمال کیا جاتا ہے تاکہ قارئین کو یہ سمجھنے میں مدد ملے کہ پلان میں کیا ہے۔ یہ طریقہ خاص طور پر I/DD والے لوگوں کے لیے مفید ہے۔ اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے کہ ہر شخص ان معلومات تک رسائی حاصل کر سکتا ہے اور سمجھ سکتا ہے جو ان کی زندگیوں کو متاثر کرتی ہے۔

اس رپورٹ میں اس بارے میں بہت سی معلومات موجود ہیں کہ سسٹمز کو بہتر طریقے سے کام کرنے کے قابل کیسے بنایا جائے۔ ان سفارشات میں سے کچھ پیچیدہ ہیں اور ایسے الفاظ استعمال کر سکتی ہیں جو واقف نہیں ہیں۔ اس رپورٹ کے آخر میں ایک لغت ہے جس میں رپورٹ میں استعمال ہونے والے بہت سے الفاظ کی تعریفیں موجود ہیں۔

**I/DD والے لوگوں کو ان کی منتخب کردہ زبان میں رفر کرنا۔ I/DD والے لوگوں کا اپنے آپ کو بیان کرنے کا مختلف طریقہ ہوتا ہے۔ لوگ ایڈووکیٹ، سیلف ایڈووکیٹ، معذور شخص یا زندہ تجربہ رکھنے والے فرد جیسی اصطلاحات کو ترجیح دے سکتے ہیں۔**

کچھ لوگ "پرسن فرسٹ" زبان کو ترجیح دیتے ہیں۔ پرسن فرسٹ زبان کا مطلب ہے "معذوری والے افراد" جیسی باتیں کہنا۔ دوسرے لوگ "شناخت پہلے" زبان کو ترجیح دیتے ہیں۔ شناخت پہلے زبان کا مطلب ہے "معذور افراد" جیسی باتیں کہنا۔

یہ رپورٹ عام طور پر "دانشورانہ اور/یا ترقیاتی معذوری والے افراد" (I/DD) یا "خدمت والے لوگ" جیسی اصطلاحات استعمال کرتی ہے۔ یہ رپورٹ ان I/DD والے لوگوں کا حوالہ دینے کے لیے "سیلف ایڈووکیٹ" کی اصطلاح بھی استعمال کرے گی جنہوں نے MPDS کے عمل میں حصہ لیا تھا۔

**سیلف ایڈووکیٹ ان پٹ:** یہ رپورٹ سیلف ایڈووکیٹ کی اشتراک کردہ معلومات اور خیالات کا استعمال کرتی ہے۔ ان کے ذاتی تجربات ہمیں یہ سمجھنے میں مدد کرتے ہیں کہ ان کی استعمال کردہ خدمات کو کیسے بہتر بنایا جائے۔ سیلف ایڈووکیٹ اور I/DD والے لوگوں کے خاندان کے افراد کی کہانیوں، تجربات اور خیالات نے مساوی، مستقل اور قابل رسائی خدمات اور پالیسیاں فراہم کرنے کے لیے سفارشات کو تشکیل دینے میں مدد کی۔

اس رپورٹ میں ایسے خانے ہیں جو سیلف ایڈووکیٹ کے اقتباسات کو نمایاں کرتے ہیں۔ ان اقتباسات میں سسٹم کے ساتھ سیلف ایڈووکیٹ کے تجربات کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ اقتباسات ان امیدوں اور خوابوں کے بارے میں بھی بتاتے ہیں جو سیلف ایڈووکیٹ MPDS کے لیے رکھتے ہیں۔ سیلف ایڈووکیٹ حقیقی تجربے کے حامل ماہر ہوتے ہیں۔ ان کے خیالات ماسٹر پلان کے عمل کا بہت اہم حصہ تھے۔ ان آوازوں نے ماسٹر پلان کی ترقی کی رہنمائی اور گائیڈ کرنے میں مدد کی۔

## مندرجات کا جدول

5	ایجنسی سیکرٹری کی طرف سے تعریف
6	ہمیں ترقیاتی خدمات کے لیے ایک ماسٹر پلان کی ضرورت کیوں ہے؟
9	"نظام" کیا ہے؟
9	نظام میں مساوات
11	ترقیاتی خدمات کا ماسٹر پلان کیا ہے؟
14	ہم نے ترقیاتی خدمات کے لیے ماسٹر پلان کیسے بنایا؟
14	کمیٹی اور ورک گروپس
16	عوامی مشغولیت
17	ماسٹر پلان میں موضوعات
17	ماسٹر پلان زندہ تجربے پر مرکوز ہے
19	ترقیاتی خدمات کے ماسٹر پلان میں کیا سفارشات ہیں؟
19	I/DD والے لوگوں کی خدمت کرنے والے نظام ایکویٹی میں مرکوز ہیں
24	I/DD والے لوگ اپنی زندگی کا انتخاب خود کرتے ہیں
33	I/DD والے لوگ ان وسائل کے ساتھ شامل کمیونٹیز میں رہتے ہیں جن کی ان کو ترقی میں ضرورت ہوتی ہے
58	I/DD والے لوگ خدمات حاصل کر رہے ہیں جن کی انہیں ضرورت ہے اور وہ منتخب کرتے ہیں
97	I/DD والے لوگ ایک مضبوط افرادی قوت کا حصہ ہیں اور ان کی خدمت کر رہے ہیں
104	I/DD والے لوگوں کی خدمت کرنے والے تمام نظاموں میں احتساب اور شفافیت
123	ترقیاتی خدمات کے نظام کے مستقبل سے آگاہ کرنا
134	وہ سفارش جس پر مزید غور کرنے کی ضرورت ہے
136	ترقیاتی خدمات کے ماسٹر پلان کے لیے آگے کیا ہوگا؟
139	ضمیمہ
163	اعترافات

## ایجنسی سیکرٹری کی طرف سے تعریف

محترم کمیٹی، ورک گروپ ممبران اور کمیونٹی،

کیلپورنیا ہیلتھ اینڈ ہیومن سروسز ایجنسی کی جانب سے، میں ترقیاتی خدمات کے لیے ماسٹر پلان میں آپ کے تعاون کے لیے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ کیلیفورنیا کی ترقیاتی معنوری کی خدمات کی کمیونٹی کے لوگوں کو مستقبل کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے اور اسے سمجھنے میں آپ کی مہارت، لگن اور تعاون ضروری ہے۔ ماسٹر پلان بنانے کا عمل پرجوش تھا، جس کے لیے متنوع نقطہ نظر کی ضرورت تھی۔ شمولیت کے لیے آپ کی وابستگی، فکر انگیز اور فکر انگیز گفتگو اور اختراعی خیالات نے ماسٹر پلان کو تقویت بخشی ہے۔

چاہے آپ نے بطور کمیٹی ممبر، ورک گروپ ممبر یا عوامی فورمز کے ذریعے شرکت کی ہو، تاثرات فراہم کیے ہوں، کمیونٹی گروپس کے ساتھ 45 سے زیادہ سیشنز میں سے کسی ایک میں شرکت کی ہو، یا امداد اور بصیرت کی پیشکش کے لیے عملے کے ساتھ براہ راست کام کیا ہو، آپ کی شراکتیں انمول ہیں۔ آپ کی تیار کردہ سفارشات I/DD والے افراد اور ان کے خاندانوں کے لیے خدمات کے معیار اور زندگی کے نتائج کو بہتر بنائیں گی۔ یہ کام کیلیفورنیا کے باشندوں کے لیے خدمات کو برقرار رکھنے اور بڑھانے میں بھی مدد کرے گا اور معاونت کو جوابدہ، مساوی، قابل رسائی اور پائیدار بنائے گا۔

میں محکمہ بحالی (DOR) کے چیف ڈپٹی ڈائریکٹر وکٹر ڈورون کے کام کی تعریف کرنا چاہوں گا، جنہوں نے اپنی موجودہ ذمہ داریوں کو متوازن کرتے ہوئے اور مختصر طور پر قائم مقام ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دیتے ہوئے ماسٹر پلان کی کوششوں کی قیادت کی۔ اس کے علاوہ، لاجسٹک ماہرین، مشیروں، سہولت کاروں، ترجمانوں اور مترجمین، نوٹ لینے والوں، مصنفین اور دیگر کی ٹیم کا شکریہ جنہوں نے درجنوں کمیٹی اور ورک گروپ میٹنگز اور کمیونٹی سنانے کے سیشن کو ممکن بنایا۔ ماسٹر پلان خود آپ کی کوششوں کے بغیر ایک جگہ نہیں آ سکتا تھا۔

اس وقت گورنر نیوزوم کی انتظامیہ میں اہم اور تبدیلی کی کوششیں جاری ہیں۔ اس میں 1 جنوری 2025، کیلیفورنیا کے ترقیاتی خدمات کے نظام میں شرح اصلاحات کا مکمل نفاذ شامل ہے، تاکہ سروس فراہم کرنے والے نیٹ ورک اور اس کی ضروری افرادی قوت کو مستحکم اور وسعت دی جا سکے۔ ایک جدید اور متحد کیس مینجمنٹ اور مالیاتی نظام کے لیے منصوبہ بندی جاری ہے جو افراد، خاندانوں اور خدمات فراہم کرنے والوں کو ان کے اپنے سمیت معلومات تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ ایمپلائمنٹ فرسٹ پالیسیاں اور کیریئر ٹیکنیکل ایجوکیشن اور نئے اپرنٹس شپ اور انٹرن شپ پروگرام کے لیے ماسٹر پلانلوگوں کے لیے اپنے مقاصد اور مالی کامیابی حاصل کرنے کے نئے مواقع پیش کرتا ہے۔

اجتماعی طور پر، مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ نظام منصفانہ ہوں، اعلیٰ معیار کی دیکھ بھال کی فراہمی میں معاونت کرتے ہوں اور لوگوں کو اپنی ضرورت کی خدمات حاصل کرنے میں مدد کرتے ہوں۔ جیسا کہ ہم آگے بڑھتے ہیں، ہم تسلیم کرتے ہیں کہ ماسٹر پلان میں سفارشات کے نفاذ کے لیے مسلسل شراکت داری اور تعاون کی ضرورت ہے۔ ہم کمیونٹی اور مقننہ کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں تاکہ کمیونٹی کے ذریعے اور اس کے لیے تیار کیے گئے منصوبے کو عملی جامہ پہنایا جا سکے۔ ساتھ مل کر، ہم کیلیفورنیا کے لوگوں کے لیے دیرپا مثبت بہتری حاصل کریں گے۔

شراکت داری میں،

**Kim Johnson**

سیکرٹری، کیلیفورنیا ہیلتھ اینڈ ہیومن سروسز ایجنسی

## ہمیں ترقیاتی خدمات کے لیے ایک ماسٹر پلان کی ضرورت کیوں ہے؟

تمام لوگوں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنی زندگی کیسے گزاریں۔ I/DD والے لوگ اکثر امتیازی سلوک اور بدنامی کا سامنا کرتے ہیں۔ امتیازی سلوک تب ہوتا ہے جب لوگوں کے ساتھ ان کی جنس، عمر، نسل یا قابلیت کی سطح جیسی چیزوں کی وجہ سے غیر منصفانہ سلوک کیا جاتا ہے۔ بدنامی اس وقت ہوتی ہے جب لوگ کسی کے بارے میں منفی باتوں پر یقین کرتے ہیں اور اس شخص کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کرتے ہیں یا اسے شامل نہیں کرتے ہیں۔ بعض گروہوں سے متعلق I/DD والے لوگوں کو دوسرے گروہوں کے لوگوں کی نسبت زیادہ امتیازی سلوک اور بدنامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ ان باتوں کے لیے درست ہو سکتا ہے:

- وہ لوگ جو انگریزی کے علاوہ کوئی دوسری زبان بولتے ہیں
  - وہ لوگ جو شہری نہیں ہیں
  - وہ لوگ جو نسلی یا نسلی گروہوں کا حصہ ہیں جن کے ساتھ تاریخی طور پر امتیازی سلوک کیا گیا ہے
  - وہ لوگ جو کچھ خاص معذوری رکھتے ہیں
- I/DD والے لوگوں کو ہمیشہ دوسروں کی طرح آزادی، حمایت اور مواقع نہیں ملتے ہیں۔ یہ کئی وجوہات کی بناء پر ہوتا ہے:

- بعض اوقات غیر معذور لوگ سوچتے ہیں کہ وہ جانتے ہیں کہ I/DD والے لوگوں کے لیے کیا بہتر ہے اور انہیں بتاتے ہیں کہ کیا کرنا ہے۔
- بعض اوقات غیر معذور افراد I/DD والے لوگوں کی رائے نہیں سنتے
- بعض اوقات I/DD والے لوگوں کو خدمات فراہم کرنے والے نظام اس بات کی وضاحت نہیں کرتے ہیں کہ کیا مدد اور مواقع دستیاب ہیں۔
- بعض اوقات وہ مدد اور مواقع جو I/DD والے لوگ چاہتے ہیں اور ان کی ضرورت ہوتی ہے وہ ان کے لیے دستیاب نہیں ہوتے جب انہیں ہونا چاہیے۔
- بعض اوقات دکاندار I/DD والے مخصوص لوگوں کو اپنی معذوری کی وجہ سے یا دیگر وجوہات کی بنا پر خدمات اور مدد فراہم نہیں کرنا چاہتے۔

"وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اگر آپ ایک صارف ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ آپ ضروری طور پر اتنے ذہین نہیں ہیں کہ آپ خد کے یا کسی اور کے لیے فیصلے کر سکیں۔ یہ کچھ اس طرح ہے - معاف کیجئے گا؟"

Elena

یہ درست یا منصفانہ نہیں ہے کہ I/DD والے بہت سے کیلیفورنیا کے باشندوں کو اپنی زندگی کے بارے میں انتخاب کرنے کا موقع نہیں ملتا۔ یہ صحیح یا منصفانہ نہیں ہے کہ ان کی ہمیشہ سنی نہ جائے۔ یہ درست یا منصفانہ نہیں ہے کہ I/DD والے کیلیفورنیا کے باشندوں کے ساتھ ہمیشہ یکساں سلوک نہیں ہوتا ہے۔

یہ ترقیاتی خدمات کے لیے ماسٹر پلان (MPDS) I/DD والے لوگوں کے لیے چیزوں کو بہتر اور زیادہ منصفانہ بنانے کا منصوبہ ہے۔ پلان میں اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سفارشات ہیں کہ I/DD والے لوگوں کو ایسی خدمات اور معاونت حاصل ہو جس کی انہیں ضرورت ہو اور جب انہیں ان کی ضرورت ہو، تو وہ اپنی مرضی کی زندگی گزار سکیں۔

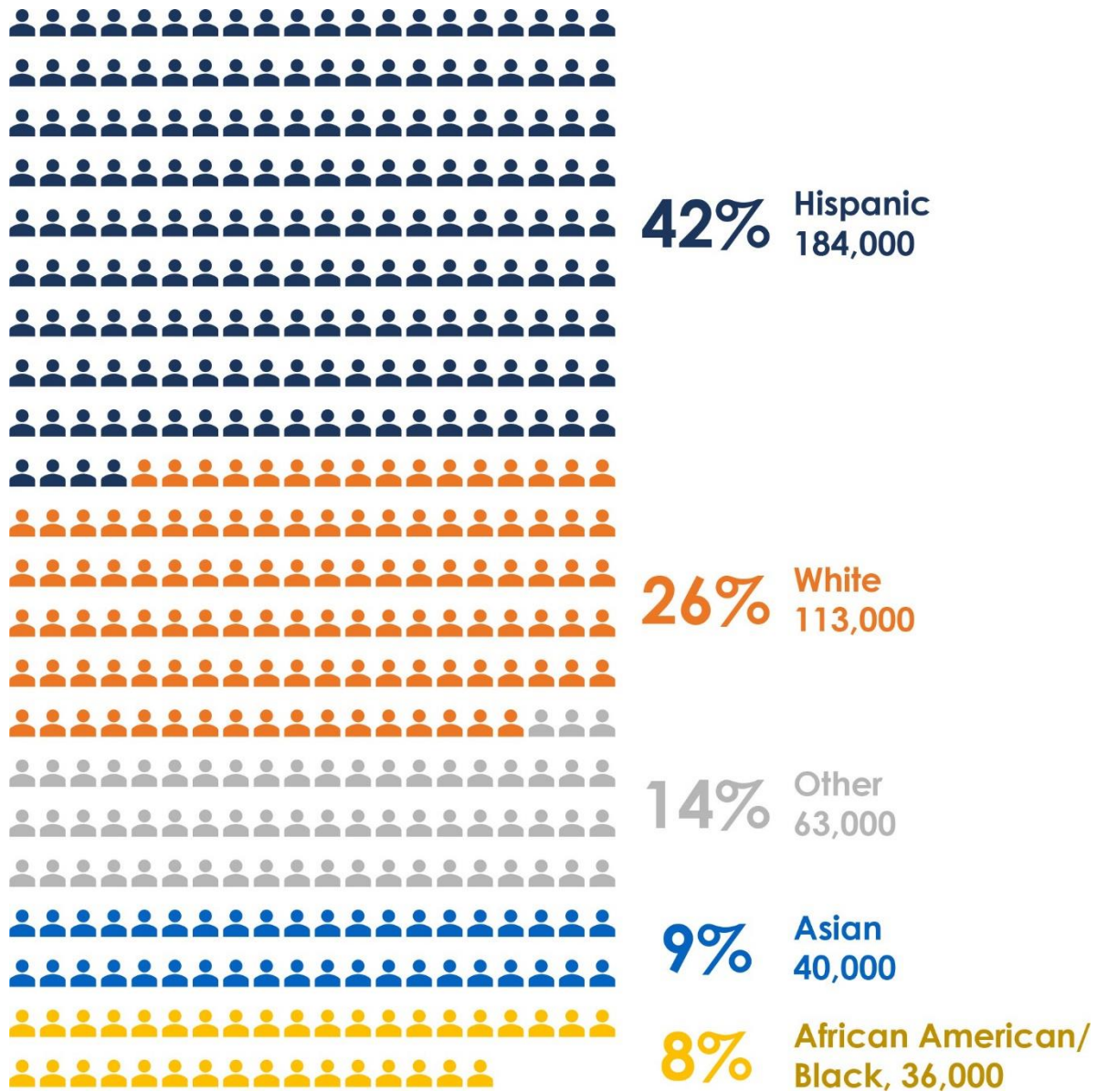
ترقیاتی خدمات کے نظام کے لیے کیلیفورنیا کا قانون لینٹرمین ایکٹ کہلاتا ہے۔<sup>1</sup> یہ قانون 1969 میں پاس کیا گیا تھا۔ لینٹرمین ایکٹ میں کہا گیا ہے کہ I/DD والے لوگ اور ان کے خاندانوں کو خدمات اور مدد حاصل کرنے کا حق حاصل ہے۔ اسے "استحقاق" کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کیلیفورنیا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہے کہ I/DD والے لوگوں کو ایسی خدمات ملیں جو انہیں اپنی مرضی کی زندگی گزارنے کے لیے درکار ہیں۔ دیگر ریاستی اور وفاقی قوانین موجود ہیں جو I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کی مدد کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک ارلی سٹارٹ پروگرام ہے۔ کیلیفورنیا کا ارلی سٹارٹ پروگرام شیر خوار بچوں، چھوٹے بچوں اور ان کے خاندانوں کے لیے ترقیاتی خدمات تک رسائی فراہم کرتا ہے۔

کیلیفورنیا میں، ڈیپارٹمنٹ آف ڈیولپمنٹ سروسز (DDS) اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ذمہ دار ہے کہ I/DD والے لوگ خدمات اور معاونت حاصل کریں۔ DDS کے I/DD والے اہل لوگوں کو خدمات اور معاونت فراہم کرنے اور مربوط کرنے کے لیے علاقائی مراکز کے ساتھ معاہدے ہیں۔ کیلیفورنیا میں 21 علاقائی مراکز موجود ہیں۔ ہر علاقائی مرکز I/DD والے ان اہل لوگوں کے لیے خدمات کو مربوط کرتا ہے جو اس کے علاقے میں رہتے ہیں۔ 2024 میں، I/DD والے تقریباً نصف ملین لوگوں کو علاقائی سینٹر سروس سسٹم کے ذریعے خدمات فراہم کی گئیں۔

<sup>1</sup> لینٹرمین ایکٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://www.dds.ca.gov/transparency/laws-regulations/lanterman-act-and-related-laws/>)

2024 میں علاقائی سینٹر سسٹم کے ذریعے پیش کردہ آبادی



## "نظام" کیا ہے؟

I/DD والے لوگ اور ترقیاتی خدمات کے نظام کے ذریعے خدمات انجام دینے والے خاندان اکثر دوسرے نظاموں سے بھی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ ان نظاموں کا مقصد ایسی خدمات اور معاونت فراہم کرنے کے لیے مل کر کام کرنا ہے جن کی I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کو ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن نظام ہمیشہ اس طرح کام نہیں کرتے ہیں۔ ترقیاتی خدمات کے نظام کے ذریعے خدمات انجام دینے والے افراد اور خاندان دوسرے نظاموں سے خدمات اور معاونت بھی حاصل کر سکتے ہیں جیسے:

- کیلیفورنیا ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ کیئر سروسز (DHCS)

- کیلیفورنیا محکمہ بحالی DOR

- کیلیفورنیا ڈیپارٹمنٹ آف سوشل سروسز (DDS)

- اسکول، کالج اور تعلیمی پروگرام

## نظام میں مساوات

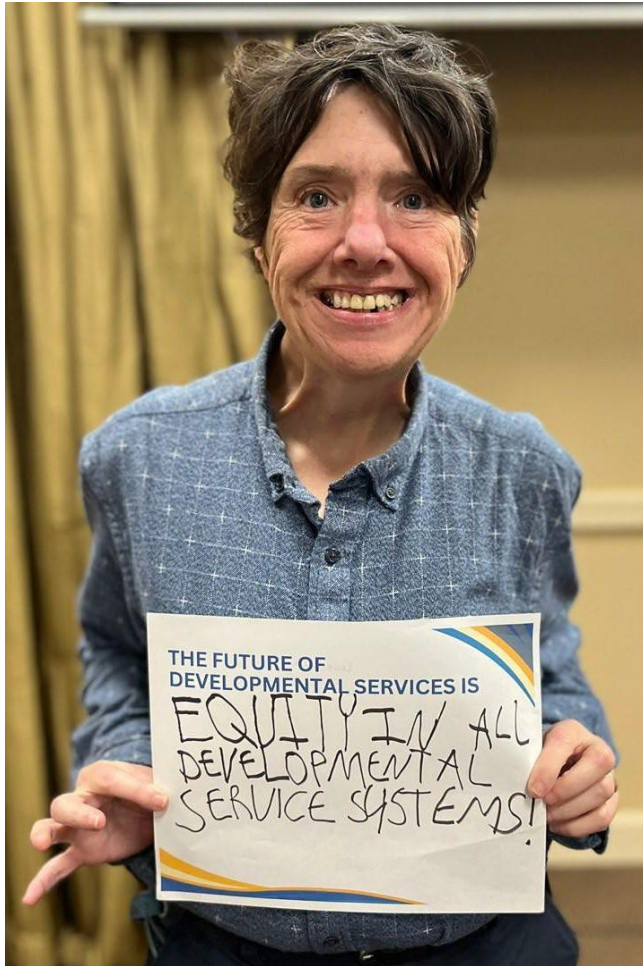
حالیہ رپورٹوں نے ان چیلنجوں کی نشاندہی کی ہے جن کا سامنا لوگوں کو ترقیاتی خدمات کے نظام میں خدمات حاصل کرنے کے دوران ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، 2023 میں لٹل بوور کمیشن کی ایک رپورٹ میں I/DD والے لوگ اور خاندانوں کو ترقیاتی خدمات حاصل کرنے کے طریقوں میں مسائل کا پتہ چلا۔<sup>2</sup> رپورٹ میں کہا گیا کہ مختلف نسلی اور نسلی گروہوں سے تعلق رکھنے والے افراد کو مناسب طریقے سے خدمات نہیں ملیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا کہ ریاست کے مختلف حصوں میں رہنے والے لوگوں کو مناسب طریقے سے خدمات نہیں ملیں۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ نظام میں موجود ان مسائل کو حل کرنا ضروری ہے۔ اس طرح کے مسائل کو حل کرنے سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ نظام میں ایکوئٹی موجود ہے۔

<sup>2</sup> لٹل بوور کمیشن کی رپورٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://lhc.ca.gov/report/system-distress-caring-californians-developmental-disabilities/>)

## مساوات کیا ہے؟

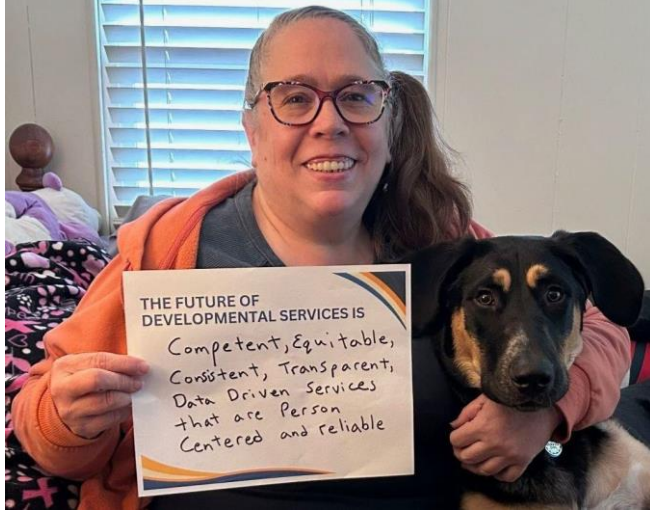
- مساوات کا مطلب ہے I/DD والے ہر فرد کو وہ مدد دینا جس کی انہیں اپنی مرضی کی زندگی گزارنے کے لیے ضرورت ہے۔
- مساوات کا مطلب یہ سمجھنا ہے کہ لوگ مساوی یا منصفانہ جگہوں پر شروع نہیں کرتے ہیں۔
- مساوات کا مقصد ناانصافی کو درست کرنا ہے۔



MPDS کے عمل کے لیے مساوات ایک رہنما اصول تھا کیونکہ ایسے لوگ اور کمیونٹیز ہیں جو ترقیاتی خدمات کے نظام میں غیر منصفانہ سلوک اور غیر مساوی نتائج کا تجربہ کرتے ہیں۔ MPDS کے عمل کے شروع میں، کمیٹی نے ایکویٹی کے بارے میں بات کی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ایکویٹی کا مطلب کیا ہے اس کے بارے میں سب کو مشترکہ سمجھ ہے۔ MPDS کے پورے عمل کے دوران بہت سی متنوع کمیونٹیز تک رسائی تھی، بشمول وہ کمیونٹیز جن کو نظام کے ذریعے خدمت نہیں دی جاتی ہیں اور وہ کمیونٹیز جن کو نظام کے ذریعے خدمت دی جاتی ہیں۔ ایسا اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا تھا کہ MPDS میں ہر ایک کا ان پٹ شامل ہو۔

ہم مساوات کو MPDS کے عمل کے مرکز میں رکھتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ماسٹر پلان کی تمام سفارشات میں مساوات پر غور کیا گیا تھا۔

## ترقیاتی خدمات کا ماسٹر پلان کیا ہے؟



MPDS پیش رفت کو مطلع کرنے میں مدد کر سکتا ہے:

- بہتر خدمات اور معاونت
- سسٹمز میں بہتر کوآرڈینیشن
- I/DD والے لوگ ایسے زندگی کے نتائج حاصل کر رہے ہیں جو وہ چاہتے ہیں

CalHHS نے ماسٹر پلان تیار کرنے میں اسٹیک ہولڈرز کو عملہ اور دیگر مدد فراہم کی۔ لیکن یہ منصوبہ بالآخر کمیونٹی کے ساتھ اور اس کے ذریعہ تیار کیا گیا تھا۔ اس میں ایسے I/DD والے لوگ شامل ہیں جنہیں نظام اور ان کے سپورٹ کے حلقوں کی

طرف سے خدمت کی جاتی ہے۔ "سپورٹ کے حلقے" کا مطلب ہے ہماری زندگی میں وہ لوگ جو ہمیں کامیاب ہونے میں مدد کرتے ہیں۔ اس میں والدین، بہن بھائی، قریبی دوست اور دوسرے پیارے شامل ہو سکتے ہیں۔ ماسٹر پلان کو کمیونٹی کے دیگر ممبران جیسے سروس فراہم کرنے والوں، پالیسی ماہرین اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے تعاون سے بھی تیار کیا گیا تھا۔ سیلف ایڈووکیٹ اور دیگر اسٹیک ہولڈرز نے مل کر یہ منصوبہ تیار کیا اور اس میں موجود تمام سفارشات جو کہ I/DD والے تمام لوگوں کے لیے کیلیفورنیا کو بہتر بنانے کے طریقہ کے بارے میں بتاتی ہیں۔

MPDS کا وژن مندرجہ ذیل میں مرکوز ہے:

- مساوات
  - لینٹر مین ایکٹ کے خدمات کے حقدار ہونے کا وعدہ
  - I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کا تجربہ اور مہارت
- وژن ان تمام نظام پر لاگو ہوتا ہے جو I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کی خدمت کرتے ہیں۔ ماسٹر پلان کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں:

- I/DD والے لوگ اور ان کے خاندان افراد پر مبنی سروس سسٹم کا تجربہ کرتے ہیں جس پر وہ بھروسہ کرتے ہیں۔ ان کی بنیادی ضروریات پوری ہوتی ہیں تاکہ وہ اپنی پسند کی کمیونٹی میں رہ سکیں۔
- I/DD والے لوگ تمام سروس سسٹمز سے اپنی زندگی کے دوران بروقت، جامع اور ہموار خدمات حاصل کرتے ہیں۔
- I/DD والے لوگ اور ان کے اہل خانہ ایک اعلیٰ معیار، مستحکم، اور افراد پر مبنی افرادی قوت سے خدمات حاصل کرتے ہیں۔

- I/DD والے لوگ اور ان کے خاندان ایسے مسلسل، شفاف، جوابدہ اور ڈیٹا پر مبنی نظام کا تجربہ کرتے ہیں جو نتائج پر توجہ مرکوز کرتے ہیں۔
- I/DD والے لوگ مناسب وسائل کے ساتھ نظاموں سے معیاری، زندگی بھر، شخصی مرکز خدمات حاصل کرتے ہیں۔
- MPDS اس بارے میں بات کرتا ہے کہ I/DD والے ہر فرد کے لیے یہ بہتری کیسے لائی جائے، مندرجہ ذیل سے قطع نظر:
- ان کی معذوری کی قسم
- ان کی عمر، جنس کی شناخت یا جنسی رجحان
- وہ کون سی زبان بولتے ہیں
- وہ کیلیفورنیا میں کہاں رہتے ہیں
- ان کے پاس کتنے پیسے ہیں
- وہ کس نسلی یا نسلی گروپ سے تعلق رکھتے ہیں
- نظاموں کو بہتر بنانے کے لیے MPDS کے پاس بہت سی سفارشات ہیں۔ ان سفارشات سے مندرجہ ذیل حاصل ہوگا:
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام پس منظر سے تعلق رکھنے والے I/DD والے لوگ قابل احترام محسوس کرتے ہوں اور افراد پر مبنی خدمات حاصل کرتے ہوں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ ایسی جامع کمیونٹیز میں رہتے ہوں جہاں انہیں لگتا ہے کہ وہ ان سے تعلق رکھتے ہیں اور ان کے پاس ترقی کرنے کے وسائل ہیں۔
- I/DD والے لوگوں کی خدمت کرنے والے نظام میں احتساب کو بہتر بنایا گیا ہو۔ جوابدہ ہونے کا مطلب ہے اپنے اعمال کا ذمہ دار ہونا۔ یہ ان نظاموں کے بارے میں ہے جس میں وہ کہتے ہیں کہ وہ کریں گے اور اگر وہ نہیں کرتے ہیں تو نتائج کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
- یقینی بنائیں کہ لوگوں کو ایسی خدمات ملیں جو وہ چاہتے ہیں اور منتخب کرتے ہیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے وسائل اور معاونت موجود ہوں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ معاونت اور خدمات فراہم کرنے کے لیے کافی تعلیم یافتہ لوگ کام کر رہے ہوں۔
- نظام میں شفافیت کو بہتر بنائیں۔ شفافیت کا مطلب یہ یقینی بنانا ہے کہ لوگوں کے پاس یہ سمجھنے کے لیے معلومات ہوں کہ نظام کیسے کام کرتا ہے۔

"ہم چاہتے ہیں کہ نظام مل کر کام  
کریں بجائے اس کے کہ لوگوں کو ہر  
چیز خود نیویگیٹ کرنے کے لیے  
چھوڑ دیا جائے۔"

Viri

MPDS کا ایک اور اہم حصہ ان نظاموں کے درمیان رکاوٹوں کو ہٹانا اور خلاء کو ختم کرنا ہے جو I/DD والے لوگوں کی خدمت کرتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے ترقیاتی خدمات کے نظام اور دیگر نظاموں کے درمیان ہم آہنگی کو بہتر بنانا۔ یہ بات کو یقینی بنائے گا کہ نظام مل کر کام کریں جس سے لوگوں کو وہ خدمات اور مدد حاصل ہو جو وہ چاہتے ہیں اور درکار ہیں۔

## ہم نے ترقیاتی خدمات کے لیے ماسٹر پلان کیسے بنایا؟

### کمیٹی اور ورک گروپس

2024 کے اوائل میں، CalHHS کے سیکرٹری کے ذریعے MPDS کمیٹی کا تقرر کیا گیا۔ کمیٹی کا کام MPDS کو تیار کرنا تھا۔ کمیٹی کے ارکان متنوع پس منظر اور زندگی کے تجربات کے حامل تھے۔<sup>3</sup> کمیٹی سے کہا گیا کہ وہ MPDS کو ایک ساتھ تیار کرنے کے لیے اپنی مہارت کا استعمال کریں۔ انہیں کیلیفورنیا میں متنوع کمیونٹیز سے ان پٹ ملا۔



کمیٹی کا اجلاس اپریل 2024 سے مارچ 2025 کے درمیان ہر ماہ ہوتا تھا۔ کمیٹی کے تمام اجلاس عوام کے لیے کھلے تھے اور آن لائن شرکت کی اجازت تھی۔ کمیٹی کے اجلاس ریاست بھر میں ہوئے، بشمول:

- سیکرامنٹو
- لاس اینجلس
- سان ڈیاگو
- فریسنو
- برکلے

<sup>3</sup> MPDS کمیٹی کے اراکین کی مکمل فہرست کے لیے، ضمیمہ A دیکھیں۔

MPDS کمیٹی کے علاوہ، MPDS کے مختلف مقاصد پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے پانچ ورک گروپ بنائے گئے تھے۔ ہر ورک گروپ کا کام اپنے ہدف والے علاقوں کے لیے سفارشات تیار کرنا تھا۔ ورک گروپس میں کمیٹی کے کچھ ارکان اور عوام کے ارکان شامل تھے جنہوں نے ورک گروپ میں شامل ہونے کے لیے درخواست دی تھی۔ ریاست بھر سے تقریباً 900 لوگوں نے درخواست دی تھی۔ درخواست دینے والوں میں سے 57 افراد کو ورک گروپ ممبر بننے کے لیے منتخب کیا گیا۔<sup>4</sup>

ورک گروپ کے اراکین کی وسیع نمائندگی کے لیے ہم نے درج ذیل تنوع کے ساتھ درخواست دہندگان کا انتخاب کیا:

- I/DD والے لوگ
- متنوع مہارت کے حامل افراد
- دیہی برادریوں سمیت ریاست کے تمام حصوں کے لوگ
- متنوع پس منظر اور شناخت والے لوگ جن میں نسل اور نسل، جنسی رجحان اور صنفی شناخت اور مختلف قسم کی معذوری شامل ہیں۔

"ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے طریقے سے، ہزاروں دوسرے ایسے سیلف ایڈووکیٹ کی نمائندگی کرتا ہے، جن کے پاس کسی بھی وجہ سے، ایک سے زیادہ میٹنگ کے لیے حاضر ہونے کی صلاحیت یا وقت یا دلچسپی نہیں تھی۔ اپنے طریقے سے ہم ان کی آواز بنیں اور ان کی ضروریات اور مفادات کی نمائندگی کریں۔"

Lisa

ہر ورک گروپ میں تقریباً 20 ارکان شامل تھے۔ ہر ورک گروپ کی قیادت دو شریک چیئرز کرتے تھے۔ ہر ورک گروپ میں، شریک چیئرز میں سے ایک I/DD والا سیلف ایڈووکیٹ تھا، اور دوسرا I/DD والے کسی فرد کا خاندانی رکن تھا۔

ورک گروپس اگست 2024 اور مارچ 2025 کے درمیان ہر ماہ ملاقات کرتے تھے۔ ہر ورک گروپ نے ایک

فوکس ایریا میں سفارشات تیار کرنے پر توجہ مرکوز کی۔ پانچ ورک گروپ فوکس ایریاز درج ذیل تھے:

- I/DD والے وہ لوگ اور خاندان جنہوں نے شخصی مرکز خدمت کے نظام کا تجربہ کیا جس پر وہ بھروسہ کرتے ہیں
- I/DD والے وہ لوگ جنہوں نے تمام سروس سسٹمز میں بروقت، جامع اور ہموار خدمات حاصل کیں
- I/DD والے وہ لوگ اور ان کے اہل خانہ جو اعلیٰ معیار، مستحکم اور افراد پر مبنی افرادی قوت سے خدمات حاصل کرتے ہیں
- I/DD والے لوگ اور ان کے اہل خانہ مسلسل، شفاف، جوابدہ، اور ڈیٹا پر مبنی ان نظام کا تجربہ کرتے ہیں جو نتائج پر توجہ مرکوز کرتے ہیں
- I/DD والے لوگ مناسب وسائل کے ساتھ تاحیات خدمات کے حقدار ہیں

<sup>4</sup> MPDS ورک گروپ کے اراکین کی مکمل فہرست کے لیے، ضمیمہ B دیکھیں۔

کمیٹی کی میٹنگ کے دوران ورک گروپس کی سفارشات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ یہ بات چیت اس بات پر مرکوز تھی کہ ورک گروپ کی سفارشات کو کیسے بہتر بنایا جائے۔ کمیٹی کی گزشتہ میٹنگوں کے دوران، کمیٹی کے اراکین نے حتمی سفارشات کے بارے میں بات کی جنہیں MPDS میں شامل کیا جانا چاہیے۔

کچھ ورک گروپ کی سفارشات اس حتمی ماسٹر پلان میں نہیں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کمیٹی کے اراکان انہیں شامل کرنے پر متفق نہیں ہو سکے۔ یہ سفارشات CalHHS MPDS کی ویب سائٹ (<https://www.chhs.ca.gov/home/master-plan-for-developmental-services/>) پر ایک علیحدہ

دستاویز ("سفارشات جن پر غور کیا گیا اور اپنایا نہیں گیا") میں دستیاب ہیں۔ کمیٹی کے ایسے اراکان جو سفارشات کے بارے میں حتمی فیصلوں سے متفق نہیں تھے وہ حتمی فیصلوں کے بارے میں رائے دے سکتے ہیں۔ وہ تبصرے ماسٹر پلان کی ویب سائٹ پر بھی دستیاب ہیں (سفارشات کے بارے میں اسٹیک ہولڈر کمیٹی کے تبصرے)۔ ماسٹر پلان کی ویب سائٹ پر دیگر اہم دستاویزات موجود ہیں۔ ایک دستاویز کچھ سفارشات کے بارے میں مزید تفصیلات اور تکنیکی معلومات فراہم کرتا ہے (سفارش کا پس منظر اور تکنیکی معلومات)۔

## عوامی مشغولیت



کمیٹی کی ہر میٹنگ اور ورک گروپ کی ہر میٹنگ عوام کے لیے کھلی تھی۔ عوام الناس کو اپنے خیالات پیش کرنے کی دعوت دی گئی۔ کمیٹی کی میٹنگ عوام کے تبصروں کے ساتھ شروع ہوئی اور ختم ہوئی۔ تمام عوامی تبصروں پر نوٹس لیے گئے۔ نوٹوں کا استعمال اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا کہ کمیٹی نے ماسٹر پلان میں تمام خیالات اور تجربات پر غور کیا۔

CalHHS نے MPDS کے عمل کے دوران عوامی مشغولیت کی مہم بھی چلائی تھی۔ اس میں I/DD والے لوگوں، ان کے خاندانوں اور ان کی کمیونٹیز میں دیگر شراکت داروں کے ساتھ مشغول ہونے کے بہت سے مواقع شامل تھے۔ عوامی شمولیت کی مہم کا مقصد ایک بہتر ترقیاتی خدمات کے نظام کی امیدوں اور خوابوں کو بہتر طور پر سمجھنا تھا۔<sup>5</sup> MPDS کے عمل کے دوران 45 مختلف گروپوں کے ساتھ عوامی مشغولیت کے ایویٹ تھے۔ ان میٹنگوں کے دوران متنوع برادریوں کے ہزاروں افراد نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ مثال کے طور پر، اس کے ساتھ ایویٹ تھے:

- متنوع ثقافتی کمیونٹی ایڈوکیسی گروپس

<sup>5</sup> MPDS کمیونٹی مصروفیت کے مواقع کی مکمل فہرست کے لیے، ضمیمہ C دیکھیں۔

- معذور شہری حقوق کی تنظیمیں
- سروس فراہم کرنے والے نظام کے نمائندے۔
- عوامی مصروفیت کے واقعات کے خلاصے CalHHS MPDS ویب سائٹ ("کمیونٹی انگیجمنٹ سمیری" پر دستیاب ہیں۔

## ماسٹر پلان میں موضوعات

MPDS میں سفارشات کو موضوع کے لحاظ سے ترتیب دیا گیا تھا۔ موضوعات میں ایک سے زیادہ ورک گروپ کی سفارشات شامل ہیں۔ وہ چھ موضوعات جو MPDS میں ہیں:

- I/DD والے لوگوں کی خدمت کرنے والے نظام مساوات میں مرکوز ہیں
- I/DD والے لوگ اپنی زندگی کا انتخاب خود کرتے ہیں
- I/DD والے لوگ وہ خدمات حاصل اور منتخب کرتے ہیں جن کی انہیں ضرورت ہوتی ہے
- I/DD والے لوگ ایک مضبوط افرادی قوت کا حصہ ہیں اور ان کی خدمت کر رہے ہیں
- I/DD والے لوگوں کی خدمت کرنے والے تمام نظاموں میں احتساب اور شفافیت
- ترقیاتی خدمات کے نظام کے مستقبل سے آگاہ کرنا

## ماسٹر پلان زندہ تجربے پر مرکوز ہے

"لوگوں کے بارے میں کسی بھی قسم کی بڑی گفتگو میں، یہ واقعی ضروری ہے کہ وہ لوگ کمرے میں موجود ہوں جن کے بارے میں بات کی جا رہی ہے، ٹھیک ہے نا؟ اور نہ صرف وہاں موجود ہونا بلکہ ان چیزوں کی بنیاد پر مہارت دینا جو ہم جانتے ہیں۔"

Elizabeth

I/DD والے لوگ اور ان کے خاندانوں نے ماسٹر پلان بنانے میں مدد کے لیے اپنی حقیقی زندگی کی کہانیاں شیئر کیں۔ اسے "زندہ تجربہ" کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب زندگی کے حقیقی واقعات سے سیکھنا ہے، نہ کہ صرف مطالعے یا رپورٹوں سے۔ ان ذاتی تجربات کو شامل کرنے سے، پلان بہتر طور پر اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ لوگوں کو واقعی کیا ضرورت ہے اور وہ کیا چاہتے ہیں۔

ماسٹر پلان کی تیاری میں سیلف ایڈووکیٹ نے کلیدی کردار ادا کیا۔ انہیں مؤثر طریقے سے حصہ لینے اور اپنے خیالات اور رائے کا اشتراک کرنے کے لیے وقت اور تعاون حاصل ہوا۔

حصہ لینے کے لیے سیلف ایڈووکیٹ کو باختیار بنانے کے لیے، ایک نیا کردار، سپورٹ فیسلیٹیٹر، بنایا گیا تھا۔ ان سہولت کاروں نے سیلف ایڈووکیٹ کو میٹنگوں کے لیے تیار کرنے، پیچیدہ معلومات

"میں ایک چیز میں اچھا ہو سکتا ہوں، لیکن یہ مجھے ہر چیز میں اچھا نہیں بناتا۔ مجھے بہت سے دوسرے شعبوں میں مدد اور حقیقی مدد کی ضرورت ہے جن پر بہت سے لوگ غور نہیں کرتے... مجھے میٹنگز سے پہلے کی ملاقاتیں پسند ہیں، کیونکہ یہ ہمیں دوسرے سیلف ایڈووکیٹ کے ساتھ رہنے کا موقع فراہم کرتی ہیں۔"

Oscar

کو سمجھنے اور اعتماد کے ساتھ اپنے خیالات کا اشتراک کرنے میں مدد کی۔ سہولت کاروں نے ون ٹو ون مدد، گروپ ڈسکشن اور سیلف ایڈووکیٹ کو اپنے طور پر حصہ لینے کے لیے مدد فراہم کی۔ ہر سیلف ایڈووکیٹ نے اس حمایت کا انتخاب کیا جو ان کے لیے بہترین کام کرتی تھی۔

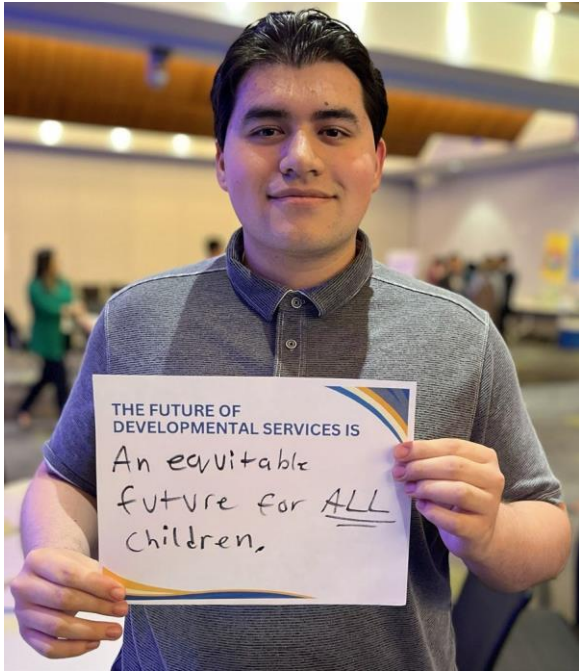
سفارشات کو حتمی شکل دینے سے پہلے، سیلف ایڈووکیٹ کے اپنے معلوماتی سیشن ہوتے تھے۔ ان سیشنوں نے انہیں فیصلے کرنے سے پہلے ہر ورک گروپ کی سفارشات کا جائزہ لینے کی اجازت دی۔<sup>6</sup>

<sup>6</sup> ماسٹر پلان کے عمل کے دوران سیلف ایڈووکیٹ کی مدد کیسے کی گئی، اس بارے میں مزید تفصیل کے لیے، ضمیمہ D دیکھیں۔

## ترقیاتی خدمات کے ماسٹر پلان میں کیا سفارشات ہیں؟

ماسٹر پلان میں چھ موضوعی شعبے اور 167 سفارشات موجود ہیں۔ اس رپورٹ میں ہر سفارش کا خلاصہ فراہم کیا گیا ہے۔ تجاویز کو موضوعی شعبہ کے لحاظ سے ترتیب دیا جاتا ہے۔ ہر موضوعی شعبہ اس بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے کہ سفارشات کن مسائل کو حل کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔ کچھ سفارشات میں اس سے زیادہ تفصیلات اور پس منظر ہیں جو آپ رپورٹ کے اس حصے میں دیکھیں گے۔ یہ اضافی معلومات CalHHS MPDS ویب سائٹ پر ایک علیحدہ دستاویز ("سفارش کا پس منظر اور تکنیکی معلومات") میں دستیاب ہے۔

## I/DD والے لوگوں کی خدمت کرنے والے نظام مساوات میں مرکوز ہیں



I/DD والے ایسے لوگ ہیں نظام میں دوسروں کے مقابلے میں غیر منصفانہ سلوک اور بدتر نتائج کا تجربہ کرتے ہیں۔ I/DD والے کچھ لوگوں کو خدمات اور مدد حاصل کرنے میں دوسروں کے مقابلے میں اور بھی مشکل کا سامنا ہوتا ہے جن کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔ یہ منصفانہ نہیں ہے، اور یہ منصفانہ نہیں ہے۔

اس موضوعی شعبہ میں سفارشات I/DD والے لوگوں کی خدمت کرنے والے نظاموں میں انصاف اور مساوات کو حل کرنے پر مرکوز ہیں۔ یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے میں مدد کریں گی کہ I/DD والے لوگوں کی خدمت کرنے والے نظام منصفانہ ہیں اور ہر ایک کے لیے اس طرح کام کرتے ہیں۔

1. **مساوات کی تعریف کریں DDS** کو متنوع کمیونٹیز کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ مساوات کی واضح، سادہ زبان میں تعریف تیار کی جا سکے۔ تعریف کو باقاعدگی سے اپ ڈیٹ کیا جانا چاہئے۔ اس تعریف میں یہ تسلیم ہونا

چاہیے کہ ہر ایک کی مختلف ضروریات ہوتی ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک مساوی نظام کو فرد پر مرکوز ہونا چاہیے تاکہ ہر ایک کو اپنے مقاصد کے حصول کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ DDS، علاقائی مراکز اور اسٹیک ہولڈرز کو اپنے کام کی رہنمائی کے لیے مساوات کی تعریف استعمال کرنی چاہیے اور نظام میں مساوات حاصل کرنے کے لیے جوابدہ ہونا چاہیے۔ ایسا کرنے کے لیے، ہر علاقائی مرکز کو DDS کے ساتھ مل کر ایک اندرونی مساوات ٹیم اور کمیونٹی ممبران پر مشتمل مساوات ایڈوائزری کمیٹی بنانا چاہیے۔ مساوات ٹیم اور مساوات ایڈوائزری کمیٹی دونوں کے پاس مضبوط سیلف ایڈووکیٹ نمائندگی ہونی چاہیے۔ ہر علاقائی مرکز کی مساوات ٹیم کو ایک آزاد ریاست بھر میں پریکٹس کی کمیونٹی میں حصہ لینا چاہیے۔ "عمل کی جماعت" ایسے لوگوں کا ایک گروپ ہے جو کسی موضوع پر کام کر رہے ہیں۔ گروپ موضوع پر گفتگو کرنے اور ایک ساتھ سیکھنے کے لیے باقاعدگی سے ملاقات کرتا ہے۔ مشق کی یہ جماعت مساوات کے موضوع پر توجہ مرکوز کرے گی۔ ہر علاقائی مرکز کی مساوات ٹیم کو باقاعدگی سے DDS مساوات ٹیم کو رپورٹ کرنا چاہیے۔ DDS کو یہ رپورٹنگ مساوات ٹیم کے علاقائی مرکز کے ساتھ تعلق سے الگ ہوگی جس کے لیے وہ کام کرتے ہیں۔

"ہم ایسے واضح اصول  
چاہتے ہیں جو منصفانہ ہوں  
لیکن انہیں ہر فرد کی  
ضروریات کو پورا کرنے کے  
لیے لچکدار ہونا چاہیے۔"  
"مساوات میں واضح اقدامات  
شامل ہونے چاہئیں تاکہ یہ  
یقینی بنایا جاسکے کہ ہر  
ایک کے ساتھ منصفانہ  
سلوک کیا جائے۔"

Kecia

2. **DDS اور علاقائی مراکز میں مساوات کے لیے سپورٹ اور نگرانی بنائیں۔** DDS کے عملے اور قیادت کے پاس وہ وسائل اور مہارت ہونی چاہیے جو انہیں تمام علاقائی مراکز میں مساوات کی حمایت اور نگرانی کے لیے درکار ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ DDS علاقائی مرکز کے نظام کے ذریعے خدمات انجام دینے والے لوگوں کے لیے مساوات کے مسائل کو سمجھتا ہے اور ان کا جواب دیتا ہے۔ اس میں DDS اور علاقائی مرکز کے عملے کے لیے تربیت شامل ہونی چاہیے کہ کس طرح مضمحل اور ساختی تعصب افراد اور ان کے تعاون کے حلقوں کو متاثر کرتا ہے۔ "مضمحل تعصب" کا مطلب ہے وہ تعصبات یا دقیانوسی تصورات جن پر کوئی شخص یہ سمجھے بغیر بھی یقین کر سکتا ہے کہ وہ ان پر یقین کرتے ہیں۔ "ساختی تعصب" کا مطلب ہے وہ عدم مساوات جو نظاموں، پالیسیوں یا طریقوں کا حصہ ہیں۔ تربیت کو اس بات پر بھی توجہ مرکوز کرنی چاہیے کہ کس طرح ایک دوسرے سے جڑی ہوئی شناختیں نظام کے ذریعے پیش کیے جانے والے لوگوں کو متاثر کرتی ہیں۔ اس سفارش کا مطلب یہ تسلیم کرنا ہے کہ لوگ اپنی شناخت کے متعدد حصوں، جیسے ان کی نسل اور معذوری کی وجہ سے غیر منصفانہ سلوک کا سامنا کر سکتے ہیں۔ اسے "انٹرسیکشنلٹی" کہا جاتا ہے۔

DDS کو علاقائی مراکز کے ساتھ اپنے معاہدوں میں مساوات کی ضروریات کو بھی شامل کرنا چاہیے۔ یہ سفارش اس بات کو یقینی بنائے گی کہ DDS نظام کے ڈیٹا اور نتائج کا تجزیہ کرنے کے لیے مساوات کی تعریف کا استعمال کرتا ہے۔ اس سے DDS احتساب کو نافذ کرنے کے طریقے کو بہتر بنائے گا۔ یہ I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کی ضروریات کو پورا کرتے وقت مساوات لپنس استعمال کرنے کے لیے محتسب اور کلانٹ اسسٹنس سروسز جیسی خدمات کی بھی مدد کرے گا۔ "محتسب" ایک آزاد تیسرا فریق ہے جو شکایات کی تحقیقات کرتا ہے اور ان کو حل کرتا ہے۔ "مساوات لپنس" استعمال کرنے کا مطلب ہے کسی مسئلے یا مسئلے کے بارے میں سوچتے وقت مساوات کو ذہن میں رکھنا۔ اس سفارش سے DDS کو I/DD والے لوگوں کی مخصوص ضروریات کو پورا کرنے میں مدد ملے گی اور مساوات سے متعلق مسائل کی وجوہات کی نشاندہی اور ان کو حل کرنے میں مدد ملے گی۔

3. **علاقائی مراکز پر زبان تک رسائی کے منصوبے نافذ کریں۔** علاقائی مراکز کو زبان تک رسائی کے منصوبے اپنانے چاہئیں۔ "زبان تک رسائی کا منصوبہ" ایک ایسا منصوبہ ہے جو واضح طور پر درج ذیل بیان کرتا ہے:

- وہ طریقے جن سے علاقائی مرکز افراد اور خاندانوں کے ساتھ بات چیت کرے گا
- وہ زبانیں جو وہ استعمال کریں گے
- کوئی دوسری مدد جس کی ضرورت ہے تاکہ افراد اور خاندان انہیں آسانی سے سمجھ سکیں

علاقائی مرکز کی زبان تک رسائی کے منصوبوں کو ان منصوبوں پر پھیلا کر چاہیے جو دیگر ریاستی اداروں نے افراد اور ان کی برادریوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے تیار کیے ہیں۔ منصوبوں کو افراد اور ان

کے حمایتی حلقوں کی متنوع ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ڈیزائن کیا جانا چاہیے۔ منصوبوں میں درج ذیل وعدے شامل ہونے چاہئیں:

- سادہ زبان استعمال کرنا
- ترجیحی زبان استعمال کرنا
- ڈیجیٹل رسائی فراہم کرنا
- اضافی اور متبادل مواصلات (AAC) اور دیگر رہائش فراہم کرنا۔ "AAC" کا مطلب بولی جانے والی زبان کے علاوہ یا اس کے علاوہ دیگر طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے بات چیت کرنا ہے۔ ان مواصلاتی طریقوں میں ایسے اشارے، تصاویر، علامتیں، الیکٹرانک آلات اور ماحول میں تبدیلیاں شامل ہو سکتے ہیں جو لوگوں کے لیے بات چیت کو آسان بناتے ہیں۔
- پلان میں یہ بھی بیان کرنا چاہیے کہ I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کے ساتھ تمام تعاملات میں کس طرح مساوی زبان کا استعمال کیا جائے گا۔ مثال کے طور پر، انٹیک کے دوران، انفرادی پروگرام پلاننگ (IPP) میٹنگز کے دوران اور منصفانہ سماعتوں میں۔
- 4. **خدمات میں زبان کی رکاوٹوں کو دور کرنا۔** DDS کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ جب I/DD والے لوگ اور ان کے اہل خانہ خدمات تک رسائی حاصل کریں تو زبان کوئی رکاوٹ نہیں بنے۔ DDS کو چاہئے کہ:
  - اس بات کو یقینی بنائیں کہ پروگراموں اور خدمات کے بارے میں تمام معلومات سادہ زبان میں دستیاب ہوں۔
  - علاقائی مرکز کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے لوگوں کے ذریعہ بولی جانے والی زبانوں میں سادہ زبان کی معلومات کا ترجمہ کریں۔
  - متعدد زبانوں میں پروگرام اور مواد بنائیں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ متنوع ثقافتی برادریوں کے لوگ اپنی مطلوبہ معلومات حاصل کر سکیں۔
  - علاقائی مراکز میں ان زبان کے معاون مواد کو بانٹنے کا عمل تیار کریں۔
  - علاقائی مراکز کو ان زبان کے سپورٹ میٹیریل کو استعمال کرنے کے لیے جوابدہ بنائیں۔
  - اس بات کو یقینی بنائیں کہ علاقائی مرکز کے تمام ملازمین لسانی قابلیت اور ثقافتی عاجزی کے تقاضوں کو پورا کرتے ہیں۔
- "لسانی قابلیت" کا مطلب ہے کہ اگر ملازمین سے انگریزی کے علاوہ کوئی دوسری زبان استعمال کرنے کی توقع کی جاتی ہے، تو وہ اس زبان کو اچھی طرح بول اور سمجھ سکتے ہیں۔
- "ثقافتی عاجزی" کا مطلب ہے کہ ملازمین ان اختلافات کو سمجھتے ہیں اور ان کا احترام کرتے ہیں جو متنوع پس منظر کے لوگوں میں ہو سکتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ وہ سمجھتے ہیں کہ ایسی چیزیں ہیں جو وہ دوسری ثقافتوں کے بارے میں نہیں جانتے ہیں، اور یہ کہ وہ دوسروں سے سیکھنے کے لیے تیار ہیں۔

■ یقینی بنائیں کہ تمام علاقائی مراکز پر اعلیٰ معیار کی ترجمانی کی خدمات دستیاب ہیں۔ اس طرح I/DD والے لوگوں اور ان کے اہل خانہ کو میٹنگوں اور دیگر تعاملات کے دوران درکار تعاون حاصل ہوگا۔

– علاقائی مراکز میں تشریحی خدمات فراہم کرنے والی کمپنیوں سے تربیت، مکمل سرٹیفیکیشن اور معیارات پر عمل کرنے کی ضرورت ہے۔ اس سے یہ یقینی بنائے میں مدد ملے گی کہ وہ جو ترجمانی خدمات فراہم کرتے ہیں وہ اعلیٰ معیار کی ہیں۔

■ DDS میں ایک دفتر قائم کریں جو ناقص معیار کی تشریح یا ترجمے کی معاونت کے بارے میں شکایات وصول کرے اور ان کا جواب دے۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ IPP میٹنگوں، سروس فراہم کرنے والوں، منصفانہ سماعتوں اور دیگر تعاملات سے متعلق تشریح یا ترجمے سے متعلق مسائل کو طے کیا گیا ہے۔

5. یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ ان کی خدمت کرنے والے نظام میں معنی خیز حصہ لے سکتے ہیں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو I/DD والے لوگوں کو ذاتی طور پر مدد فراہم کرنی چاہیے، تاکہ وہ ان نظاموں میں معنی خیز طور پر حصہ لے سکیں جو ان کی خدمت کرتے ہیں۔ اس میں درج ذیل میں شرکت کرنا شامل ہے:

■ DDS اور علاقائی مرکز کے مشاورتی بورڈ

■ ریجنل سینٹر بورڈ آف ڈائریکٹرز

■ DDS اور علاقائی مرکز کی قیادت کے عہدوں پر روزگار کے مواقع

■ MPDS کے اگلے مراحل میں فیصلہ سازی

حمایت میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

■ معاون سہولت کاروں کو شامل کریں

■ سیلف ایڈووکیٹ کے IPP یا ان کے سیلف ڈیٹرمینیشن پروگرام (SDP) بجٹ میں مجاز دیگر خدمات کو کم یا بصورت دیگر محدود کیے بغیر فراہم کیا جائے

DDS کو وسائل بھی فراہم کرنے چاہئیں اور ان اقدامات کی وضاحت کرنی چاہیے جو لوگ اٹھا سکتے ہیں اگر وہ سمجھتے ہیں کہ انہیں بامعنی طور پر حصہ لینے کے لیے تعاون نہیں کیا جا رہا ہے یا انہیں ایسے ہی شامل کیا جا رہا ہے۔ "ٹوکنزم" وہ ہے جب متنوع پس منظر والے لوگوں کو ان کے خدشات کو حقیقت میں سننے بغیر شامل کیا جاتا ہے۔

6. I/DD والے لوگوں اور ان کی باہمی شناخت کی مدد کریں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو چاہیے کہ وہ اپنے سروس ایریا کے اندر کمیونٹیز کے ساتھ رسائی اور بامعنی مشغولیت کے لیے منصوبے تیار کریں جو مساوات میں اضافی رکاوٹوں کا سامنا کرتی ہیں۔ I/DD والے کچھ لوگ اور ان کے حمایتی حلقوں کو اپنی شناخت کے دوسرے حصوں کی بنیاد پر اضافی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس میں ان کے درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

■ نسل

- جنسی رجحان اور صنفی شناخت
- جغرافیائی برادری
- امیگریشن کی حیثیت
- قبائلی / مقامی امریکی نسب
- معذوری کی قسم۔ لوگوں کو اپنی معذوری کی وجہ سے معذور لوگوں کی کمیونٹی کے اندر امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ یہ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے درست ہو سکتا ہے جن کو مدد کی سب سے زیادہ ضرورت ہے یا ان لوگوں کے لیے جن کے پاس حمایت کے چند یا کوئی حلقے نہیں ہیں۔

منصوبوں کو درج ذیل بیان کرنا چاہئے:

- جن کمیونٹیز کو بہتر سروس کی ضرورت ہے ان کی شناخت کیسے کی جائے گی
- کمیونٹیز کے اندر پارٹنرز، جیسے اپنی کمیونٹی میں قابل اعتماد لیڈر
- ان کمیونٹیز تک رسائی کیسے فراہم کی جائے گی۔ مثال کے طور پر، بذریعہ:

– تعلقات استوار کرنا

– کمیونٹی کو ان پٹ فراہم کرنے کی دعوت دینا

– نظام کے اندر فیصلہ سازی میں مکمل شراکت دار بننے میں کمیونٹی کی مدد کرنا

7. خدمات کو بڑھانے کے لیے قبائلی برادریوں کے ساتھ مشغول ہوں۔ کیلیفورنیا میں ریاست اور ترقیاتی معذوری کا نظام قبائلی برادریوں کی منفرد ضروریات اور حکومتی حیثیت کو تسلیم کرتا ہے۔ MPDS کی تشکیل میں، قبائلی برادریوں میں ترقیاتی معذوری کی خدمات حاصل کرنے اور فراہم کرنے والے افراد سے ریاست کو بہت ضروری معلومات ملی۔

- اس ان پٹ کی ایک مثال یہ تھی کہ ریاست کو قانون میں خصوصی تحفظات کو دیکھنا چاہیے، جیسا کہ انڈین چائلڈ ویلفیئر ایکٹ اور غور کرنا چاہیے کہ کیا ترقیاتی معذوری کے نظام میں بھی اسی طرح کی ضرورت ہے۔

- ایک اور مثال یہ تھی کہ دوسرے خدمت کے نظاموں میں قبائلی خدمات کے لیے فنڈنگ کے طریقے کا تجزیہ کیا جائے اور اس بات پر غور کیا جائے کہ کیا ترقیاتی معذوری کے نظام میں قبائلی برادریوں کے لیے بھی اسی طرح کی فنڈنگ ہونی چاہیے۔

اس کو اور دیگر قبائلی ان پٹ پر غور کرنے کے بعد، ریاست پھر قبائلی قیادت اور برادریوں سے ان پٹ حاصل کرنے کے لیے حکومت سے حکومت قبائلی مشاورت میں مشغول ہوگی۔ اس ان پٹ سے ریاست کو یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ ترقیاتی معذوری کے نظام میں کون سی تبدیلیاں کیلیفورنیا میں I/DD والے مقامی امریکی افراد کے لیے رسائی اور نتائج کو بہتر بنائے گی۔

## I/DD والے لوگ اپنی زندگی کا انتخاب خود کرتے ہیں

"ہم اپنی زندگیوں کے بارے میں بہت جانکار ہیں اور ہم کیسے بننا چاہتے ہیں۔ ہم اپنی زندگی کے ہر قدم کو سمجھتے ہیں۔ لہذا ہم بہترین ماہرین ہیں، اور بعض اوقات یہ ایجنسیاں ہمیں اتنا کریڈٹ نہیں دیتی ہیں جہاں کریڈٹ دیا جانا چاہیے۔"

Tracey

I/DD والے لوگ اکثر اس وقت اپنے آپ کو سنا یا اپنا احترام محسوس نہیں کرتے جب وہ اپنی زندگی میں جو چاہتے ہیں اس کا اشتراک کرتے ہیں۔ بعض اوقات I/DD والے لوگوں کو ان فیصلوں سے باہر کر دیا جاتا ہے جو ان کی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ ایسا اس وقت ہو سکتا ہے جب خاندان کے اراکین یا سروس فراہم کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ I/DD والے شخص کے لیے بہتر جانتے ہیں۔ ایسا اس وقت بھی ہو سکتا ہے جب خاندان کے اراکین یا خدمت فراہم کرنے والے یہ سمجھتے ہیں کہ وہ جانتے ہیں کہ I/DD والے شخص کو کیا چاہیے جب کہ ان سے پوچھا بھی نہیں گیا ہو۔

بعض اوقات I/DD والے لوگ انتخاب کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور دوسرے لوگ ان کی بات نہیں سنتے ہیں۔ بعض اوقات I/DD والے لوگ اپنے لیے انتخاب کرنے کا حق کھو دیتے ہیں۔ اس موضوع کا ایک مقصد یہ ہے کہ I/DD والے لوگ خود ساختہ زندگی گزارنے کے لیے اپنا انتخاب خود کر سکتے ہیں۔ اس موضوع کے لیے ایک اور مقصد یہ ہے کہ I/DD والے لوگوں کو فیصلے کرنے کے لیے درکار تعاون حاصل ہوں۔

### تائید شدہ فیصلہ سازی (SDM) مزید استعمال کریں۔ کم کنزرویٹو شپس رکھیں۔

"ذاتی زندگی میں مجھے لوگوں سے مشورہ ملتا ہے۔ لوگ مجھے مشورہ دیتے ہیں۔ لیکن میں حتمی فیصلہ کرنے والا ہوں۔ چاہے وہ اچھا ہو یا برا، میں فیصلے کرنے والا ہوں۔"

Sascha

بعض اوقات عدالت فیصلہ کرتی ہے کہ I/DD والے شخص کے لیے کوئی اور انتخاب کرے گا۔ اسے "کنزرویٹو شپ" کہا جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ I/DD والا شخص اپنا خود کا انتخاب کرنے کا حق کھو دیتا ہے۔ کنزرویٹو شپ بعض اوقات I/DD والے ان لوگوں کے ساتھ ہوتی ہے جنہیں صرف فیصلے کرنے میں مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ سپورٹڈ فیصلہ

سازی (SDM) ایک ایسا ٹول ہے جو افراد کو ایسے حامیوں کا انتخاب کرنے کی اجازت دیتا ہے جنہیں فرد کے فیصلہ سازی کے عمل کا حصہ بننے کا قانونی حق حاصل ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ I/DD والے لوگ ایسے لوگوں کو چن سکتے ہیں جن پر وہ اپنے حمایتی حلقوں میں بھروسہ کرتے ہیں تاکہ وہ فیصلے کرنے میں ان کی مدد کریں۔

"آزاد مرضی بالکل موجود ہے، اور ہم سب کے پاس یہ ہے، اور ہمارے پاس فیصلہ کرنے کا اختیار ہے۔ لیکن بعض اوقات ہم کسی خاص صورتحال سے دوچار ہو جاتے ہیں اور ہمیں اس سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔"

Oscar

یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ SDM کا زیادہ استعمال کیا جائے، اور کنزرویٹرشپ کا کم استعمال کیا جائے۔ یہ سفارشات ایک ماہر پینل کے کام اور اس کی مارچ 2023 کی رپورٹ پر بنتی ہیں: ماہر پینل: کیلیفورنیا ڈیولپمنٹل سروسز کنزرویٹرشپ پروگرام کی رپورٹ کا جائزہ <sup>7</sup>۔

## 1. SDM کے لیے ریاست بھر کے وسائل میں

سرمایہ کاری کرنا جاری رکھیں۔" DDS کو یقینی بنانا چاہیے کہ SDM ٹیکنیکل اسسٹنس پروگرام (SDM-TAP) کے لیے فنڈنگ جاری ہے۔ SDM-TAP کو ریاستی کونسل برائے ترقیاتی معذوری (SCDD) کے ذریعے مربوط کیا جاتا ہے۔ SDM-TAP ریاست بھر میں وسائل اور SDM کے بارے میں معلومات حاصل کرنے والے لوگوں کے لیے آن لائن مرکز ہے۔ SDM-TAP درج ذیل کو تعلیم، رہنمائی، مدد اور تربیت فراہم کرتا ہے:

- I/DD والے لوگ
- خاندانوں کو
- سروس فراہم کرنے والوں کو
- پیشہ ور افراد کو
- عدالتوں کو
- وکلاء کو
- ثالث کو
- کیلیفورنیا میں دوسرے لوگ جو اپنی پیشہ ورانہ یا ذاتی زندگی میں SDM کا استعمال یا اس کی توسیع کرنا چاہتے ہیں

2. کنزرویٹرشپ کے متبادل کے بارے میں پورے نظام میں ویلیوز بنائیں۔ DDS کو متنوع اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے، بشمول I/DD والے لوگ، کنزرویٹرشپ کے متبادل پورے نظام میں ویلیوز کو تیار کرنے کے لیے۔ ان ویلیوز میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- SDM استعمال کرنا
- کنزرویٹرشپ کو صرف آخری حربے کے طور پر استعمال کرنا
- کنزرویٹرشپ کا جتنا ممکن ہو اتنا کم سے کم وقت کے لیے استعمال کرنا

<sup>7</sup> ماہر پینل کے بارے میں مزید معلومات کے لیے: کیلیفورنیا کی ترقیاتی خدمات کا جائزہ کنزرویٹرشپ پروگرام کی رپورٹ (<https://www.dds.ca.gov/wp-content/uploads/2023/03/ExpertPanelFinalReportMarch2023.pdf>)

DDS کو ان لوگوں کے لیے قیادت کے مواقع پیدا کرنے چاہئیں جو SDM کا استعمال کرتے ہوئے اپنے تجربے اور بہترین طریقوں کو شیئر کرتے ہیں۔ DDS کو مینٹرشپ پروگرام تیار کرنا اور دستیاب کرنا چاہیے۔ یہ رہنمائی پروگرام SDM کے تجربہ کار صارفین کو I/DD والے ان لوگوں کو مدد فراہم کرنے کی اجازت دے گا جو SDM اور خاندانوں میں نئے ہیں۔ DDS کو ایسے صارف دوست ایپس اور پلیٹ فارم تیار کرنے چاہیے جو I/DD والے لوگوں اور ان کے سپورٹ نیٹ ورکس کے درمیان SDM کے عمل اور مواصلت کی سہولت فراہم کریں۔

3. یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ اور ان کے اہل خانہ SDM استعمال کرنے کے لیے معلومات اور تربیت تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو متنوع اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کام کرنا چاہیے، بشمول I/DD والے لوگ، تاکہ SDM کے بارے میں سادہ زبان کی معلومات اور تربیتی وسائل تیار کی جا سکے۔ ان وسائل کو I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندان کے افراد کے لیے ڈیزائن کیا جانا چاہیے۔ معلومات اور تربیتی وسائل کو درج ذیل کے بارے میں بات کرنی چاہئے:

- I/DD والے لوگ کیسے فیصلے کر سکتے ہیں
- کنزرویٹرشپ ہی واحد آپشن کیوں نہیں ہے
- کنزرویٹرشپ کے متبادل، بشمول SDM
- معلومات اور تربیتی وسائل کو درج ذیل کرنا چاہیے:
- متنوع کمیونٹیز کی ضروریات کو پورا کریں
- علاقائی مراکز کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے افراد کے ذریعہ بولی جانے والی زبانوں میں دستیاب رہیں
- وضاحت کریں کہ کس طرح I/DD والے بالغ افراد کسی حامی کی شناخت کر سکتے ہیں، بشمول خاندان کے رکن، تاکہ IPP میٹنگوں میں فیصلے کرنے میں ان کی مدد کی جا سکے
- علاقائی مراکز کو منتقلی کی عمر کے نوجوانوں کے لیے IPP کی ہر میٹنگ کے دوران اس معلومات پر تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔ "منتقلی کی عمر کے نوجوان" سے مراد وہ نوجوان ہیں جو بیس سال کے درمیانی عمر کے لوگوں کے ذریعے نو عمر ہوتے ہیں۔ IPP کی ہر میٹنگ میں فیصلے کرنے میں تبدیل شدہ عمر کے نوجوانوں کی مدد کی جانی چاہیے۔

4. اسکول سسٹمز اور دیگر کلیدی اسٹیک ہولڈرز کو SDM اور محدود کنزرویٹرشپ کے بارے میں ٹرین کریں۔ کیلیفورنیا ڈیپارٹمنٹ آف ایجوکیشن (CDE) کو درج ذیل بارے میں رہنمائی تیار کرنے کے لیے DDS کے ساتھ کام کرنا چاہیے:

- I/DD والے لوگ کیسے اپنے فیصلے خود کر سکتے ہیں
- کنزرویٹرشپ ہی واحد آپشن کیوں نہیں ہے
- کنزرویٹرشپ کے متبادل، بشمول SDM

SDM کے بارے میں رہنمائی میں اس بارے میں بات کرنی چاہیے کہ کس طرح I/DD والے بالغ افراد کسی معاون کی شناخت کر سکتے ہیں، بشمول خاندان کے رکن، تاکہ انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) میٹنگوں میں فیصلے کرنے میں ان کی مدد کی جا سکے۔ ہر IEP میٹنگ میں اس رہنمائی کے بارے میں I/DD کے ساتھ منتقلی کی عمر کے نوجوانوں اور ان کے خاندان کے اراکین کو سادہ زبان میں معلومات فراہم کی جانی چاہیے۔ مقامی اسکولی اضلاع کو اپنی IEP میٹنگوں میں فیصلے کرنے کے لیے منتقلی کی عمر کے نوجوانوں کی مدد کرنی چاہیے۔

رہنمائی کے بارے میں تربیت درج ذیل کے ذریعے فراہم کی جانی چاہئے:

- CDE اور مقامی سکولوں کے اضلاع کی طرف سے ان کے عملے
- ججوں اور عدالتی عملے کے لیے DDS اور علاقائی مراکز
- DDS اور علاقائی مراکز کے ذریعے پیشہ ور افراد، بشمول صحت کی دیکھ بھال کے پیشہ ور افراد
- DDS اور علاقائی مراکز کی طرف سے ان کے عملے
- علاقائی مرکز کے عملے کے لیے تربیت میں کنزرویٹرشپ کورٹ رپورٹوں کے بارے میں تربیت بھی شامل ہونی چاہیے جن کو انہیں مکمل کرنے کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔
- 5. کنزرویٹرشپ کو محدود کرنے کے لیے علاقائی مراکز کو رہنمائی اور تربیت فراہم کریں۔ DDS کو اس بارے میں مزید رہنمائی اور تربیت فراہم کرنی چاہیے کہ علاقائی مراکز اور علاقائی مرکز کے سروس کوآرڈینیٹر کنزرویٹرز کو کیسے کم کر سکتے ہیں۔ رہنمائی، ٹولز، اور تربیت میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:
- اس بارے میں واضح سمت کہ I/DD کے اپنے فیصلے خود کرنے کی اہلیت کے حامل فرد کا اندازہ کیسے لگایا جائے۔ اسے "فیصلہ سازی کی صلاحیت" کہا جاتا ہے۔
- عدالتوں کو فیصلہ کرنے کی صلاحیت کے بارے میں معلومات کی اطلاع دینے کے بارے میں واضح ہدایت۔
- خدمات اور معاونت کی اقسام جنہیں I/DD والے لوگ فیصلے کرنے کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر:
- SDM معاہدے
- اٹارنی کے محدود اختیارات۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی اور شخص I/DD کے ساتھ بعض فیصلے کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔
- سماجی تحفظ کے نمائندے ادا کرنے والے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کوئی اور شخص I/DD والے شخص کی ان کے فائدے کی ادائیگیوں کا انتظام کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔
- اعلیٰ درجے کی صحت کی دیکھ بھال کی ہدایات۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ I/DD والا شخص یہ فیصلہ کر سکتا ہے کہ اگر اسے مستقبل میں صحت کا کوئی سنگین مسئلہ درپیش ہو تو اس کے ساتھ کیا ہونا چاہیے۔

– SDP کے شرکاء کو ان کے انفرادی بجٹ اور اخراجات کے منصوبوں کا انتظام کرنے میں مدد کے لیے اضافی معاونت۔

▪ I/DD والے لوگوں کو فیصلے کرنے میں ان خدمات اور معاونت کو استعمال کرنے میں کس طرح مدد کی جائے۔

ان کوششوں پر درج ذیل توجہ مرکوز کرنی چاہئے:

▪ منتقلی کی عمر کے نوجوان جو اکثر ابتدائی طور پر 18 سے 21 سال کی عمر کے درمیان محفوظ رہتے ہیں

▪ بوڑھے بالغ جنہیں بعض اوقات کئی سالوں تک اپنے فیصلے خود کرنے کے بعد کنزرویٹرشپ کا سامنا کرنا پڑتا ہے

ریاست کو قانون کو تبدیل کرنے کے لیے بھی کام کرنا چاہیے تاکہ علاقائی مراکز کو اس کے بارے میں مطلع کیا جائے، اور عدالت کو I/DD والے لوگوں کے لیے تمام قسم کے کنزرویٹرشپ کی کارروائی کے لیے عدالتی رپورٹ فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔ اس میں پروبیٹ کنزرویٹرشپ اور دماغی صحت کے کنزرویٹرشپ شامل ہیں۔

6. تمام DDS عدالت کے ذریعے مقرر کردہ کنزرویٹرشپ کو ہٹانے کا منصوبہ بنائیں۔ DDS کو کردہ تمام اپنی عدالت کی طرف سے مقرر کردہ کنزرویٹرشپ ہٹانے کا منصوبہ بنانا چاہیے۔ اس وقت، DDS I/DD والے تقریباً 370 لوگوں کا عدالت کے ذریعے مقرر کردہ کنزرویٹرشپ ہے۔ منصوبے کے حصے کے طور پر، DDS کو چاہئے کہ:

▪ علاقائی مراکز اور عدالتوں سے مستقبل کی کنزرویٹرشپ کی نامزدگیوں کو مسترد کر دیں۔ اس کے لیے قانون میں تبدیلی کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔

▪ اگر کسی بالغ کو SDM کی ضرورت ہو تو دستیاب بہت سے اختیارات استعمال کریں۔ مثال کے طور پر:

– SCDD کو انفرادی بنیاد پر صحت کی دیکھ بھال کے فیصلوں کی منظوری دیں

– علاقائی مرکز کے معالج سے طریقہ کار کی منظوری دیں۔

7. کنزرویٹرشپ کو محدود کرنے پر پیشرفت کی پیمائش کریں۔ DDS کو I/DD والے لوگوں کی تعداد کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کرنا جاری رکھنا چاہیے جو محفوظ ہیں۔ اس ڈیٹا میں شامل ہونا چاہئے:

▪ I/DD والے لوگوں کے بارے میں آبادیاتی ڈیٹا جو محفوظ ہیں

▪ کنزرویٹرشپ کی قسم

▪ وہ متعلقہ تاریخیں جب کنزرویٹرشپ کا جائزہ لیا جائے گا

ایک ترجیح 18 سے 21 سال کی عمر کے لوگوں کے ابتدائی کنزرویٹرشپ پر ڈیٹا اکٹھا کرنا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ I/DD والے بہت سے لوگ ابتدائی طور پر ان عمروں میں محفوظ رہتے ہیں۔

DDS کو یہ بھی اندازہ لگانا چاہیے کہ SDM کیلینفورنیا میں کنزرویٹرشپ کی تعداد کو کس حد تک کم کرتا ہے۔ اس ڈیٹا کو ترقی کی پیمائش کرنے اور کنزرویٹرشپ کی تعداد کو کم کرنے کے لیے دیگر اقدامات کو مطلع کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔

## علاقائی مرکز کی خدمات میں انتخاب کرنا

"میں اپنے 'بہترین مفادات' میں کام کرنے کا بنیادی خیال پسند نہیں کرتا... میں یہ نہیں چاہتا۔ میں چاہتا ہوں کہ وہ [علاقائی مرکز] میرے مفادات میں کام کریں۔"

Derek

"جب میں پہلی بار خود ارادیت کے پروگرام میں داخل ہوا تو مجھے کسی کے پرواہ نہ کرنے کی اتنی عادت تھی کہ جب وہ مجھ سے پوچھنا شروع کر دیتے تھے کہ میں کیا چاہتا ہوں، تو مجھے اس کے بارے میں سوچنا پڑا تھا۔"

Tina

I/DD والے لوگ جنہیں علاقائی مراکز کی طرف سے خدمات فراہم کی جاتی ہیں، مختلف تجربات کر سکتے ہیں۔ ایسا ہو سکتا ہے کیونکہ علاقائی مراکز کے کام کرنے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ ایک ہی علاقائی مرکز میں، سروس کوآرڈینیٹرز کے کام کرنے کے مختلف طریقے ہو سکتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کچھ لوگوں کو دی گئی خدمت سے وہ انتخاب کرنے کے قابل ہیں جو خدمت دیے گئے دوسرے لوگوں کو یہ موقع نہیں دیا جاتا ہے۔ یہ منصفانہ نہیں ہے۔ بعض اوقات IPP شخصی طور پر نہیں ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ جس شخص کے لیے منصوبہ ہے وہ اس کا انتخاب نہیں کر سکتا کہ پلان میں کیا ہے۔ بعض اوقات لوگوں کو ان پروگراموں یا خدمات تک رسائی نہیں ہوتی ہے جو وہ چاہتے ہیں اور منتخب کرتے ہیں۔ یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ علاقائی مرکز کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے لوگوں کو ان کے IPP میں جانے والی چیزوں کا انتخاب کرنے کا موقع ملے۔

### 1. آئی پی پی کے لیے شخصی مرکز کا طریقہ استعمال کریں۔

DDS کو یقینی بنانا چاہیے کہ IPP کا عمل تمام علاقائی مراکز پر شخصی اور یکساں ہو۔ ایسا ہونے کے لیے، DDS کو چاہئے کہ:

- علاقائی مرکز کے سروس کوآرڈینیٹرز کو یہ اختیار دیں کہ وہ IPP کو منظوری دینے کا اختیار دیں جو خدمت انجام دینے والے فرد یا خاندان کے ساتھ اشتراکی منصوبہ بندی کے عمل کے حصے کے طور پر کریں۔
- اس بارے میں واضح اصول بنائیں کہ سروس کوآرڈینیٹرز کس قسم کے فیصلے کر سکتے ہیں اور یہ فیصلے کیسے لیے جاتے ہیں۔ یہ یقینی بنائے گا کہ سروس کوآرڈینیٹرز کی منظوری کا اختیار تمام علاقائی مراکز میں واضح اور یکساں ہے۔ ان واضح اصولوں کو تیار کرنے کے لیے DDS کو متنوع اسٹیک ہولڈرز سے ان پٹ حاصل کرنا چاہیے۔ ان قوانین میں درج ذیل ہونا چاہئے:
  - واضح کریں کہ سروس کوآرڈینیٹر ایسی خدمات کو منظور کر سکتے ہیں جو کسی شخص کی ضروریات کو پورا کرتی ہو۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ خدمات کو زیادہ تیزی سے منظور اور مجاز کیا جا سکتا ہے۔

- واضح کریں کہ سروس کو آرڈینیٹرز کو سروس کی منظوری کے فیصلے کرنے کے لیے IPP ٹیم کے تمام اراکین کے ان پٹ پر غور کرنا چاہیے۔
- واضح کریں کہ تمام اختیارات اور مستثنیات کو آزمانے کے بعد ہی خدمات سے انکار کیا جا سکتا ہے۔ خدمات کے انکار کے لیے ایک واضح ٹائم لائن قائم کی جائے اور اس کے لیے شفاف عمل ہونا چاہیے۔ اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ لوگوں کی ضرورت کی خدمات تک رسائی حاصل کرنے میں کوئی رکاوٹ نہیں ہے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ سروس کو آرڈینیٹرز کو تربیت دی گئی ہو کہ ان نئے قوانین کی مسلسل تشریح کیسے کی جائے۔
- یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز درج ذیل کریں:
  - مینیجرز، کلینیکل ٹیموں یا فیصلے کرنے والی کمیٹی کو معلومات بھیج کر سروس کو آرڈینیٹرز کو "میسنجر" کے طور پر کام کرنے سے روکیں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ فیصلے کمرے میں خدمت لینے والے اور سروس کو آرڈینیٹرز کے ساتھ کیے جاتے ہیں۔
  - "استثنیات کے عمل" کو اپ ڈیٹ کریں۔ مستثنیات کا عمل اس وقت ہوتا ہے جب کسی شخص کی منفرد ضروریات خدمات حاصل کرنے کے معمول کے معیار کے مطابق نہیں ہوتی ہیں۔ اپ ڈیٹ شدہ مستثنیات کا عمل زیادہ شفاف ہونا چاہیے اور خدمت دیے جانے والے لوگوں کے لیے بہتر کام کرنے چاہیے۔
  - ان اصولوں اور توقعات کے بارے میں مزید تفصیل CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ دستاویز میں مل سکتی ہے۔
  - خدمت دینے سے انکار ہونے پر تخلیقی حل تلاش کرنے کے لیے خدمت کرنے والے لوگوں اور ان کے تعاون کے حلقوں کے ساتھ میٹنگ منعقد کرنے کو ایک مشق بنائیں۔ علاقائی مرکز کی طرف سے نوٹس آف ایکشن جاری کرنے سے پہلے ایسا ہونا چاہیے۔ اگر میٹنگ کے دوران کسی حل تک نہیں پہنچا جا سکتا ہے، تو علاقائی مرکز کو سروس کو آرڈینیشن کی کوششیں جاری رکھنی چاہئیں تاکہ خدمت دیے جانے والے شخص کو عام خدمات یا کسی اور حل سے منسلک کیا جا سکے۔
  - خدمت کی منظوری کے معاہدے تک پہنچنے کے بعد خدمت دیے گئے لوگوں کو بروقت خدمات تک رسائی فراہم کرنا شروع کریں۔
  - خدمت کی تمام منظوریوں اور انکار کی زبانی اور تحریری وضاحت کے ساتھ خدمت دیے جانے والے لوگوں کو فراہم کریں۔ یہ وضاحتیں بروقت اور سادہ زبان میں فراہم کی جانی چاہئیں، تاکہ خدمت کرنے والے لوگ سمجھ سکیں کہ کیا ہو رہا ہے اور کیوں۔

2. SDP کی راہ میں حائل رکاوٹیں دور کریں۔ SDP کو علاقائی مراکز کے ذریعے پیش کیے جانے والے ہر فرد کے لیے ایک آپشن بنائیں۔ DDS کو SDP میں شرکت کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو ختم کرنا چاہیے۔ DDS کو بھی چاہیے کہ وہ SDP کو ریاست کے ارد گرد مزید مستقل بنائے۔ ایسا ہونے کے لیے، DDS کو چاہئے کہ:

- SDP کے لیے ہموار، مسلسل عمل اور طریقہ کار قائم کریں

- علاقائی مراکز کو درج ذیل کے لیے جوابدہ رکھیں:
  - شرکا کے لیے SDP کے پانچ اصولوں کی تکمیل کو یقینی بنانا
  - SDP میں اندراج میں مساوات حاصل کرنے کے لیے قابل پیمائش اصلاحات کرنا (نسل، نسل، جغرافیہ اور علاقائی مرکز کے لحاظ سے)
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ SDP کے شرکا کو اپنے اخراجات کے منصوبوں پر اختیار ہے یہ واضح کرتے ہوئے کہ:
  - علاقائی مراکز صرف وفاقی فنڈنگ اور وسائل کے عمومی تقاضوں کی تصدیق کرتے ہیں
  - علاقائی مراکز کے پاس اب بھی درج ذیل سے متعلق تمام ذمہ داریاں ہیں:
    - لوگوں کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنانا
    - اس بات کو یقینی بنانا کہ اخراجات کے منصوبوں میں خدمات IPP کے اہداف سے متعلق ہوں
  - انفرادی بجٹ تیار کرنے کے لیے استعمال کی جانے والی خدمات اخراجات کے منصوبے میں درج خدمات سے منسلک نہیں ہوں
  - روایتی علاقائی مرکز سروس کو آرڈینیشن کے لیے پریچیز آف سروس (POS) معیارات SDP اخراجات کے منصوبے میں خدمات پر لاگو نہیں کیے جانے چاہئیں۔
- اخراجات کے منصوبوں کو معیاری اور آسان بنائیں بذریعہ:
  - صرف اس بات کو ضروری بنانا کہ شرکا تین بجٹ کیٹیگریز میں سے ایک کے اخراجات تفویض کریں
  - اخراجات کا تخمینہ لگانے کی اجازت دینا
  - درج کیے جانے والے فراہم کنندگان کے نام کی ضرورت نہیں ہے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ فنانشل مینجمنٹ سروس (FMS) کو کسی بھی ایسے جرمانے یا فائن کے لیے ذمہ دار ٹھہرایا جاتا ہے جو ریاست اور وفاقی لیبر کی ضروریات، جیسے بروقت تنخواہ کی تعمیل میں ناکامی کے نتیجے میں لگایا جاتا ہے۔
- بجٹ اور اخراجات کی منصوبہ بندی کی ضرورت ہے جب تک کہ نئی اجازت نامہ مکمل ہو کر FMS کو نہ بھیج دیا جائے۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ خدمت کرنے والے لوگ SDP میں شرکت جاری رکھ سکتے ہیں۔
- SDP تک رسائی سے متعلق تاخیر کو کم کرنا جو علاقائی مرکز کے کنٹرول میں ہیں درج ذیل کے لیے واضح ٹائم لائنز ترتیب دے کر:
  - صارف کو ان کے POS بارہ ماہ کے اخراجات کی رپورٹ بھیجنا

- بجٹ میٹنگوں کا شیڈول
- خدمت دیے گئے شخص کے ساتھ تجدید بجٹ میٹنگ کا شیڈول بنانے کے لیے پہنچنا
- اخراجات کے منصوبے کا جائزہ
- FMS کو POS کی اجازت بھیجنا
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ علاقائی مرکز کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے ہر فرد کو SDP میں شرکت کے موقع کے بارے میں ہر IPP میٹنگ میں غیرجانبدارانہ معلومات موصول ہوتی ہوں
- علاقائی مراکز سے ہر IPP میٹنگ میں اور جب بھی کوئی شخص اس کی درخواست کرتا ہے تو SDP کو معیاری سروس ماڈل کے آپشن کے طور پر پیش کرنے کی ضرورت ہے۔
- علاقائی مراکز سے مطالبہ کریں کہ وہ SDP کے بارے میں معلومات کو تمام ضمانتی اور مارکیٹنگ مواد میں ایک معیاری اختیار کے طور پر شامل کریں
- کسی بیرونی تنظیم کے ساتھ درج ذیل کے لیے معاہدہ:
- سادہ زبان میں SDP کے بارے میں مسلسل معلوماتی مواد تیار کریں۔ ان مواد کا علاقائی مرکز کی طرف سے خدمات پانے والے لوگوں کی بولی جانے والی زبانوں میں بھی ترجمہ کیا جانا چاہیے۔
- SDP واقفیت کو بہتر بنائیں
- مثال کے طور پر، متعدد چھوٹی آن لائن تربیتیں فراہم کر کے جو لوگوں کو دستیاب ہے جب ان کی ضرورت ہو
- SDP پر تمام سروس کوآرڈینیٹرز کو تربیت دیں
- SDP میں شرکت کو نمایاں طور پر بڑھانے کا ہدف بذریعہ:
- متعدد علاقائی مراکز میں ایک پائلٹ پروجیکٹ تیار کرنا تاکہ ان کمیونٹیز کے لیے SDP میں اندراج کے لیے اضافی مدد فراہم کی جا سکے جن کی نمائندگی کم ہے۔ مثال کے طور پر:
- لاطینی
- افریقی امریکی
- کم یا بغیر POS والے صارفین
- اس بات کو ضروری کرنا کہ ان کمیونٹیز کے افراد تک فعال رسائی کریں اور SDP پر جامع تربیت کی پیشکش کریں، آزاد سہولت کاروں اور FMS کی طرف سے بھرپور تعاون اور علاقائی مراکز سے تیزی سے آن بورڈنگ

- پائلٹ پراجیکٹ کا جائزہ لینا اس بات کا جائزہ لینے کے لیے کہ آیا مزید افراد اندراج کرنے کے قابل تھے، ان کا اطمینان اور نتائج ایک بار جب لوگ SDP میں داخل ہوتے ہیں اور کیا ہموار عمل استعمال کیے گئے تھے۔

## I/DD والے لوگ ان وسائل کے ساتھ شامل کمیونٹیز میں رہتے ہیں جن کی انہیں ترقی کے لیے درکار ہے



I/DD والے لوگوں کو اپنی برادریوں میں شامل ہونے میں رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ I/DD والے لوگ اور ان کے اہل خانہ تنہائی کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ "تنہائی" کا مطلب ہے تنہا رہنا اور دوسرے لوگوں سے جڑا نہ ہونا۔ I/DD والے لوگوں کو بھی بدنامی اور امتیاز کا سامنا کرنا پڑتا ہے کہ وہ کیا کر سکتے ہیں اور کیا حاصل کر سکتے ہیں۔ I/DD والے لوگوں کے لیے رہائش، صحت کی دیکھ بھال، خوراک اور لباس جیسی بنیادی ضروریات کو پورا کرنا بھی مشکل ہو سکتا ہے۔ نقل و حمل کی کمی جیسے چیلنجز I/DD والے لوگوں کے لیے جہاں جانا ہے وہاں پہنچنا اور کمیونٹی کی سرگرمیوں یا تقریبات میں حصہ لینا مشکل بنا سکتا ہے۔ درج ذیل کے لیے مزید رکاوٹیں ہیں:

- وہ لوگ جو دیہی برادریوں میں رہتے ہیں

- وہ لوگ جو تارکین وطن ہیں

- جن لوگوں کو پڑھنے میں دقت ہوتی ہے، یا جو پڑھ نہیں سکتے

- وہ لوگ جو انگریزی کے علاوہ کوئی دوسری زبان بولتے ہیں

## I/DD والے لوگوں کے لیے کمیونٹی میں مکمل زندگی کے حصے کے طور پر تعلقات کی حمایت کرنا

I/DD والے لوگ کسی اور کی طرح دوستی، رومانوی تعلقات، شادی اور بچے چاہتے ہیں۔ اس قسم کے تعلقات ایک مکمل زندگی گزارنے اور کمیونٹی کا حصہ بننے کا ایک اہم حصہ ہیں۔ یہ تعلقات کسی شخص کے حمایتی حلقوں کا بھی حصہ ہیں۔ فطری مدد، جیسے معذور اور بغیر معذور لوگوں کے ساتھ دوستی، ایک صحت مند سوشل نیٹ ورک کے اہم حصے ہیں۔ صحت مند سوشل نیٹ ورک I/DD والے لوگوں کو ایسی مدد دے سکتا ہے جس کی انہیں خود مختار ہونے کی ضرورت ہے۔ I/DD والے بہت سے لوگ صحت مند سماجی روابط استوار کرنے میں رکاوٹوں کا سامنا کرتے ہیں۔ I/DD والے افراد کو معذوری کے بغیر والے لوگوں کی نسبت تنہائی، غنڈہ گردی یا بدسلوکی کا زیادہ امکان ہوتا ہے۔

I/DD والے لوگوں کے لیے ذاتی طور پر یا معذوری کے لیے مخصوص آن لائن جگہوں پر نئے لوگوں سے ملنے کے چند مواقع ہو سکتے ہیں۔ I/DD والے کچھ لوگ لوگوں سے ملنے کے لیے ڈیٹنگ ایپس کا استعمال کرتے ہیں، حالانکہ وہ ہمیشہ یہ محسوس نہیں کرتے کہ یہ محفوظ ہے۔

I/DD والے لوگوں کو رازداری، وقار اور رومانوی تعلقات کا حق حاصل ہے۔ I/DD والے کچھ لوگوں کے لیے رومانوی یا جنسی تعلقات رکھنا مشکل ہو سکتا ہے۔

- I/DD والے بالغ افراد مباشرت جنسی تعلقات قائم کرنے کے لیے جدوجہد کر سکتے ہیں کیونکہ ان کے گھروں میں رازداری نہیں ہے۔ یہ I/DD والے ان لوگوں کے لیے درست ہو سکتا ہے جو کچھ قسم کے رہائشی انتظامات یا اپنے خاندانی گھر میں رہتے ہیں۔
- I/DD والے کچھ لوگوں کو جنسیت کے بارے میں تعلیم حاصل کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔

■ I/DD والے طلباء کو اسکول میں جنسیت کے بارے میں تعلیم حاصل کرنے کا حق ہے، لیکن بہت سے اسکول ایسے طلباء کے لیے یہ تربیت فراہم نہیں کرتے ہیں جو غیر ملے-جلے ماحول میں تعلیم حاصل کرتے ہیں۔

■ بہت سے علاقائی مراکز میں جنسی تربیت کی خدمات کے لیے طویل انتظار کی فہرستیں ہیں۔

یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ I/DD والے لوگ اس قسم کے تعلقات استوار کرنے کے قابل ہوں جو کمیونٹی میں مکمل زندگی کا ایک اہم حصہ ہیں۔

1. یقینی بنائیں کہ I/DD والے طلباء جنسیت کے بارے میں تعلیم تک رسائی حاصل کر سکتے ہوں۔ DDS اور CDE کو I/DD والے طلباء کے لیے جنسیت کی تعلیم کے لیے بہترین طریقوں اور مواد کی نشاندہی کرنے کے لیے متنوع خود وکالت کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ یہ مواد میں درج ذیل ہونا چاہئے:

- I/DD والے لوگوں کے سماجی حقوق کے بارے میں بات کریں
- محفوظ جنسیت کے بارے میں بات کریں۔ اس میں نامناسب چھونے اور بدسلوکی سے تحفظ شامل ہونا چاہیے۔
- سادہ زبان میں دستیاب ہو
- علاقائی مراکز کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے افراد کے ذریعہ بولی جانے والی زبانوں میں دستیاب ہو
- علاقائی مراکز کی طرف سے خدمات لینے والی متنوع کمیونٹیز کے لیے ثقافتی طور پر موزوں رہیں

CDE کو مقامی اسکولوں کے اضلاع کو I/DD والے لوگوں کو جنسیت کی تعلیم فراہم کرنے کی ذمہ داری کے بارے میں رہنمائی بھی فراہم کرنی چاہیے جس میں وہ موضوعات کو کریں جو معذور طلباء کے لیے جنسی تعلیم کی کلاسوں میں شامل ہیں۔

2. اس بات کو یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز کے ذریعے خدمت لینے والے لوگ جنسیت کے بارے میں تعلیم تک رسائی حاصل کر سکتے ہوں۔ علاقائی مراکز اور کمیونٹی پر مبنی شراکت داروں کو بھی جنسیت کی تعلیم کے لیے بہترین طریقوں اور مواد کا استعمال کرنا چاہیے جن کو DDS اور CDE تیار کرتے ہیں۔ انہیں ان وسائل

کو علاقائی مراکز اور ان کے خاندانوں اور/یا دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے جنسیت کے بارے میں معلومات اور تربیت فراہم کرنے کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔

3. **یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ سماجی ہنر کی تربیت تک رسائی حاصل کر سکتے ہوں۔** DDS اور علاقائی مراکز کو I/DD والے نوعمر اور بالغوں کے لیے سماجی مہارت کی تربیت کے لیے خدمات کے اختیارات میں اضافہ کرنا چاہیے۔ اس قسم کی تربیت سے I/DD والے لوگوں کو دوستی اور رومانوی تعلقات بنانے اور اس کو برقرار رکھنے میں مدد ملے گی۔ یہ خدمات I/DD والے لوگوں کو مفت فراہم کی جانی چاہئیں۔ مثال کے طور پر، خدمات علاقائی مراکز کے ذریعے اپنے فروخت شدہ فراہم کنندگان کے ذریعے یا کمیونٹی پر مبنی دیگر خدمات سے خریدی جا سکتی ہیں۔ اس قسم کی مہارت کی تربیت کی ایک مثال PEERS ہوگی۔<sup>8</sup>

4. **I/DD والے لوگوں کے سپورٹ کے حلقوں کو بڑھانے کے لیے ان کی مدد کریں۔** علاقائی مراکز کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ IPP کی ہر میٹنگ کے دوران کسی شخص کے سپورٹ کے حلقوں کو بڑھانے کے طریقوں کے بارے میں بات چیت ہو۔ اس میں خدمت لینے والے لوگوں سے ان طریقوں کے بارے میں بات کرنا شامل ہے جو وہ درج ذیل کر سکتے ہیں:

■ نئے لوگوں سے ملنا

■ ان کے سپورٹ کے حلقوں کو بڑھانا جاری رکھنا

■ ان کے سوشل نیٹ ورکس کو بڑھانا جاری رکھنا

IPP میٹنگز کے دوران خدمت دیے جانے والے نوعمر اور بالغوں کے لیے جنسیت کی تربیت اور تعلیم پیش کی جانی چاہئیں۔

5. **یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے پاس نئے لوگوں سے ملنے کے مواقع ہوں۔** DDS کو اس بارے میں رہنمائی فراہم کرنی چاہیے کہ علاقائی مراکز کس طرح خدمات کے سماجی تفریحی زمرے یا دیگر خدمات کو استعمال کر سکتے ہیں تاکہ خدمت دیے جانے والے لوگوں میں شامل سماجی اجتماعات کو فنڈ کیا جا سکے۔ اس میں درج ذیل واقعات شامل ہو سکتے ہیں جیسے:

■ "اسپیڈ ڈیٹنگ"

■ "اسپیڈ دوستی"

علاقائی مراکز کو چاہیے کہ وہ اپنے وینڈرز اور کمیونٹی پر مبنی شراکت داروں کے ساتھ کام کرنے کے لیے DDS کی رہنمائی کا استعمال کریں تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ I/DD والے لوگوں کے لیے جامع سماجی اجتماعات میں شرکت کے مزید مواقع موجود ہوں۔

6. **رشتہ فلمی مقابلے۔** DDS اور علاقائی مراکز کو I/DD والے لوگوں کے لیے تعلقات کے بارے میں فلمی مقابلوں کی میزبانی کرنی چاہیے۔ مقابلے میں شامل فلموں کو I/DD والے لوگوں کے ساتھ شراکت میں فلمایا جانا چاہیے۔ فلمیں درج ذیل کے بارے میں ہوسکتی ہیں:

■ دوستی

<sup>8</sup> ٹریننگ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (PEERS (<https://www.semel.ucla.edu/peers>)

- ڈیٹنگ
- پرورش
- جامع محلے

ان فلمی مقابلوں کو انجام دینے کے لیے، DDS اور علاقائی مراکز درج ذیل کر سکتے ہیں:

- فلمی اسکولوں کے ساتھ کام کریں
- ان موجودہ وینڈرز کے ساتھ کام کریں جن کے پاس فلم اسٹوڈیوز ہیں
- فلموں کی تیاری کے لیے استعمال کیے جانے والی سروس تک رسائی اور ایکویٹی گرانٹس کو وسعت دیں

### یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے پاس ایسی ٹیکنالوجی ہو جس کی انہیں ضرورت ہے

"بولنے سے معذور افراد کو بعض اوقات اپنے لیے بولنے کے قابل نہیں دیکھا جاتا ہے۔ غیر زبانی لوگ بول سکتے ہیں، اس کا دوسرا طریقہ ہو سکتا ہے۔ ہم کسی اور طریقے سے بات چیت کرنے کا کوئی طریقہ تلاش کر لیتے ہیں۔"

Sascha

I/DD والے بہت سے لوگوں کے لیے ٹیکنالوجی ایک اہم ٹول ہے۔ I/DD والے بہت سے لوگ اپنی زندگی کے اہم حصوں کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، I/DD والے لوگ ٹیکنالوجی استعمال درج ذیل کے لیے کر سکتے ہیں:

- بات چیت کریں
- محفوظ رہیں
- ان کی برادریوں میں شرکت کریں

I/DD والے لوگ ہمیشہ اس قابل نہیں ہوتے کہ وہ ایسی ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کر سکیں جس کی انہیں ضرورت ہے۔ بعض اوقات ٹیکنالوجی کی خدمات اور آلات حاصل کرنا مشکل ہو سکتا ہے کیونکہ یہ عمل الجھا ہوا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ کچھ مقامات I/DD والے لوگوں کو اس ٹیکنالوجی کے استعمال میں مدد نہ دیں جس کی انہیں ضرورت ہے۔ وہ لوگ جو دیہی جگہوں پر رہتے ہیں انہیں انٹرنیٹ یا سیل فون سروس کے ساتھ چیلنجز کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے تاکہ وہ اپنی ضرورت کی ٹیکنالوجی کا سپورٹ مل سکے۔ یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ I/DD والے لوگ اپنی ضرورت کی ٹیکنالوجی تک رسائی اور اس کو استعمال کرنے کے قابل ہیں۔

"میں Yuba-Sutter کے دامن میں پلا بڑھا ہوں، جہاں آپ کو اپنے فون پر زیادہ سے زیادہ ایک یا دو بار ملتے ہیں، اور DSL/wi-fi دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے سیٹلائٹ انٹرنیٹ استعمال کرنا پڑتا ہے۔"

Elena

1. یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں اور اسے استعمال کر سکتے ہیں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو یقینی بنانا چاہیے کہ I/DD والے لوگ وہ ٹیکنالوجی حاصل کر سکیں جس کی انہیں ضرورت ہے۔ DDS اور علاقائی مراکز کو یقینی بنانا چاہیے کہ خدمت کرنے والے لوگوں درج ذیل تک رسائی حاصل ہے:

- انٹرنیٹ۔ یہ کیلیفورنیا میں ac فراہم کرنے کے لیے موجودہ کوششوں پر استوار ہونا چاہیے۔ انٹرنیٹ سروسز پر سیس، جیسے "مڈل میل براڈ بینڈ انیشی ایٹو"۔<sup>9</sup>

- سیل فون سروسز

- ڈیوائس جیسے لیپ ٹاپ، ٹیبلیٹ اور سیل فون

- AAC خدمات اور ڈیوائسوں تک رسائی کے لیے معاونت۔ "AAC" کا مطلب بولی جانے والی زبان کے علاوہ یا اس کے ساتھ مواصلات کے طریقوں کا استعمال کرنا ہے۔ ان مواصلاتی طریقوں میں ایسے اشارے، تصاویر، علامتیں، الیکٹرانک آلات اور ماحول میں تبدیلیاں شامل ہو سکتے ہیں جو لوگوں کے لیے بات چیت کو آسان بناتے ہیں۔

2. یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ گھر سے کچھ خدمات تک رسائی کا انتخاب کر سکتے ہوں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو بھی چاہیے کہ I/DD والے لوگوں کو Zoom اور دیگر ٹولز کا استعمال کرتے ہوئے عملی طور پر اور دور دراز سے خدمات تک زیادہ رسائی دیں۔ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ I/DD والے لوگوں کے پاس ذاتی طور پر موجود ہونے کی بجائے اپنے گھر سے کچھ ایسی خدمات حاصل کرنے کا اختیار ہو سکتا ہے جو وہ چاہتے ہیں۔ DDS کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ورچوئل یا ریموٹ سروسز یا خدمت لینے والے شخص کی پسند۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ خدمات کو عملی طور پر یا دور سے فراہم نہیں کیا جاتا ہے کیونکہ یہ خدمت فراہم کرنے والے کے لیے آسان ہے۔

ٹیکنالوجی تک بہتر رسائی سے لوگوں کو خدمات اور مواقع تک بہتر رسائی حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ مثال کے طور پر:

- گھر سے کام کرنا

- گھر سے سیکھنا

- گھر سے ڈاکٹر یا معالج سے ملنا

- سوشل میڈیا کی طرح ورچوئل کمیونٹیز کا حصہ بننا

3. یقینی بنائیں کہ AAC عوامی جگہوں پر تعاون یافتہ ہو۔ ریاست کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ AAC کی شکلیں، جیسے ٹیکنالوجی کے ڈوائس، کو تمام عوامی مقامات اور سرکاری سہولیات پر اجازت اور تعاون حاصل ہو۔ مثال کے طور پر:

- ہوائی اڈے

<sup>9</sup> کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

[Middle-Mile Broadband Initiative \(https://middle-mile-broadband-initiative.cdt.ca.gov/\)](https://middle-mile-broadband-initiative.cdt.ca.gov/)

■ امیگریشن دفاتر

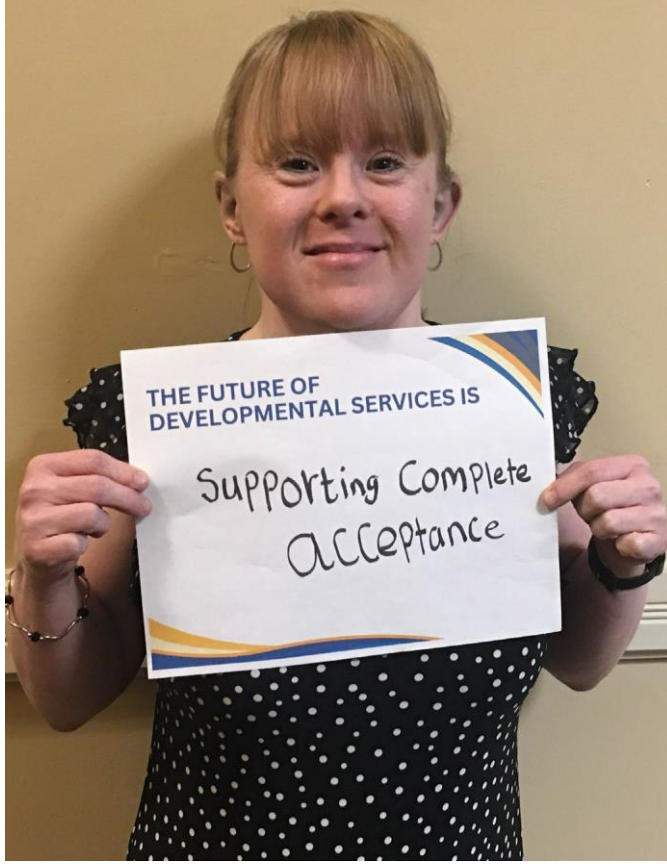
■ جیلیں

■ ہسپتال

4. یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ معاون ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کر سکتے ہوں۔ DDS، علاقائی مراکز اور DHCS کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے کہ I/DD والے لوگ اس قابل ہوں کہ وہ ایسی معاون ٹیکنالوجی تک رسائی حاصل کر سکیں جس کی انہیں ضرورت ہے۔ ایسا کرنے کے لیے، DDS، علاقائی مراکز، اور DHCS کو مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ:

- لوگوں کے لیے فوری طور پر معاون ٹیکنالوجی حاصل کرنا آسان بنایا جا سکے جن کی انہیں ضرورت ہے
  - اس میں یہ واضح کرنے کے لیے مل کر کام کرنا شامل ہے کہ کس طرح معاون ٹیکنالوجی فراہم کی جانی چاہیے اور اس کے لیے ادائیگی کی جانی چاہیے
- اگر معاون ٹیکنالوجی کو درست کرنے کی ضرورت ہو تو انشورنس اور قابل رسائی کسٹمر سروس سپورٹ فراہم کریں
- یقینی بنائیں کہ بروقت معاون ٹیکنالوجی فراہم کرنے کے لیے کافی وینڈر موجود ہیں۔ اس میں سامان (جیسے وہیل چیئرز) اور ماحولیاتی رسائی میں ترمیم (جیسے ریمپ یا چوڑے دروازے) شامل ہونے چاہئیں۔
- تحقیق اور ٹیکنالوجی کے استعمال کے ساتھ آزادانہ زندگی گزارنے کے لیے پائلٹ پروگراموں کو تیار کریں
- مثال کے طور پر، جدید ٹیکنالوجی تک رسائی کو بڑھانا، جیسے کہ "سمارٹ ہومز"۔ اسمارٹ ہومز ڈوائس کو دور سے کنٹرول کرنے اور ان کی نگرانی کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہیں۔ اس سے I/DD والے لوگوں کو اپنے گھروں میں زیادہ خود مختار ہونے میں مدد ملے گی۔
- I/DD والے لوگوں، ان کے خاندانوں اور ان کے عملے کی مدد کرنے کے لیے مدد اور سیکھنے کے مواقع فراہم کریں تاکہ ٹیکنالوجی کو استعمال کرنے کی مہارت کو بہتر بنایا جا سکے۔ مثال کے طور پر، مہارتیں جیسے:
  - معاون ٹیکنالوجی کا استعمال کرنے اور برقرار رکھنے کا طریقہ
  - ٹیکنالوجی کا استعمال کیسے کریں جو لوگوں کی روزمرہ کی زندگی میں مدد کر سکے۔ اس میں ورچوئل میٹنگ سافٹ ویئر شامل ہو سکتا ہے، جیسے Zoom۔
- لوگوں کو معاون ٹیکنالوجی تک رسائی فراہم کریں چاہے وہ کہیں بھی رہتے ہوں۔

## یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ کمیونٹی پروگراموں، خدمات اور سرگرمیوں میں حصہ لے سکتے ہوں



اکثر، کمیونٹی کی سرگرمیاں اور جگہیں اس طریقے سے ترتیب نہیں دی جاتی ہیں جس سے I/DD والے لوگوں کو شامل کرنا آسان ہو جائے۔ بعض اوقات کمیونٹی کے لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ وہ I/DD والے لوگوں کو شامل کرنے میں کس طرح مدد کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات I/DD والے لوگ اور ان کے اہل خانہ کو ان معاونت کے بارے میں معلومات نہیں ملتی ہیں جو انہیں کمیونٹی وسائل تک رسائی میں مدد کے لیے دستیاب ہیں۔ یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ I/DD والے لوگ اور ان کے اہل خانہ اپنی برادریوں میں شرکت کرنے کے قابل ہوں۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کے لیے کمیونٹی پروگراموں اور سرگرمیوں کا حصہ بننا اور کمیونٹی میں خدمات حاصل کرنا آسان بنایا جائے۔

1. کمیونٹیز میں رکاوٹیں دور کرنا۔ علاقائی مراکز کو کمیونٹی پارٹنرز کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے، جیسے کہ مقامی حکومتیں، تاکہ ان رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے جو I/DD والے لوگوں کے لیے اپنی کمیونٹی کا حصہ بننا مشکل بناتی ہیں۔ علاقائی مراکز اور ان کے کمیونٹی پارٹنرز کو مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ درج ذیل حاصل کیا جاسکے:

"بعض اوقات ایسا محسوس ہوتا ہے کہ آپ کو ان چیزوں کے لیے لڑنا پڑے گا جن کی آپ کو ضرورت اور خواہش ہے۔  
بجائے اس کے کہ ہم سے یہ پوچھا جائے کہ ہم کیا چاہتے ہیں۔"

Tracey

- مزید عوامی جگہیں بنائیں جو "عالمی ڈیزائن" کا استعمال کریں۔ یونیورسل ڈیزائن کا مطلب ہے ایسی جگہیں بنانا جسے زیادہ سے زیادہ لوگ استعمال کر سکیں، خواہ ان کی قابلیت کی سطح کچھ بھی ہو۔

- I/DD والے لوگوں کی ضروریات کے بارے میں لوگوں کو تعلیم دیں۔ مثال کے طور پر، I/DD والے لوگوں کے بارے میں معلومات مقامی حکومتی اہلکاروں اور مقامی کاروباری اداروں کو دیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ I/DD والے لوگوں کی مدد کیسے کی جائے وہ اس بات کو سمجھیں۔

- رہائش فراہم کریں تاکہ I/DD والے لوگ اپنی کمیونٹیز میں ہو رہی سرگرمیوں میں حصہ لے سکیں۔

2. جامع کمیونٹی سروسز کے لیے ادائیگی کے لچکدار طریقے۔ DDS اور علاقائی مراکز کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کے لیے جامع کمیونٹی خدمات کے لیے ادائیگی کے لچکدار طریقے موجود ہوں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو چاہیے کہ:

- I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کو اس بارے میں معلومات فراہم کریں کہ کس طرح علاقائی مراکز جامع کمیونٹی خدمات کے لیے ادائیگی میں مدد کر سکتے ہیں۔ اس میں ادائیگی کو آسان بنانے کے ٹولز بھی شامل ہیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ خدمات لینے والے لوگوں کو کمیونٹی خدمات کی ادائیگی کے لیے معاوضہ دیا جا سکتا ہے۔ معاوضہ کا مطلب یہ ہے کہ I/DD کے ساتھ کوئی فرد یا اس کے خاندان کو کمیونٹی خدمات کے لئے ادائیگی واپس کی جا سکتی ہے جس پر انہوں نے اپنا پیسہ خرچ کیا تھا۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ خدمت لینے والے لوگ کمیونٹی سروسز تک رسائی حاصل کرنے کے لیے شرکت کنندہ کی ہدایت کردہ خدمات استعمال کر سکتے ہوں۔ شرکت کنندہ کی ہدایت کردہ خدمات لوگوں کو یہ انتخاب کرنے کا اختیار دیتی ہیں کہ وہ کچھ خدمات کیسے حاصل کرتے ہیں، اور وہ خدمات کون فراہم کرتا ہے۔

DDS کو رہنمائی بھی فراہم کرنی چاہیے جو کہتی ہے:

- علاقائی مرکز کی پالیسیوں کو ایک شخص کے استعمال والی کمیونٹی خدمات کی تعداد کو محدود نہیں کرنا چاہئے
- SDP کے شرکاء کو ان کے FMS کے ذریعے کمیونٹی سروسز کے لیے معاوضہ دیا جا سکتا ہے

3. اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کو شرکت کے لیے سپورٹ حاصل ہو۔ علاقائی مراکز کو مطلوبہ معاونت کی شناخت اور فراہم کرنے میں مدد کرنی چاہیے تاکہ I/DD والے لوگ کمیونٹی پروگراموں میں مکمل طور پر حصہ لے سکیں۔ علاقائی مراکز کو چاہیے کہ:

- فطری مدد کی شناخت میں لوگوں کی مدد کریں۔ مثال کے طور پر، فطری مدد ایک ایسا دوست ہو سکتا ہے جو I/DD والے شخص کی مدد کر سکتا ہے تاکہ وہ کسی کمیونٹی کی ایسی سرگرمی تک رسائی حاصل کر سکیں جس میں وہ دلچسپی رکھتے ہوں۔
- سپورٹ فراہم کرنے کے لیے مقامی حکومتوں اور کاروباری اداروں کے ساتھ کام کریں۔
- دیگر اختیارات دستیاب نہ ہونے کی صورت میں معاونت کے لیے ادائیگی کریں۔

## یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ اپنی کمیونٹیز کے بارے میں فیصلہ لینے میں حصہ لے سکتے ہوں



I/DD والے لوگ اپنی برادریوں میں مسائل کے بارے میں رائے رکھتے ہیں، بالکل کسی اور کی طرح۔ کمیونٹیز میں فیصلہ سازی کا حصہ بننے کو "شہری شرکت" کہا جاتا ہے۔ شہری شرکت میں درج ذیل چیزیں شامل ہو سکتی ہیں جیسے:

- انتخابات میں ووٹنگ
- کمیونٹی کو واپس دینے کے لیے رضاکارانہ طور پر کام کرنا
- کمیونٹی کو واپس دینے کے لیے بورڈ یا کمیشن کے ممبر کے طور پر خدمات انجام دینا

بعض اوقات جب I/DD والے لوگ اپنی کمیونٹیز کے بارے میں گفتگو میں حصہ لینے کی کوشش کرتے ہیں، تو انہیں چھوڑ دیا جاتا ہے یا ان کی بات نہیں سنی جاتی ہے۔ بعض اوقات I/DD والے لوگوں کو یہاں تک کہا جاتا ہے کہ انہیں ووٹ نہیں دینا چاہیے۔ بعض اوقات جب I/DD والے لوگ رضاکارانہ طور پر اپنی برادریوں میں حصہ لینے کی کوشش کرتے ہیں، تو ان کو شامل نہیں کیا جاتا ہے۔ یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ I/DD والے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ مقامی تنظیموں کے لیے ووٹنگ یا رضاکارانہ طور پر کمیونٹی کے عمل میں کس طرح حصہ لینا ہے۔ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ کمیونٹی کے لوگ، جیسے کہ مقامی حکام، یہ سمجھتے ہوں کہ I/DD والے لوگوں کو شہری شرکت میں کیسے شامل کیا جائے۔

"میرا خیال ہے کہ یہ بہت اچھا ہو گا اگر I/DD والے لوگ مقامی، کاؤنٹی وسیع، ریاست کیلیفورنیا اور وفاقی حکومت کے عہدوں کے اندر منتخب قیادت کے عہدوں کے لیے انتخاب لڑ سکیں۔"

Kecia

1. I/DD والے لوگوں کے لیے شہری شرکت کی حمایت کرنے کا طریقہ سیکھیں۔ علاقائی مراکز کو ایک متنوع اسٹیک ہولڈر گروپ بنانا چاہیے جس میں I/DD والے لوگ شامل ہوں۔ اس گروپ کو مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ:

- I/DD والے لوگوں کے لیے شہری شرکت کی وضاحت کی جا سکے
- I/DD والے لوگوں کے لیے شہری شرکت کے مواقع کی نشاندہی کی جا سکے
- تربیت اور مدد کی نشاندہی کی جا سکے جس کی I/DD والے لوگوں کو شہری شرکت کے لیے ضرورت ہو سکتی ہے

2. **یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ شہری شرکت کے بارے میں جانتے ہوں۔** علاقائی مراکز کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ منصوبہ بندی کی تمام میٹنگوں میں شہری شرکت ایک موضوع ہو۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ خدمت لینے والے لوگوں کو شہری شرکت کے بارے میں معلومات حاصل ہوں گی اور ان کے پاس شہری شرکت کے ساتھ تعاون طلب کرنے کے مواقع موجود ہوں گے۔ اس میں IPP میٹنگوں کی طرح شخصی مرکز والے منصوبوں (PCP) کی ترقی کے بارے میں میٹنگیں شامل ہونی چاہئیں۔

3. **یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے پاس شہری شرکت کے مواقع ہوں۔** علاقائی مراکز کو کمیونٹی پارٹنرز کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ I/DD والے لوگوں کو شہری شرکت کے مواقع میسر ہوں۔ علاقائی مراکز کو چاہیے کہ:

- I/DD والے لوگوں کی فطری مدد یا معاوضہ امداد کے ذریعے شہری شرکت میں مدد کرنے کے طریقے تیار کریں۔
- یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے لیے مقامی رضاکارانہ مواقع موجود ہیں۔
- یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے لیے مقامی بورڈوں اور کمیشنوں میں شرکت کے مواقع موجود ہیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کی مدد کے لیے ایسے وسائل دستیاب ہیں جو شہری شرکت کے ان مواقع سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ مثال کے طور پر، تربیت اور رہنمائی کے وسائل۔
- تربیتی پروگرام کی ایک مثال پالیسی سازی میں شراکت دار ہوگی۔ یہ پروگرام شہری شرکت میں I/DD والے لوگوں کی مدد کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔<sup>10</sup>
- علاقائی مراکز شہری شرکت کا تجربہ رکھنے والے خود وکلاء کی قیادت میں رہنمائی کے پروگرام بھی تشکیل دے سکتے ہیں۔
- مقامی پالیسی سازوں کو اس بارے میں تعلیم دیں کہ I/DD والے لوگ کس طرح شہری شرکت میں حصہ دے سکتے ہیں۔

4. **اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کو ووٹ دینے کے لیے درکار ستورٹ حاصل ہو۔** DDS علاقائی مراکز کو I/DD والے لوگوں کے لیے ووٹنگ کے حقوق کے بارے میں مدد اور تعلیم فراہم کرنی چاہیے۔ اس سے I/DD والے ووٹروں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔

- DDS کو ووٹنگ کے حقوق کے بارے میں سادہ زبان کا جائزہ لینے اور اپ ڈیٹ کرنے کے لیے متنوع سیلف ایڈووکیٹ کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ اس میں اس بارے میں معلومات بھی شامل ہونی چاہئیں کہ ایک محفوظ فرد کب ووٹ دے سکتا ہے اور ووٹنگ کی رہائشوں کے بارے میں معلومات ہو۔ DDS کو یقینی بنانا چاہیے کہ یہ اپ ڈیٹ شدہ معلومات تمام علاقائی مرکز کی ویب سائٹوں پر دستیاب ہو۔

- علاقائی مراکز اور کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کو خاندانوں اور دیگر دیکھ بھال کرنے والوں کو I/DD والے لوگوں کے حق رائے دہی کے بارے میں معلومات فراہم کرنی چاہئیں۔

<sup>10</sup> پالیسی سازی میں شراکت داروں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے <https://mn.gov/mnddc/pipm/>

- علاقائی مراکز کو ایسی کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے ساتھ کام کرنا چاہیے جو I/DD والے لوگوں کو ووٹنگ کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے لیے ووٹنگ تک رسائی میں مہارت رکھتی ہیں۔ درج ذیل کے بارے میں معلومات شامل ہونی چاہئیں:

- ووٹنگ کا مطلب کیا ہے

- ووٹ دینے کا طریقہ

- باخبر ووٹر بننے کے لیے جن مسائل پر ووٹ دیا جاتا ہے ان کو کیسے سمجھنا ہے

- علاقائی مراکز کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ IPP کی تمام میٹنگوں میں ووٹنگ ایک موضوع ہو۔

- یہ خاص طور پر تب اہم ہے جب یہ بحثیں اس میٹنگ سے شروع ہوں جو شخص کی 18ویں سالگرہ کے قریب ہوتی ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ I/DD والے لوگوں کو اس وقت سپورٹ ہو جب وہ 18 سال کی عمر کے ہو جائیں اور ووٹ ڈال سکیں۔

### یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ ایک جامع اور اعلیٰ-معیاری تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔

I/DD والے تمام بچوں اور نوجوانوں کو "مفت، مناسب عوامی تعلیم" (FAPE) حاصل کریں ملنا چاہیے۔ انہیں اپنی تعلیم بھی بغیر معذوری کے اپنے ساتھیوں کے ساتھ جامع کلاس رومز میں حاصل کرنی چاہیے۔ یہ قانون ہے۔ لیکن I/DD والے لوگ اپنی تعلیم میں بہت سی رکاوٹوں کا سامنا کرتے رہتے ہیں۔

I/DD والے بچوں اور نوجوانوں کے لیے تعلیم:

● جامع بنی ہوئی چاہیے

● منصفانہ ہونی چاہیے

● انفرادی مدد اور خدمات فراہم کرنی چاہیے

یہ سفارش اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہے کہ I/DD والے بچوں اور نوجوانوں کو ان کے اسکولوں میں شامل کیا جائے اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بہترین ممکنہ تعلیم ملے۔

1. **جامع اور لچکدار تعلیم۔** مقامی تعلیمی ایجنسیوں (LEA) کے ساتھ شراکت میں CDE کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ I/DD والے تمام بچے اور نوجوان FAPE حاصل کریں۔

ریاست کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بہت سی چیزیں کرنی چاہئیں کہ I/DD والے تمام بچے اور نوجوان اپنی منفرد ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جامع اور لچکدار تعلیم حاصل کریں۔ مثال کے طور پر، ریاست کو چاہیے کہ:

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تعلیمی نظام "سیکھنے کے لیے یونیورسل ڈیزائن" کے اصولوں پر مبنی ہو۔ یہ تعلیم کے لیے ایک ایسا نقطہ نظر ہے جو تمام طلباء کی ضروریات اور صلاحیتوں کو پورا کرتا ہے۔ یہ طالب علموں کے سیکھنے کے طریقے میں لچک فراہم کرتا ہے۔

- اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ اسکول اور دیگر تعلیمی ادارے ایک مساوی اور جامع طریقے سے I/DD والے لوگوں سمیت ہر کسی کی خدمت کرنے کے قابل ہیں۔
- ریاست کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ کیلیفورنیا CDE اور مقامی شراکت داروں کو I/DD والے لوگوں، ان کے خاندانوں اور دیگر کمیونٹی پارٹنرز کے ساتھ مل کر عوامی تعلیمی نظام کو یونیورسل ڈیزائن فار لرننگ میں منتقل کرنا چاہیے۔ اس عمل کو خلاء اور مسائل کو دور کرنے کے طریقے بھی تیار اور لاگو کرنے چاہئیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکول I/DD والے نوجوانوں کو اپنے IEP کے عمل میں حصہ لینے کے لیے شامل کریں اور ان کی مدد کریں۔ طلباء کو اپنی وکالت کرنے، باخبر انتخاب کرنے اور خود ارادیت کی مشق کرنے کے لیے ہنر سیکھنے میں مدد کی جانی چاہیے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکولوں اور اساتذہ کو شمولیت کو حقیقت بنانے کے لیے مناسب مدد، تربیت اور وسائل حاصل ہوں۔
- اس میں I/DD والے طلباء کے لیے اسکولوں میں ذہنی صحت کی معاونت، بشمول کونسلنگ، مکمل طور پر قابل رسائی بنانا شامل ہے۔ اس میں ایسے طلباء کی مدد کے لیے بین الضابطہ ٹیموں کو اکٹھا کرنا بھی شامل ہے جنہیں مختلف پیشہ ور افراد کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ اسکولوں کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ اگر I/DD والے طلبہ کے ساتھ کیریئر اور کالج کاؤنسلنگ اور تھنک کالج کے اختیارات شامل ہوں۔
- عوامی تعلیمی نظام کے لیے جوابدہی کے اقدامات تیار کریں۔ اس میں گریجویٹ کی شرحوں سے باخبر رہنے کی معلومات، اسکول کے بعد کی تعلیم یا ملازمتوں میں منتقلی، اور I/DD والے لوگوں کے لیے دیگر نتائج شامل ہو سکتے ہیں۔
- جوابدہی کے ان اقدامات کو موجودہ اقدامات کو بہتر یا سہی بنانا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ I/DD والے تمام طلباء کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کیا جائے۔
- یقینی بنائیں کہ اسکول کے کیمپس ہر ایک کے لیے قابل رسائی ہوں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ اسکولوں میں ہر ایک کے لیے اسکول کی تمام سرگرمیوں اور تقریبات میں حصہ لینے کے یکساں مواقع ہوں۔ اس میں گریجویٹ کی سرگرمیاں اور تقریبات، اسکول کلب اور بہت کچھ شامل ہونا چاہیے۔
- اس سفارش کے بارے میں مزید تفصیلات CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ میں مل سکتی ہیں۔

## اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے پاس جہاں جانے کی ضرورت ہے وہاں پہنچنے کے لیے نقل و حمل موجود ہو۔

"اگر ہمیں نوکریوں یا دوسری جگہوں پر جانے کی ضرورت ہے، تو ہمیں یہ جاننے کی ضرورت ہے کہ ہم وہاں کی کمیونٹی میں نقل و حمل کی خدمات کے ساتھ محفوظ ہیں۔"

Sara

نقل و حمل تک رسائی I/DD والے لوگوں کو اپنی کمیونٹی میں مکمل طور پر حصہ لینے میں مدد کرتی ہے۔ قابل اعتماد نقل و حمل کے بغیر، I/DD والے بہت سے لوگ وہاں نہیں پہنچ پاتے جہاں انہیں جانا ہے۔ نقل و حمل کے لئے بہت سے اختیارات ہونے چاہئیں۔ اختیارات دیہی علاقوں میں اہم ہیں جہاں عوامی نقل و حمل محدود ہے۔ وہ ان لوگوں کے لیے بھی اہم ہیں جو نقل و حرکت کے ڈیوائس استعمال کرتے ہیں۔ یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ I/DD والے لوگ اعلیٰ معیار کی نقل و حمل کے اختیارات تک رسائی حاصل کر سکیں۔

1. **نقل و حمل کے مزید اختیارات دستیاب کریں۔** DDS اور علاقائی مراکز کو I/DD والے لوگوں کے لیے نقل و حمل کے مزید اختیارات بنانے چاہئیں۔ اس میں ان خدمات کی ادائیگی کے موثر طریقوں کی نشاندہی کرنا شامل ہے۔ نقل و حمل کے مزید اختیارات دستیاب کرنے کے لیے، DDS اور علاقائی مراکز کو چاہیے کہ:

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ الگ سے سفر کرنے کو سپورٹ کرنے کے لیے نقل و حمل کے کافی اختیارات موجود ہوں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ I/DD والے زیادہ لوگ جب اور جہاں چاہیں تب کمیونٹی سروسز تک رسائی حاصل کر سکیں گے۔ الگ سے سفر کرنے کے سپورٹ کے لیے نقل و حمل کے اختیارات میں شامل ہونے چاہیے:

– رائڈ شیئر سروسز، جیسے Lyft اور Uber

– خود مختار گاڑیاں، جیسے Waymo

– کار پولز

– نقل و حمل کے وظائف

- یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے لیے ڈرائیور کی تربیت حاصل کرنے کے ایسے مواقع موجود ہوں جو ان کی معذوری سے متعلق ضروریات کو پورا کرتے ہیں۔
- I/DD والے لوگوں یا ان کے خاندان کو گاڑیوں میں ترمیم کے لیے وہ معاوضہ فراہم کریں جو کہ وہیل چیئرز جیسے نقل و حرکت کے ڈیوائس استعمال کرنے والے لوگوں کی خاطر نقل و حمل فراہم کرنے کے لیے درکار ہیں۔
- بیمہ کی پابندیوں اور ذمہ داری کے مسائل جیسی رکاوٹوں کو ہٹا کر "آن ڈیمانڈ" سواری فراہم کرنے کے لیے علاقائی مرکز کے دکانداروں کی مدد کریں۔
- ٹرانسپورٹیشن فروشوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ شام اور اختتام ہفتہ پر سروس کے اختیارات کو بڑھا دیں۔

■ مساوی خدمات تک رسائی کو بڑھانے کے لیے نقل و حمل کے معاوضے کو وسعت دیں۔ اس میں خدمات تک رسائی کے لیے دیہی برادری میں طویل فاصلے کا حساب کتاب، عملے کے وقت اور مائلیج کی ادائیگی شامل ہے پھر عملہ کا رکن کسی شخص کو اپنی کمیونٹی تک رسائی میں مدد کرتا ہے، بشمول گروسری کی خریداری، نسخے لینے یا کام کرنا۔ طویل نقل و حمل کے وقت کی وجہ سے ایک شخص کو ملنے والی خدمات کی لمبائی میں کمی کو ختم کریں۔

■ یقینی بنائیں کہ اعلیٰ معیار کی نقل و حرکت کی تربیت I/DD والے تمام لوگوں کے لیے دستیاب ہو۔ معذوری کی قسم کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہیے۔ عوامی نقل و حمل کی حرکت کی تربیت اس وقت شروع ہونی چاہیے جب فرد اسکول میں ہو کیونکہ اس سے آزادی میں اضافہ ہوتا ہے اور کسی شخص کی زندگی کا نظریہ بدل سکتا ہے۔ ہم مرتبہ سے ہم مرتبہ نقل و حرکت کی تربیت نقل و حرکت کی تربیت کے اختیارات میں سے ہونی چاہیے۔

2. پبلک ٹرانسپورٹیشن سسٹم کو بہتر بنائیں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو عوامی نقل و حمل کو بہتر بنانے کے منصوبے تیار کرنے کے لیے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ شراکت داروں میں ریاستی حکومت، مقامی حکومت، اور نقل و حمل ایجنسیاں شامل ہونی چاہئیں۔ عوامی نقل و حمل کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے، DDS، علاقائی مراکز اور شراکت داروں کو مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ:

- نقل و حمل کے خلاء اور حل کی نشاندہی کریں۔
- I/DD والے لوگوں کی نقل و حمل کی ضروریات کے بارے میں ٹرانزٹ حکام کو تعلیم دیں۔
- ان لوگوں کے لیے نظام کی بہتری کو ترجیح دیں جو عوامی نقل و حمل کے استعمال میں سب سے زیادہ رکاوٹوں کا سامنا کرتے ہیں۔ اس میں وہ افراد شامل ہیں جو نقل و حرکت کے ڈیوائس استعمال کرتے ہیں اور دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگ شامل ہیں۔

## یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے پاس اپنی بنیادی ضروریات کی ادائیگی کے لیے رقم موجود ہو۔

I/DD والے لوگوں کے پاس اکثر وہ وسائل نہیں ہوتے ہیں جن کی انہیں بنیادی ضروریات جیسے کہ رہائش اور خوراک کو پورا کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ ان کے پاس اتنی رقم نہیں ہوتی ہے کہ وہ ان چیزوں کی ادائیگی کر سکیں جن کی انہیں ضرورت ہے۔ I/DD والے کچھ لوگوں کو وفاقی حکومت سے ہر ماہ رقم ملتی ہے۔ اسے سپلیمینٹل سیکیورٹی انکم (SSI) فائدہ کہا جاتا ہے۔ کیلیفورنیا SSI حاصل کرنے والے لوگوں کو اضافی رقم دیتا ہے۔ اسے ریاستی ضمنی ادائیگی (SSP) کہا جاتا ہے۔ کسی شخص کو SSI اور SSP سے ہر ماہ جو رقم ملتی ہے وہ اب بھی وفاقی غربت کی سطح (FPL) سے نیچے ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ یہاں تک کہ جب لوگ SSI اور SSP سے ہر ماہ رقم وصول کرتے ہیں، تب بھی ان کے پاس اتنی رقم نہیں ہوتی کہ وہ ان بنیادی چیزوں کی ادائیگی کر سکیں جن کی انہیں ضرورت ہے۔

ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ شادی شدہ I/DD والے لوگ کم SSI فوائد حاصل کر سکتے ہیں۔ I/DD والے دوسرے لوگ فوائد سے محروم ہو سکتے ہیں، جیسے سوشل سیکیورٹی ڈس ایبلڈ ایڈلٹ بینیفٹس اگر وہ شادی کر لیتے ہیں۔ اسے "شادی کی سزا" کہا جاتا ہے۔

وفاقی حکومت ہر سال SSI سے لوگوں کو ملنے والی رقم میں اضافہ کرتی ہے۔ اس کو سالانہ لاگت آف لیونگ ایڈجسٹمنٹ (COLA) کہا جاتا ہے۔ COLA کا مطلب خوراک خریدنے یا کرایہ کی ادائیگی کے بڑھتے ہوئے اخراجات کے برابر کرنا ہے۔

کیلپورنیا کے قانون میں ریاست کو سالانہ COLA فراہم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ SSI بینیفٹ سے لوگوں کو ملنے والی رقم میں ہر سال اضافہ ہو سکتا ہے، لیکن SSP بینیفٹ سے لوگوں کو ملنے والی رقم میں ہر سال اضافہ نہیں ہو سکتا۔

یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ I/DD والے لوگوں کے پاس اپنی بنیادی ضروریات کی ادائیگی کے لیے کافی رقم موجود ہے۔

1. **SSI میں اضافہ کریں۔** ریاست کو اس رقم میں اضافہ کرنا چاہیے جو لوگوں کو ہر ماہ SSP سے ملتی ہے۔ یہ اضافہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کافی ہونا چاہیے کہ انفرادی SSI فوائد حاصل کرنے والے افراد FPL سے اوپر ہیں۔ ریاست کو سالانہ COLA کو برقرار رکھنے کے لیے ہر سال تمام SSI وصول کنندگان کے لیے SSP فوائد میں اضافہ کرنا چاہیے۔
2. **جب I/DD والے لوگ شادی کرتے ہیں تو فوائد کی حفاظت کریں۔** جب I/DD والے لوگ شادی کرنا چاہتے ہیں تو ریاست کو SSI اور دیگر سماجی تحفظ کے فوائد کے تحفظ کے لیے وفاقی قوانین میں تبدیلیوں کی حمایت کرنی چاہیے۔ اس میں قوانین کو درج ذیل تبدیل کرنا شامل ہے:
  - اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ شادی کے وقت SSI فوائد میں کم رقم وصول نہیں کرتے ہوں۔
  - I/DD والے لوگوں کو اجازت دیں کہ وہ شادی کرتے وقت اپنے معذور بالغ بچوں کے سماجی تحفظ کے فوائد کو برقرار رکھیں۔
  - اس رقم کی حد میں اضافہ کریں جو شادی شدہ I/DD والے لوگ اپنے بینک اکاؤنٹ میں \$3,000 سے \$4,000 تک رکھ سکتے ہیں۔
3. **شادی کی سزا کو کم یا ختم کریں۔** کیلیفورنیا نے شادی کی سزا کو کم کرنے کے لیے پہلے ہی کچھ اقدامات کیے ہیں۔ DDS، CalHHS اور محکمہ خزانہ کے ساتھ کام کر رہا ہے، SSI "شادی کی سزا" کو مزید کم کرنے یا SSI شادی کی سزا کو ختم کرنے کی لاگت اور فوائد کا تجزیہ کرے۔ "SSP کی رقم میں مزید اضافہ کر کے شادی کی سزا کو کم یا ختم کیا جا سکتا ہے۔ تجزیہ مکمل ہونے کے بعد، CalHHS کو متنوع اسٹیک ہولڈرز، بشمول سیلف ایڈووکیٹ، سے ان پٹ حاصل کرنا چاہیے کہ آگے کیا کرنا ہے۔
4. **SSP کے ذریعے ہاؤسنگ امداد فراہم کریں۔** ریاست کو I/DD والے لوگوں کے لیے SSP کے ذریعے مزید رقم دینی چاہیے، بشمول وہ لوگ جو خاندان کے افراد کے ساتھ رہتے ہیں، جو اپنی آمدنی کا 40% سے زیادہ ہاؤسنگ اخراجات کے لیے ادا کرتے ہیں۔ اس سے ان کی رہائش کی ادائیگی میں مدد ملے گی۔ اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ لوگ بے گھر نہ ہوں۔ اس سے لوگوں کو یہ انتخاب دینے میں بھی مدد ملے گی کہ وہ کہاں رہنا چاہتے ہیں۔

## یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے پاس اپنی پسند کا گھر ہو

I/DD والے لوگوں کے لیے کیلیفورنیا میں رہائش تلاش کرنا بہت مشکل ہو سکتا ہے۔ اس کی وجہ درج ذیل ہے:

- کیلیفورنیا میں رہائش کے اخراجات بہت زیادہ ہیں۔
- کیلیفورنیا میں رہنے والے ہر فرد کے لیے کافی اپارٹمنٹس اور مکانات نہیں ہیں۔
- اگرچہ ہاؤسنگ سبسڈی پروگرام موجود ہیں، جو I/DD والے لوگوں کے لیے دستیاب ہیں، لیکن ہر وہ شخص جسے سپورٹ کی ضرورت ہے وہ اسے حاصل نہیں کر سکتے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ان پروگراموں کے لیے درخواست دینے کے محدود مواقع ہیں، اور انتظار کی فہرستیں برسوں لمبی ہو سکتی ہیں۔

یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ I/DD والے لوگوں کو اس بات کا سپورٹ ہو کہ انہیں مستحکم رہائش تلاش کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ I/DD والے لوگوں کے پاس رہنے کے لیے قابل رسائی جگہیں ہیں۔

1. **مزید ہاؤسنگ بنائیں۔** ریاست اور DDS کو پورے کیلیفورنیا میں I/DD والے لوگوں کے لیے زیادہ سستی اور قابل رسائی مکان بنانا چاہیے۔ ایسا کرنے کے لیے، DDS کو موجودہ اور نئے وسائل اور پروگرام استعمال کرنے چاہئیں۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ I/DD والے لوگوں کے لیے زیادہ سستی اور قابل رسائی رہائش دستیاب ہو، ریاست کو چاہیے کہ:

- یقینی بنائیں کہ ریاستی بجٹ میں I/DD والے بالغوں کے لیے کمیونٹی پر مبنی سستی اور قابل رسائی ہاؤسنگ یونٹس بنانے کے لیے رقم موجود ہو۔

– مثال کے طور پر، ریاستی بجٹ میں ایسی رقم ہے جو خاص طور پر دیگر خطرے والے گروپوں جیسے سابق فوجیوں، بزرگوں اور دماغی بیماری میں مبتلا افراد کے لیے ہاؤسنگ فنڈ کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ I/DD والے لوگوں کے لیے بھی ایسا ہی پروگرام قائم کیا جانا چاہیے۔

- I/DD والے لوگوں کے لیے سستی رہائش فراہم کرنے کے لیے شہروں اور کاؤنٹیوں کو رقم دیں۔

یہ یقینی بنانے کے لیے کہ I/DD والے لوگوں کے لیے زیادہ سستی اور قابل رسائی رہائش دستیاب ہو، DDS کو چاہیے کہ:

- موجودہ پروگراموں کو مزید فنڈنگ دیں جو کمیونٹیز میں ہاؤسنگ بنانے میں مدد کرتے ہیں۔ DDS کو ان پروگراموں کو استعمال کرنے کے نئے طریقے بھی تلاش کرنے چاہئیں۔

- I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کو ایکسپری ڈویلپنگ یونٹس (ADU) کی تعمیر کے لیے ادائیگی کرنے میں مدد کے لیے کم سود پر قرض کا پروگرام اور پیشگی ادائیگی میں مدد ترتیب دیں۔ ADU کا استعمال I/DD والے افراد کی طویل مدتی رہائش کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ ADU ایک ایسی جگہ ہے جہاں کوئی شخص کسی ایسی پراپرٹی پر رہ سکتا ہے جو مرکزی گھر سے الگ ہو۔ مثال کے طور پر:

– ایک بیسمنٹ کا اپارٹمنٹ

– ایک گیراج جسے اپارٹمنٹ میں تبدیل کر دیا گیا ہے

اس سفارش کے بارے میں مزید تفصیلات CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ میں مل سکتی ہیں۔

2. واضح رہائش کی معلومات فراہم کریں۔ DDS کو سادہ زبان، قابل رسائی معلومات تیار کرنی چاہیے کہ I/DD والے لوگوں کو مستحکم رہائش حاصل کرنے میں کس طرح مدد کی جائے۔ DDS کو یقینی بنانا چاہیے کہ یہ معلومات I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کے لیے دستیاب ہو۔ معلومات کو مختلف طریقوں سے دستیاب کیا جانا چاہیے تاکہ ہر ایک کے لیے اسے سمجھنا آسان ہو۔ مثال کے طور پر، تحریری طور پر اور ویڈیوز میں۔ یہ معلومات درج ذیل کے بارے میں ہونی چاہیے:

▪ ہاؤسنگ سپورٹ جو دستیاب ہیں

▪ وہ حقوق جو لوگوں کو حاصل ہوتے ہیں جب وہ اپنا گھر کرائے پر دیتے ہیں

▪ رہائش کے دیگر مسائل

3. I/DD والے لوگوں کی سستی رہائش تلاش کرنے میں مدد کریں۔ DDS کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ I/DD والے لوگ اور ان کے اہل خانہ گھر تلاش کرنے کے لیے فوری مقامی مدد حاصل کر سکتے ہوں چاہے وہ کہیں بھی رہتے ہوں، یا جو بھی علاقائی مرکز ان کی خدمت کرتا ہے۔ ان خدمات کو ہاؤسنگ ایکسیس سروسز کہا جاتا ہے۔ DDS کو چاہئے کہ:

▪ اس بات کو یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز I/DD والے لوگوں کو ان کے خاندانوں کے لیے رہائش تک رسائی کی خدمات دستیاب کرائیں۔ خاص طور پر ایسے خاندان جن کے بچے اور نوجوان I/DD والے ہیں۔

▪ ہاؤسنگ ایکسیس سروس فراہم کنندگان کو ادائیگی کی شرحوں کو اپ ڈیٹ کریں تاکہ وہ ہر کسی کی خدمت کرنے اور اعلیٰ معیار کا سپورٹ فراہم کرنے کے متحمل ہوسکیں۔

4. اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ زندگی کی تبدیلیوں اور حرکتوں کے لیے سپورٹ تک رسائی حاصل کر سکتے ہوں۔ DDS کو ایک ریاستی منصوبہ تیار کرنا چاہیے تاکہ لوگوں کو نئی رہائش یا خدمات میں منتقلی میں مدد ملے۔ پلان میں یہ شامل ہونا چاہیے کہ I/DD والے لوگوں کو درج ذیل میں کس طرح مدد ملے گی:

▪ کرایہ

▪ جمع

▪ افادیت

▪ زندگی کے کسی بھی مرحلے کے لیے فرنیچر

- مختلف زندگی کے حالات سے زیادہ آزاد زندگی میں ہموار منتقلی کو سپورٹ کرتا ہے، جیسے:

- خاندانی گھر
- گروپ ہومز
- فوسٹر کیئر
- پناہ گاہیں
- بے گھر ہونا

5. یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ سستی رہائش اور کرائے کی مدد تک رسائی حاصل کر سکتے ہوں۔ ریاست اور DDS کو I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کی موجودہ سستی اور قابل رسائی رہائش کے وسائل کو آسانی سے استعمال کرنے میں مدد کرنی چاہیے۔ مثال کے طور پر، ہاؤسنگ پروگرام، کرایہ پر سبسڈی اور دیگر کمیونٹی وسائل۔  
DDS کو چاہئے کہ:

- رینٹ سبسڈی پروگرام ترتیب دیں اور فنڈ کریں جو اس فرق کو ختم کرنے کے لیے فنڈ فراہم کرتا ہے جو فی الحال دوسرے کرائے کی سبسڈی پروگراموں کے ساتھ موجود ہے۔

- اس میں کرایہ پر سبسڈی فراہم کرنا تب شامل ہو سکتا ہے جب لوگ HUD واؤچرز کا انتظار کرتے ہیں۔

- DDS اور علاقائی مراکز کو مقامی ہاؤسنگ اتھارٹیوں اور منظم نگہداشت کی تنظیموں کے ساتھ شراکت داری کرنی چاہیے تاکہ لوگوں کو کرایہ پر سبسڈی حاصل کرنے کے لیے ایک ہموار عمل ڈیزائن کیا جا سکے۔

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ جب لوگ بحران کا شکار ہوں، خطرے میں پائے جائیں، یا کسی بھی وقت ضرورت ہو تو وہ ہاؤسنگ نیٹز اسسمنٹ اور ہاؤسنگ ایکسیس سروسز حاصل کر سکتے ہوں۔

- ہاؤسنگ اتھارٹیز اور دیگر ترقیاتی ایجنسیوں کے ساتھ خصوصی کرائے کے پروگرام، مخصوص ہاؤسنگ یونٹس، یا I/DD والے لوگوں کے لیے کرائے کی مدد کے لیے کام کریں۔

ریاست کو غیر منصفانہ ہاؤسنگ طریقوں جیسے کہ:

- کرایہ داروں کو اس بنیاد پر مسترد کرنا کہ ان کے پیسے کہاں سے آتے ہیں
- کرائے داروں کو ان کی کریڈٹ ہسٹری کی کمی کی بنیاد پر مسترد کرنا

6. اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ ہاؤسنگ کے مسائل کے لیے قانونی مدد تک رسائی حاصل کر سکتے ہوں۔ ریاست کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ I/DD والے لوگوں کو اگر ضرورت ہو تو فوری، مقامی، قانونی مدد مل سکے۔ ریاست کو چاہیے کہ:

- قانونی امداد کے پروگراموں اور وکالت کی تنظیموں کے لیے مالی اعانت میں اضافہ کریں تاکہ:
    - رہائش کے مسائل کے لیے قانونی مدد فراہم کر سکیں
    - I/DD والے لوگوں کو وکالت فراہم کر سکیں
    - مقامی غیر منصفانہ رہائش کے طریقوں کو روک سکیں
  - گنتی اور رپورٹ کرنے کا ایک طریقہ بنائیں کہ کتنے لوگوں کو رہائش کی ضرورت ہے — ٹارگٹڈ قانونی مدد۔ اس سے ریاست کے رہائشی حقوق کے تحفظ، وکالت، امتیازی سلوک کے خلاف، منصفانہ رہائش اور دیگر اہم قوانین کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ درج ذیل کے بارے میں معلومات شامل ہونی چاہئیں:
    - لوگوں کو کس قسم کی مدد کی ضرورت ہے
    - اقدامات جن کی ضرورت ہے
    - ایجنسیاں یا تنظیمیں ملوث ہیں
    - فراہم کردہ خدمات
    - حتمی نتائج
  - I/DD والے لوگوں کی خدمت کرنے کی کوشش کرتے وقت قانونی پریکٹیشنرز کو درپیش رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے کے لیے ایک جائزہ مکمل کریں۔ پھر ان رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ایک منصوبہ تیار کریں۔
- اس سفارش کے بارے میں مزید تفصیلات CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ میں مل سکتی ہیں۔
7. I/DD والے لوگوں کے لیے گھروں کو قابل رسائی بنائیں۔ DDS کو علاقائی مراکز کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ I/DD والے لوگوں کے لیے اپنی معذوری سے متعلق گھریلو ترمیم کی درخواست کرنے کے لیے ایک واضح اور آسان عمل پیدا کیا جاسکے۔ I/DD والے لوگوں کو گھر میں ترمیم کی درخواست کرنے کے قابل ہونا چاہیے چاہے وہ کس قسم کی خدمات حاصل کریں۔ DDS کو یہ بھی چاہیے کہ:
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ اپنے گھروں میں رسائی کے اپ ڈیٹس حاصل کر سکتے ہوں چاہے وہ اپنا گھر کرایہ پر لیں یا اس کے مالک ہوں۔
  - ترمیمات کو بٹانے کے لیے فنڈز فراہم کریں اگر I/DD والا فرد کرائے کے گھر سے باہر جانے پر مکان مالک کو اس کی ضرورت ہو۔
  - ڈیٹا اکٹھا کریں اور استعمال کریں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ DDS درج ذیل کر سکتا ہے:
    - لوگوں کی ضروریات کو سمجھیں

– گھر میں ترمیم کی درخواست کرنے کے عمل کو بہتر بنائیں

– یقینی بنائیں کہ گھر میں ترمیم کے لیے فنڈنگ اور رسائی منصفانہ ہوں

8. **I/DD والے لوگوں کو کرائے پر دینے کی ترغیب دینے کے لیے مراعات کا استعمال کریں۔** ریاست کو کمپنیوں، لوگوں اور تنظیموں کو I/DD والے لوگوں کو ہاؤسنگ یونٹ کرایہ پر دینے کی ترغیب دینے کے مختلف طریقے تلاش کرنے چاہئیں۔ "ترغیب دینے" کا مطلب ہے کسی کو کچھ کرنے کی ترغیب دینا جب وہ ایسا اس لیے کرتے ہیں ان کو پیسے ملے۔ اس میں ایسے لوگوں کے لیے طریقے بنانا شامل ہو سکتا ہے جو I/DD والے لوگوں کو رہائشی یونٹ کرایہ پر دیتے ہیں تاکہ رقم حاصل کی جا سکے، جیسے کہ ان کو درج ذیل دینا:

▪ ریاستی ٹیکس کی کٹوتیاں

▪ پراپرٹی ٹیکس میں مراعات

ریاست کو ان فراہم کنندگان کو جائیداد کا سستا بیمہ فراہم کرنے کے طریقے بھی تلاش کرنے چاہئیں جو I/DD والے افراد کو رہائشی سیٹنگ میں اپنی ملکیت یا لیز پر خدمات فراہم کرتے ہیں اور انہیں رہائش فراہم کرتے ہیں۔ اس سے ان لوگوں کی خدمت کے لیے مزید رہائش فراہم کرنے میں مدد ملے گی جن کو اس کی زیادہ ضرورت ہے۔

9. **I/DD والے لوگوں کو اداروں سے کمیونٹی میں منتقل کرنے کا منصوبہ بنائیں۔** DDS کو I/DD والے لوگوں کو ادارہ جاتی سیٹنگز سے کمیونٹی سیٹنگز میں منتقل کرنے کے لیے سپورٹ کرنے کا منصوبہ بنانا چاہیے۔ کیلیفورنیا نے I/DD والے لوگوں کے لیے ریاست سے چلنے والے بڑے اداروں کو بند کر دیا ہے اور بہت سے افراد کو کمیونٹی میں جانے کے لیے مدد فراہم کی ہے۔ بہت سے لوگ اب بھی ادارہ جاتی ترتیبات میں رہتے ہیں جیسے:

▪ انٹر میڈیٹ کیئر کی سہولیات

▪ نرسنگ ہومز

▪ ذہنی امراض کے ادارے (IMD)۔ IMD ایک ترتیب ہے جو بعض اوقات ان لوگوں کے لیے استعمال ہوتی ہے جن کو رویے کی صحت کی اہم ضرورت ہوتی ہے۔

یہ منصوبہ ادارہ جاتی ترتیبات میں لوگوں کو کمیونٹی میں جانے میں مدد کرے گا۔ منصوبہ ہونا چاہیے کہ:

▪ اس بات کو یقینی بنائیں کہ جو I/DD والے لوگ کمیونٹی میں منتقل ہو رہے ہیں انہیں خود ساختہ زندگی گزارنے کے لیے مناسب مدد ملے

▪ جو سرکاری ادارے بند ہو گئے ہیں ان سے سیکھے گئے تجربے اور اسباق کو استعمال کریں

10. **یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے لیے کافی مخصوص رہائش موجود ہو۔** DDS کو یقینی بنانا چاہیے کہ کافی مربوط جامع رہائش کے اختیارات دستیاب ہوں۔ یہ وہ رہائش کے اختیارات ہیں جہاں I/DD والے لوگ ایسے لوگوں کے ساتھ رہ سکتے ہیں جو معذوری نہیں رکھتے اور انہیں کمیونٹی تک رسائی حاصل ہے، اور اس میں شرکت کر سکتے ہیں اور انہیں وہ خصوصی مدد مل سکتی ہے جس کی انہیں ضرورت ہے۔ مربوط رہائش کے اختیارات میں درج ذیل شامل ہیں:

▪ طبی اور طرز عمل کے گھر

▪ رضاعی گھر

DDS کو یقینی بنانا چاہئے کہ:

- انٹیگریٹڈ انکلوسیو ہاؤسنگ آپشنز ذاتی پسند، آزادی اور شمولیت پر فوکس کرتے ہوں
- ہاؤسنگ پالیسیاں منصفانہ قواعد کی پیروی کرتی ہوں اور تمام افراد کی ضروریات کو پورا کرتی ہوں۔
- تمام رہائشی سیٹنگز ہوم اینڈ کمیونٹی بیسڈ سروسز (HCBS) کے حتمی اصول کی سیٹنگز کے تقاضوں کی مکمل تعمیل کرتی ہوں

– اس سفارش کی حمایت کرنے کے لیے رہائشی ترتیبات کی نگرانی اور نگرانی کی مزید تفصیلات CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ میں مل سکتی ہیں

11. **ہاؤسنگ پر مضبوط حکومت اور پارٹنر ایجنسی کا تعاون۔** ریاست اور DDS کو بہتر بنانا چاہیے کہ کس طرح ریاست، وفاقی حکومت، اور مقامی ایجنسیاں ہاؤسنگ پر مل کر کام کرتی ہیں۔ اس میں یہ شامل ہے کہ وہ کس طرح مل کر کام کرتے ہیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ I/DD والے لوگ رہائش اور بے گھری سے بچاؤ کی خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

ریاست کو چاہیے کہ:

- DDS، علاقائی مراکز، اور کیلیفورنیا ہاؤسنگ ایجنسیوں کے درمیان رسمی معاہدوں کی ضرورت کے ذریعے کراس سیکٹر پارٹنرشپ قائم کریں۔ یہ شراکتیں اس بات کو یقینی بنائیں گی کہ سستی، قابل رسائی اور معاون رہائشی وسائل تک مساوی رسائی ہو۔

DDS کو چاہیے کہ:

- I/DD والے لوگوں کے لیے کمیونٹی پر مبنی، سستی، اور قابل رسائی رہائش کے مسائل پر توجہ دینے کے لیے ایک خصوصی ہاؤسنگ ڈویژن بنائیں۔ ڈویژن کو I/DD والے لوگوں کی کمیونٹی کی شمولیت پر بھی توجہ دینی چاہیے۔

- ایک ہاؤسنگ ایڈوائزر کمیٹی بنائیں تاکہ DDS اور اس کی شراکت دار ایجنسیوں کو مشورہ دیا جاسکے۔ اس کمیٹی میں ماہرین اور زندہ تجربہ رکھنے والے افراد کو شامل کرنا چاہیے۔

12. **کیلی فورنیا کے ہاؤسنگ فرسٹ قوانین کے ساتھ ہم آہنگ کریں۔** ریاست کو I/DD والے لوگوں کے لیے ہاؤسنگ پروگرام اور خدمات کو کیلیفورنیا کے "ہاؤسنگ فرسٹ" قوانین کے ساتھ ہم آہنگ کرنا چاہیے۔ ریاست کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہاؤسنگ فرسٹ کے پرنسپلز کو نظام کی وسیع اقدار کے طور پر استعمال کیا جائے۔ "ہاؤسنگ فرسٹ" کا مطلب ہے کہ ہر کوئی رہائش کے لیے تیار ہے، چاہے اس کی ضروریات کتنی ہی پیچیدہ کیوں نہ ہوں۔ ہاؤسنگ فرسٹ پرنسپلز کو کسی بھی ایسی "ہاؤسنگ ریڈینس" ماڈل کی زبان کو تبدیل کرنا چاہیے جس کے لیے کسی شخص کو اپنی پسند کی رہائش حاصل کرنے کی اجازت ملنے سے پہلے کچھ معیار پر پورا اترنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ریاست کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ I/DD والے افراد کے لیے سستی اور

قابل رسائی رہائش کے اختیارات تیار کرنے کے لیے تمام سرمایہ کاری اور کوششیں HCBS کے بنیادی اصولوں اور تقاضوں سے پوری طرح ہم آہنگ ہوں۔

13. یقینی بنائیں کہ ہاؤسنگ قوانین اور ٹیکنالوجی منصفانہ ہیں۔ ریاست کو یقینی بنانا چاہیے کہ I/DD والے لوگوں کے لیے ہاؤسنگ قوانین اور ہاؤسنگ پروگرام منصفانہ ہوں۔ ایسا کرنے کے لیے، ریاست کو چاہیے کہ:

■ سپورٹ قوانین جو:

- I/DD والے لوگوں کے لیے مناسب رہائش کے حقوق کی حفاظت کریں
- I/DD والے لوگوں کے لیے رہائش کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کریں
- I/DD والے لوگوں کے ساتھ امتیازی سلوک کو روکیں
- I/DD والے لوگوں کی حفاظت کریں
- I/DD والے لوگوں کی بہتر حفاظت کے لیے ان قوانین کو درست کریں جنہیں اپ ڈیٹ یا تبدیل کرنے کی ضرورت ہے
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ ہاؤسنگ پروگراموں کے لیے استعمال ہونے والی کوئی بھی نئی ٹیکنالوجی حادثاتی طور پر درج ذیل نہ کرے:
- I/DD والے لوگوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرنا
- I/DD والے لوگوں کو چھوڑ دینا
- I/DD والے اپنی کمیونٹی میں رہنے اور رہائش تک رسائی کی کوشش کرنے والے لوگوں کے لیے غیر منصفانہ نتائج پیدا کرنا۔
- یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ جو ہاؤسنگ پروگرام، خدمات یا وسائل تک رسائی حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ درج ذیل سکتے ہوں:
- مدد حاصل کرنا
- مسائل کی اطلاع دینا
- رکاوٹوں پر قابو پانا

### یقینی بنائیں کہ انصاف کا نظام I/DD والے لوگوں کے لیے کام کرتا ہو

جب I/DD والے لوگ جرائم کا ارتکاب کرتے ہیں یا ان پر اس کا الزام لگایا جاتا ہے، تو وہ نظام انصاف کے ساتھ بالکل اسی طرح تعامل کرتے ہیں جیسے کوئی اور کرتا ہے۔ انصاف کے نظام میں عمومی طور پر مساوات اور انصاف کے ساتھ بہت سے مسائل ہیں۔ I/DD والے لوگوں کو نظام انصاف میں اور بھی زیادہ ناانصافی کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ نظام انصاف کی خدمات I/DD والے لوگوں کی ضروریات کو پورا

کرنے کے لیے نہیں بنائی گئی ہیں۔ یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ انصاف کا نظام I/DD والے لوگوں کے لیے کام کرے۔

1. ڈائیورژن سروسز کو مستقل طور پر فراہم کریں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو اس بارے میں رہنمائی تیار کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے کہ I/DD والے لوگ ڈائیورژن سروسز کیسے حاصل کریں۔ ڈائیورژن سروسز ان لوگوں کے لیے ایک متبادل ہیں جو بصورت دیگر غیر متشدد جرم کے ارتکاب کے لیے قید ہو جائیں گے۔ "قید" ہونے کا مطلب ہے جیل جانا یا پریزن جانا۔

I/DD والے تمام لوگ جو ڈائیورژن سروسز کے قانونی معیار پر پورا اترتے ہیں ان کے لیے یہ اختیار دستیاب ہونا چاہیے۔ تمام لینٹرمین ایکٹ خدمات کی طرح ڈائیورژن سروسز، فرد کی انفرادی مدد کی ضروریات پر مبنی ہیں۔ وہ ایک جج کے کہنے پر بھی مبنی ہیں کہ ڈائیورژن پلان سے عوام کی حفاظت کو غیر معقول خطرہ نہیں ہوگا۔

رہنمائی جو DDS اور علاقائی مراکز تیار کرتے ہیں درج ذیل کے بارے میں بات کرنی چاہئے:

- موڑ کے عمل کے حصے
- یہ کیسے یقینی بنایا جائے کہ ڈائیورژن I/DD والے تمام اہل لوگوں کے لیے دستیاب ہو۔
- علاقائی مرکز کا کردار

– علاقائی مرکز کا کردار یہ نہیں ہونا چاہیے کہ:

- اس بارے میں رائے دینا کہ آیا ڈائیورژن مناسب ہے
- ڈائیورژن کے لیے یا اس کے خلاف سفارشات کرنا

DDS کسی شخص کے ڈائیورژن پلان کے لیے ضرورت پڑنے پر شرح میں اضافے کی درخواستوں کو ہموار کر کے ڈائیورژن پروگراموں کو مضبوط کرنے میں بھی مدد کر سکتا ہے، جیسے کہ ایمرجنسی ہاؤسنگ یا کرائسز انٹروینشن سروسز۔

2. پورٹر ول ڈویلپمنٹ سینٹر (PDC) سے وابستہ افراد کے لیے منتقلی کی منصوبہ بندی۔ DDS اور علاقائی مراکز کو PDC میں لوگوں کے لیے منتقلی کے جامع منصوبوں کے بارے میں رہنمائی تیار کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ بعض اوقات I/DD والے لوگوں کو ڈائیورژن سروسز نہیں ملتی ہیں اور انہیں ٹرائل میں جانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر وہ شخص یہ نہیں سمجھتا ہے کہ ان پر الزام کیوں لگایا جا رہا ہے یا ان کے دفاع میں کس طرح مدد کی جائے، تو وہ "مقدمہ کا سامنا کرنے کے لیے نااہل" پایا جا سکتا ہے۔ جب ایسا ہوتا ہے، تو وہ جیل نہیں جاتے اور مجرم نہیں پائے جاتے۔ اس کے بجائے، انہیں عدالت کی طرف سے PDC جانے کا حکم دیا جا سکتا ہے، جو DDS کے زیر انتظام ایک بڑا ادارہ ہے۔ PDC میں ان کا وہ علاج ہونا ہے جس سے انہیں یہ سمجھنے میں مدد ملے گی کہ ان پر جرم کا الزام کیوں لگایا گیا اور ٹرائل کیسے کام کرتے ہیں۔ لیکن کچھ لوگ ایسے ہیں جو کبھی نہیں سمجھ پائیں گے کہ ان پر جرم کا الزام کیوں لگایا گیا۔ اس صورت حال میں کچھ لوگ PDC میں کئی سالوں سے جیل میں ہوتے ہیں، بعض اوقات وہ اس وقت سے زیادہ عرصے تک جیل میں رہتے اگر وہ مقدمہ چلاتے اور مجرم پائے جاتے۔ لیکن PDC میں ہر کسی کو وہاں ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

PDC میں لوگوں کے لیے منتقلی کے منصوبوں کو:

- شناخت کریں کہ فرد کو اپنی کمیونٹی میں دوبارہ رہنے کے لیے کس قسم کی خدمات کی ضرورت ہے
  - لوگوں کی مدد کے لیے بہترین طریقوں کی نشاندہی کریں جب وہ PDC میں ہوں اور ان کی رہائی کے بعد
  - ان مسائل یا رکاوٹوں کی تفصیل شامل کریں جو اس شخص کے لیے کمیونٹی کی جگہ کو روکتے ہیں
  - اس میں شامل کریں کہ تقرری کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے کیا اقدامات کیے جا رہے ہیں
3. اس بات کو یقینی بنائیں کہ علاقائی مرکز کی خدمات فراہم کی جاتی ہوں یہاں تک کہ اگر کوئی شخص قید میں ہے۔ DDS اور علاقائی مراکز کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمام قیدی لوگ جو علاقائی مرکز کی خدمات کے لیے اہل ہیں انہیں قید کے دوران ضروری مدد ملتی رہے۔
- اس شخص کو رہائی کے لیے تیار کرنے کے لیے علاقائی مراکز سے سپورٹ حاصل کرنا چاہیے۔
  - اس شخص کو علاقائی مرکز سے تعاون حاصل کرنا چاہیے کیونکہ وہ رہائی کے بعد کمیونٹی میں واپس آتے ہیں۔
  - علاقائی مراکز کو کسی شخص کے کیس کو صرف اس بنیاد پر "غیر فعال" کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے کہ وہ قید میں تھے۔ غیر فعال کرنے کا مطلب ہے کسی شخص کا کیس بند کرنا اور اس کو سپورٹ کرنا بند کرنا۔
  - علاقائی مراکز کو ایسے افراد کی خدمت اور نگرانی جاری رکھنی چاہیے جو برے نتائج کو روکنے کے لیے قید میں ہیں، جیسے کہ فرد کو واپس جیل میں بھیج دیا جانا۔
  - DDS اور علاقائی مراکز کو مل کر اس بات پر کام کرنا چاہیے کہ کس طرح قید میں بند ان لوگوں کی شناخت اور خدمت کی جائے جو علاقائی مرکز کی خدمات کے اہل ہیں۔
  - DDS، علاقائی مراکز، جیلوں، نوجوانوں کی اصلاح اور ریاستی جیلوں کو DD/I والے ان لوگوں کی مدد کے لیے ایک منصوبہ تیار کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے جو قید ہیں۔ اس منصوبے میں قید کے دوران اور کی رہائی کے بعد لوگوں کی مدد کے لیے تقاضے اور بہترین طریقہ کار شامل ہونے چاہیے۔
  - DDS کو ان افراد کی خدمت میں علاقائی مراکز کے کردار اور ذمہ داریوں کو واضح کرنے کے لیے رہنمائی فراہم کرنی چاہیے جو قید میں ہیں۔ اس رہنمائی میں اس بارے میں بات کرنی چاہیے کہ دوسرے نظام، جیسے کہ DHCS کے ساتھ شراکت داری کیسے کی جائے، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ قید سے باہر آنے والے لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال جیسی دیگر اہم خدمات میسر ہوں۔

## ہنگامی تیاری

I/DD والے لوگوں کے پاس اپنی کمیونٹی کے دوسرے لوگوں کی طرح ہنگامی حالات کے دوران محفوظ رہنے کے لیے منصوبے اور معاونت ہونی چاہیے۔ ہنگامی حالات میں درج ذیل شامل ہو سکتے ہیں:

- ان کے گھر کے کسی فرد کو ہنگامی صورت حال کا سامنا ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پر، اچانک صحت کا مسئلہ یا ان کے گھر میں بجلی کا بند ہونا۔
- ایک بڑے پیمانے پر ہنگامی جیسے کہ قدرتی آفت۔ بڑے پیمانے پر ہنگامی صورتحال پوری کمیونٹیز کو متاثر کر سکتی ہے۔ اس قسم کی ہنگامی صورتحال کی ایک مثال جنگل کی آگ ہے جو حال ہی میں جنوبی کیلیفورنیا میں لگی تھی۔

1. **یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ ہنگامی حالات کے دوران محفوظ ہوں۔** علاقائی مراکز کو انفرادی خاندانی ہنگامی صورت حال کے ساتھ ساتھ پوری کمیونٹیز کو متاثر کرنے والی آفت کے دوران کیا کرنا ہے اس کے بارے میں منصوبہ بنانے میں لوگوں کی مدد کرنی چاہیے۔ اس ہنگامی منصوبے پر ہر فرد کی IPP میٹنگز میں تبادلہ خیال اور اپ ڈیٹ کیا جانا چاہیے۔ ہنگامی پلان میں ایسی معلومات اور اختیارات شامل ہونے چاہئیں کہ کس کو مدد کے لیے کال کرنا ہے اور خطرناک صورتحال سے کیسے نکلنا ہے۔ DDS اور بہت سے علاقائی مراکز میں وہ وقف عملہ بھی ہوتا ہے جو ہنگامی تیاری اور ردعمل کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ اہل خانہ اور افراد کو معلوم ہونا چاہیے کہ یہ عملہ کون ہے اور ہنگامی حالت میں ان تک کیسے پہنچنا ہے۔

علاقائی مراکز کے پاس بھی ایک منصوبہ ہونا چاہیے کہ وہ کسی بڑی تباہی کے لیے کس طرح ردعمل ظاہر کریں گے جس پر اثر پڑتا ہے:

■ ان کا عملہ

■ خدمات فراہم کرنے کی ان کی صلاحیت

■ اپنے دفاتر کو کھلا رکھنے کی ان کی صلاحیت

اس منصوبے میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- پڑوسی علاقائی مراکز کے ساتھ معاہدے، تاکہ وہ متاثرہ افراد کی مدد کر سکیں، قطع نظر اس کے کہ وہ کسی بھی خدمت کے علاقے میں رہتے ہیں۔
- اس میں پڑوسی علاقائی مراکز کو شامل کرنا چاہیے جو ایسی جگہ فراہم کرتے ہیں جہاں لوگ معلومات اور مدد حاصل کرنے کے لیے کال، ٹیکسٹ یا ای میل کر سکتے ہیں۔
- یہ خاص طور پر تب اہم ہے اگر مقامی علاقائی مرکز آفت سے متاثر ہو اور براہ راست مدد فراہم نہ کر سکے۔
- ریاستی اداروں جیسے DDS، کیلیفورنیا آفس آف ایمرجنسی سروسز، اور اسٹیٹ فنکشنل ایسیسمنٹ سروس ٹیموں کے ساتھ کوارڈینیشن پلان۔
- فائر فائٹرز اور پیرامیڈیکس جیسے پہلے جواب دہندگان کے ساتھ ہم آہنگی کا منصوبہ، تاکہ وہ جان سکیں کہ I/DD والے لوگ کہاں ہیں اور انہیں کیا ضرورت ہے۔

## I/DD والے لوگ وہ خدمات حاصل اور منتخب کرتے ہیں جن کی انہیں ضرورت ہوتی ہے

I/DD والے بہت سے لوگوں کے لیے اپنی ضرورت والی خدمات اور معاونت حاصل کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ کچھ گروپس کے لوگوں کے لیے دوسروں کے مقابلے میں خدمات حاصل کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔

- دیہی علاقوں میں رہنے والے لوگ اکثر خدمات فراہم کرنے والی جگہوں سے دور ہوتے ہیں۔ خدمات حاصل کرنے کے لیے سفر کرنا ان کے لیے مشکل ہو سکتا ہے۔ خدمت فراہم کرنے والوں کے لیے خدمات فراہم کرنے کے لیے ان کے گھروں تک سفر کرنا بھی مشکل ہو سکتا ہے۔
- مختلف قابلیت کی سطح والے لوگوں کے لیے بھی خدمات حاصل کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔ وہ I/DD والے لوگ جن کی مخصوص ضروریات ہوتی ہیں، جیسے نابینا ہونا یا AAC استعمال کرنا، ان کے لیے ایسے خدمت فراہم کرنے والے تلاش کرنے میں مشکل ہو سکتی ہے جو ان کی ضروریات پوری کر سکیں۔
- I/DD والے وہ لوگ جو انگریزی نہیں بولتے ہیں انہیں خدمات حاصل کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ بعض اوقات خدمات کے بارے میں معلومات مختلف زبانوں میں اس طرح دستیاب نہیں ہوتی جس طرح ہونی چاہیے۔ بعض اوقات مختلف زبانیں بولنے والے خدمات فراہم کرنے والوں کو تلاش کرنا مشکل ہو سکتا ہے۔
- I/DD والے کچھ ایسے لوگ جو اہل ہیں انہیں کوئی بھی خدمات نہیں ملتی ہیں۔ نظام میں رکاوٹوں کی وجہ سے خدمات تک رسائی کے چیلنجز مشکل ہو سکتے ہیں۔ نظام میں رکاوٹیں اس وقت ہوتی ہیں جب:
- خدمات اور معاونت کے بارے میں معلومات I/DD والے لوگوں کے لیے قابل رسائی نہیں ہے
- I/DD والے لوگ ان جگہوں سے بہت دور رہتے ہیں جہاں خدمات اور معاونتیں دستیاب ہیں
- ہر ایک کے لیے کافی فراہم کنندگان اپنی پسند کی خدمت حاصل کرنے کے لیے نہیں ہیں
- ہر ایک کے پاس اتنی رقم نہیں ہے کہ وہ اپنی پسند کی خدمت حاصل کر سکیں



یہ رکاوٹیں غیر منصفانہ قواعد، امتیازی سلوک یا غیر منصفانہ سلوک کی وجہ سے ہو سکتی ہیں۔ اس میں ایسی رکاوٹیں بھی ہو سکتی ہیں کیونکہ ہر ایک کے پاس ضرورت کے مطابق وسائل نہیں ہیں۔

اس موضوع کا مقصد یہ ہے کہ I/DD والے لوگوں کو وہ خدمات اور مدد ملتی ہے جس کی انہیں ضرورت ہوتی ہے اور جب انہیں ان کی ضرورت ہوتی ہے، تاکہ وہ اپنی مرضی کی زندگی گزار سکیں۔

## DDS اور علاقائی مرکز کی خدمات

DDS کے علاقائی مرکز کا نظام I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کو اہم خدمات اور مدد فراہم کرتا ہے۔ کیلیفورنیا میں 21 علاقائی مراکز موجود ہیں، اور وہ سب ایک ہی طرح سے کام نہیں کرتے ہیں۔ علاقائی مرکز کی خدمات حاصل کرنے والے I/DD والے لوگ نظام کے ساتھ بہت مختلف تجربات کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کو علاقائی مراکز سے معلومات حاصل کرنے میں دشواری ہوتی ہے۔ بعض اوقات I/DD والے لوگ اور ان کے خاندانوں کو وہ خدمات نہیں مل سکتیں جن کی انہیں ضرورت ہوتی ہے اور جن کا وہ انتخاب کرتے ہیں، چاہے وہ اہل بھی ہوں۔ I/DD والے لوگ اور مختلف گروپوں کے خاندانوں کو علاقائی مراکز سے اپنی ضرورت کی چیز حاصل کرنے میں خاص طور پر مشکل پیش آتی ہے۔

یہ سفارشات ان چیزوں کے بارے میں ہیں جو DDS اور علاقائی مراکز کو کرنا چاہیے تاکہ علاقائی مرکز کی خدمات I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کے لیے بہتر کام کر سکیں۔

1. **مواصلات کو بہتر بنائیں۔** DDS اور علاقائی مراکز کو علاقائی مراکز اور فراہم کنندگان کے افراد اور خاندانوں کے ساتھ رابطے کے طریقے کو بہتر بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ ایسا کرنے کے لیے:

"علاقائی مرکز سے متعلق زیادہ تر معلومات، مجھے خود ہی تلاش کرنی پڑیں، اور ماں میری مدد کرنے کے لیے وہاں موجود تھی... صارفین کو خود ہی چیزوں کا پتہ لگانے کے لیے مت چھوڑیں اگر کوآرڈینیٹر ان کی فراہم کردہ خدمات میں مدد کرنے کے لیے موجود ہیں... میں وہ چیزیں سیکھتا رہتا ہوں جو میں حاصل کر سکتا تھا۔"

Eric

■ DDS کو کسٹمر سروس کے معیارات قائم کرنے چاہئیں جو علاقائی مراکز اور فراہم کنندگان کی رہنمائی کریں کہ کس طرح افراد اور خاندانوں کی بہتر مدد کی جائے۔ ان معیارات میں درج ذیل شامل ہونا چاہیے:

– تقاضے کہ مواصلت سادہ زبان میں اور خدمت لینے والے شخص اور ان کے خاندان کی ترجیحی زبان میں ہونی چاہیے۔

– بروقت فون کالز یا ای میلز کا جواب دینے کے تقاضے

– پیچیدہ "فون ٹری" استعمال نہ کرنے کے تقاضے "فون ٹری" ایک خودکار ٹیلی فون نظام ہے جو کال کرنے والوں کو ریکارڈ

شدہ سوالات کے جواب میں منتخب کردہ اختیارات کے مطابق ہدایت دیتا ہے۔ فون ٹری مبہم اور مایوس کن ہو سکتے ہیں۔ خدمت کرنے والے لوگوں کو اسی وقت کسی شخص سے رابطہ ہونا چاہئے جب وہ کال کریں۔ اس شخص کو ان کے سوالات کے جوابات حاصل کرنے کے لیے صحیح جگہ پر پہنچنے میں ان کی مدد کرنی چاہیے۔

– I/DD والے لوگوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے ٹیکنالوجی کے بغیر بات چیت کرنے کے اختیارات فراہم کرانے کے تقاضے، اگر یہ ان کی ترجیح ہے۔ علاقائی مراکز اور فراہم کنندگان کو بات چیت کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال صرف تب کرنا چاہیے جب یہ مددگار ہو۔

2. **کم نمائندہ والی کمیونٹیز تک مرکوز رسائی کا انعقاد کریں۔** DDS اور علاقائی مراکز کو کم نمائندگی والی کمیونٹیز تک رسائی کے منصوبے تیار کرنے چاہئیں۔ I/DD والے بہت سے لوگ اور ان کے خاندان

علاقائی مرکز سے بہت دور رہتے ہیں۔ وہ علاقائی مراکز سے مرکوز رسائی سے فائدہ اٹھائیں گے۔  
DDS کو چاہئے کہ:

- اس بات کو ضروری کریں کہ رسائی پلان تیار کیا جائے اور ان پر عمل درآمد کی جائے۔  
رسائی پلان کو ان جغرافیائی علاقوں پر توجہ مرکوز کرنی چاہئے جو علاقائی مرکز کے دفاتر سے دور ہیں۔
- اس بات کو ضروری کریں کہ ان عملہ کو کمیونٹیز میں بھیجیں جہاں خدمات تک رسائی اور برقرار رکھنا زیادہ مشکل ہے۔ مثال کے طور پر:
  - دیہی کمیونٹیز
  - قبائلی برادریاں
  - مہاجر مزدوروں کی کمیونٹیز
  - وہ کمیونٹیز جو انگریزی نہیں بولتی ہیں
- آؤٹ ریج میں Medi-Cal اور دیگر دستیاب خدمات کے بارے میں معلومات شامل ہونی چاہئیں۔ اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد مل سکتی ہے کہ تمام اہل افراد ان خدمات سے واقف ہیں اور ان خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں جن کی انہیں ضرورت ہے۔
- رسائی کی کوششوں اور نتائج کی پیمائش کے لیے علاقائی مراکز کی ضرورت ہوتی ہے۔
- علاقائی مرکز کے معاہدوں میں رسائی کی توقعات اور جوابدہی شامل کریں۔

3. یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ خدمات اور سپورٹ تک رسائی حاصل کر سکتے ہوں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ خدمت کرنے والے ہر فرد کو ہر اس خدمت اور مدد تک رسائی حاصل ہو جس کے وہ اہل ہیں۔ یہ درست ہونا چاہیے I/DD والا کوئی فرد یا اس کا خاندان کہی بھی رہتا ہو۔ ہر علاقائی مرکز کو چاہیے کہ:

- خدمات کا ایک ہی بنیادی سیٹ پیش کریں۔
- یقینی بنائیں کہ وہ خدمات تمام شعبوں میں دستیاب ہوں، بشمول کم وسائل والے شعبے۔
- ایسے معاملات میں قابل قبول حل تلاش کرنے کے لیے پیش کیے گئے لوگوں کے ساتھ کام کریں جہاں سروس کی منظوری دی گئی ہے لیکن کوئی وینڈر دستیاب نہیں ہے۔ ذمہ داری اور خدمات کی کمی اس فرد پر بوجھ نہیں ہونی چاہئے جس کی خدمت کی جائے۔
- ریاست بھر میں اہل شرکاء کے لیے اعلیٰ معیار کی آن لائن خدمات کے استعمال کو وسعت دیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ اور خاندان مناسب ڈرائیونگ فاصلے کے اندر خدمات تک رسائی حاصل کر سکیں اور ان خدمات تک رسائی کے لیے قابل اعتماد اور بروقت نقل و حمل کے اختیارات ہوں۔

- دکانداروں کے لیے اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کافی ادائیگی کرنے کے طریقے بنائیں کہ وہ I/DD والے لوگوں کی خدمت کے لیے طبی ماہرین اور دیگر فراہم کنندگان کو بھیجنے کے قابل ہوں جو دور دراز علاقوں میں رہتے ہیں۔

4. **یقینی بنائیں کہ خدمات کی تعریفیں واضح اور یکساں ہوں۔** DDS کو یقینی بنانا چاہیے کہ تمام خدمات کی تعریفیں افراد اور خاندان کے اراکین کے لیے سمجھنا آسان ہو۔ DDS کو خدمات کی تعریفیں تیار کرنے اور ان کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے ایک آزاد تنظیم سے مدد حاصل کرنی چاہیے۔ یہ تعریفیں درج ذیل کو دستیاب ہونی چاہئیں:

- I/DD اور سپورٹ والا حلقہ - اس تنظیم میں I/DD کے ساتھ رہنے والے افراد اور کمیونٹی، مساوات اور علاقائی مراکز کو سمجھنے والے افراد کو شامل کرنا چاہیے۔ ان تعریفوں میں درج ذیل ہونا چاہیے:

- ان چیزوں کی وضاحت کریں جو ہر قسم کی خدمت میں شامل ہونی چاہئیں، کون ہر خدمت وصول کرنے کا اہل ہے، اور خدمات تک کیسے رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔
- تمام علاقائی مراکز اور فراہم کنندگان کے ذریعہ استعمال کیا جائے۔
- ہر ایک کو سمجھنے میں آسانی ہو۔
- لچکدار بنیں تاکہ وہ افراد کی انوکھی ضروریات کو پورا کر سکیں، بشمول دیہی یا دیگر کمیونٹیز جن میں وسائل کی رکاوٹیں ہو سکتی ہیں۔
- علاقائی مراکز کو علاقائی مرکز کے عملے اور افراد اور خاندانوں کو سپورٹ کرنے والے افراد کے لیے ان تعریفوں کے بارے میں تربیت فراہم کرنے کا تقاضا کیا جانا چاہیے۔ DDS کو خدمات حاصل کرنے کے لوگوں کے تجربے کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کرنا، تجزیہ کرنا اور ان کو رپورٹ کرنا چاہیے۔

5. **I/DD والے لوگوں کو خدمات اور فراہم کنندگان میں مزید لچک دیں۔** DDS کو ترقیاتی خدمات کے نظام کو جدید بنانا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ I/DD والے لوگوں کو خدمات حاصل کرنے کے طریقہ کار میں زیادہ لچک ہے۔

6. **اس بات کو یقینی بنائیں کہ دن کے پروگرام افراد پر مرکوز ہوں۔** DDS کو I/DD والے لوگوں، ان کے خاندانوں اور دیگر کمیونٹی پارٹنرز کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ دن کے پروگرام افراد پر مبنی ہوں۔ اس میں ترقی پذیر دن کے پروگرام شامل ہو سکتے ہیں جو انفرادی نوعیت کے ہیں۔

7. **سپورٹ سروسز کو بہتر بنائیں جو I/DD والے لوگ گھر پر حاصل کرتے ہیں۔** DDS کو ان امدادی خدمات کو بہتر بنانا چاہیے جو I/DD والے لوگ اپنے گھر یا اپنے خاندانی گھروں میں رہتے ہوئے حاصل کرتے ہیں۔ لوگوں کو لچکدار سپورٹ کی ضرورت ہوتی ہے جو ان کی ضروریات کے مطابق ہوں۔ سپورٹ اور خدمات فراہم کی جانی چاہئیں جب بھی اور کہی بھی لوگوں کو ان کی ضرورت ہو۔ خدمات کو ان کی زندگی میں فرد کی پیروی کرنی چاہئے اور زندگی کی منتقلی سے خلل نہیں ڈالنا چاہئے۔

جو خدمات دستیاب ہیں وہ I/DD والے بہت سے لوگوں کے لیے اچھی طرح سے کام نہیں کرتی ہیں۔ خدمات پیچیدہ، منقطع ہیں، اور وہ مدد تک رسائی کے بجائے محدود ہیں۔ ان میں سے کچھ خدمات علاقائی مراکز کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہیں۔ ان میں سے کچھ خدمات دیگر ایجنسیوں اور پروگراموں کے ذریعہ فراہم کی جاتی ہیں۔

یہ خدمات نظام کی طرف سے مقرر کردہ معیارات پر مسلسل پورا اترنے والے شخص پر منحصر ہوتی ہیں۔ ان معیارات میں یہ شامل ہو سکتا ہے کہ وہ کہاں رہتے ہیں یا ان کی عمر کتنی ہے۔

ان خدمات میں درج ذیل شامل ہیں:

- آزاد رہنے کی خدمات (ILS)
- معاون رہائشی خدمات (SLS)
- کچھ معاون خدمات میں (IHSS)
- ذاتی نگہداشت کی خدمات
- ذاتی اٹینڈنٹ کی خدمات

ان خدمات میں قلیل مدتی بہتریوں کو SLS پروگرام کو وسعت دینے اور اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ دینی چاہیے کہ I/DD والے افراد شخصی مرکز SLS تک رسائی حاصل کر سکیں۔

طویل مدتی بہتری کو ان خدمات کو دوبارہ ڈیزائن کرنا چاہئے جو ان لوگوں کو فراہم کی جاتی ہیں جو اپنے یا خاندانی گھر میں رہتے ہیں۔ DDS کو افراد، خاندانوں اور دیگر کمیونٹی پارٹنروں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ ان افراد کے لیے خدمات کو دوبارہ ڈیزائن کیا جا سکے جو اپنے یا خاندانی گھروں میں ایک لچکدار متحد طریقہ استعمال کرتے ہوئے رہتے ہیں۔

اس سفارش کو سپورٹ کرنے کے لیے مزید تفصیل CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کی دستاویز میں دستیاب ہے۔

8. **چائلڈ ویلفیئر، پروبیشن اور علاقائی مراکز کے درمیان ہموار خدمات۔** DDS اور علاقائی مراکز کو کاؤنٹیز کے ساتھ اپنا کام جاری رکھنا چاہیے تاکہ بچوں کی بہبود یا امتحانی نظام میں I/DD والے بچوں کی خدمت کے لیے ریاست بھر میں بہترین طریقہ کار قائم کیا جا سکے، بشمول دونوں نظاموں میں خدمات انجام دینے والے نوجوان۔ بہترین طریقوں میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- بچوں کی فلاح و بہبود اور پروبیشن سسٹم کو ایسے آلات فراہم کرنا جن کے لیے ابھی تک علاقائی مراکز کی طرف سے خدمات فراہم نہیں کی جا رہی ہیں

- علاقائی مرکز کی تشخیصوں کے لیے حوالہ جات کو تیز کرنا

کیس مینجمنٹ سسٹم میں ان بچوں کی معذوری سے متعلقہ ضروریات کا ڈیٹا شامل ہونا چاہیے جن کی وہ خدمت کرتے ہیں جسے علاقائی مراکز کے ساتھ بھی شیئر کیا جا سکتا ہے۔ ان میں علاقائی مراکز کے درمیان مقدمات کی بغیر کسی رکاوٹ کے منتقلی کا عمل بھی شامل ہونا چاہیے جب چائلڈ ویلفیئر اور پروبیشن سسٹم میں کوئی بچہ کسی مختلف علاقائی مرکز کیچمنٹ ایریا میں منتقل ہوتا ہے۔ علاقائی مراکز اور بچوں کی بہبود کے نظام کو خاندانوں اور نوجوانوں کے ساتھ منتقلی کا منصوبہ بنانے کے لیے تعاون کرنا چاہیے جب وہ بچوں کی بہبود یا نابالغ قانونی نظام سے باہر نکل رہے ہوں۔ یہ I/DD والے ان نوجوان بالغوں کے لیے خاص طور پر اہم ہے جو ان

نظاموں سے باہر ہونے والے ہیں۔ پلان میں ان خدمات کی وضاحت شامل ہونی چاہیے جن کی ضرورت ہو گی، اور کون سی تنظیم خدمات فراہم کرے گی، جیسے:

- ہاؤسنگ
- صحت کی دیکھ بھال اور طرز عمل کی صحت
- ملازمت کی خدمات

### صحت کی دیکھ بھال اور فلاح و بہبود

صحت کی دیکھ بھال اور فلاح و بہبود کی خدمات میں بہت سی مختلف قسم کی خدمات شامل ہو سکتی ہیں۔ مثال کے طور پر:

- طبی خدمات
  - سلوک سے متعلق صحت کی خدمات۔ یہ ان لوگوں کا سپورٹ کرنے کے لیے خدمات ہیں جن کی ذہنی صحت یا مادہ کے استعمال کی ضرورت ہے۔
  - دانتوں کی خدمات
- I/DD والے بہت سے لوگوں کی صحت کی پیچیدہ ضروریات ہوتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ انہیں مختلف نظاموں سے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات حاصل کرنے کی ضرورت پڑے۔ I/DD والے لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال کی وہ خدمات ملنی چاہئیں جن کی انہیں کسی دوسرے کی طرح ممکن حد تک صحت مند رہنے کی ضرورت ہے۔ لیکن I/DD والے لوگوں کو بعض اوقات صحت کی دیکھ بھال کی وہ خدمات حاصل کرنے میں مشکل پیش آتی ہے جس کی انہیں ضرورت ہوتی ہے۔ اس رکاوٹ کی بہت سی وجوہات ہیں۔
- کچھ جگہوں پر، صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے کافی نہیں ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ لوگوں کو اپنی مطلوبہ خدمات حاصل کرنے کے لیے طویل انتظار کرنا پڑے گا۔
  - بعض اوقات صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے، ڈاکٹروں کی طرح، پوری طرح سے نہیں سمجھتے کہ I/DD والے لوگوں کو ایسے صحت کے مسائل ہو سکتے ہیں جن کا ان کی معذوری سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ وہ ایسا یقین کر سکتے ہیں کہ I/DD والے لوگوں کو صرف معذوری کے لیے مخصوص صحت کی دیکھ بھال کی خدمات ملنی چاہئیں۔ مثال کے طور پر:
- اگر I/DD والے شخص کو ذہنی صحت کی حالت بھی ہے، جیسے ڈپریشن، تو ان کا ڈاکٹر یہ سوچ سکتا ہے کہ I/DD والے شخص کو رویے سے متعلق صحت کی خدمات جیسے مشاورت کی ضرورت نہیں ہے۔ ڈاکٹر یہ سوچ سکتا ہے کہ I/DD والے شخص کو واقعی معذوری کی خدمات کی ضرورت ہے۔
  - بعض اوقات صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کے پاس I/DD والے لوگوں کی مناسب خدمت کرنے کی تربیت نہیں ہوتی ہے۔

- ہو سکتا ہے کچھ فراہم کنندگان کے پاس وہ وسائل نہ ہوں جن کے پاس معذوری سے متعلق رہائش فراہم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ ایسے لوگوں کی خدمت کر سکیں جنہیں رہائش یا اضافی مدد کی ضرورت ہے۔
  - بعض اوقات I/DD والے لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنے والے نظام خدمات کو اس طرح سے مربوط کرنے کے لیے مل کر کام نہیں کرتے ہیں جس طرح انہیں کرنا چاہیے۔
  - یہ سفارشات I/DD والے لوگوں کے لیے صحت کی دیکھ بھال کی خدمات حاصل کرنا آسان بنانے پر مرکوز ہیں۔ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ I/DD والے لوگوں کو فراہم کی جانے والی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات اعلیٰ معیار کی ہوں۔
1. I/DD والے لوگوں کے لیے صحت کے تمام حصوں کو ایڈریس کریں۔ ریاست کو مساوی طبی اور طرز عمل سے متعلق ایسی صحت کی دیکھ بھال تیار کرنی چاہیے جہاں فرد کی صحت کے تمام حصوں پر توجہ دی جائے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ان کی صحت کی ضروریات کو نظر انداز نہیں کیا جانا چاہئے کیونکہ وہ معذور ہیں۔ اس سے معذور افراد کو صحت مند زندگی گزارنے کا موقع ملے گا۔
  2. تسلیم کریں کہ I/DD والے لوگوں کی صحت کی ایسی ضروریات ہیں جو ان کی معذوری سے متعلق نہیں ہیں۔ ریاست کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ صحت کی دیکھ بھال اور طرز عمل سے متعلق صحت کے نظام اس بات کو تسلیم کریں کہ I/DD والے افراد انسانی تجربات کی مکمل رینج حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کی معذوری کے علاوہ جسمانی صحت، دماغی صحت اور مادہ کے استعمال کے حالات بھی ہو سکتے ہیں۔ I/DD والے وہ لوگ جن کی صحت سبھی نہیں ہے وہ اپنی تمام ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ضروری خدمات اور سپورٹ حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔
  3. اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال اور طرز عمل سے متعلق صحت کے نظام سے امتیازی سلوک کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ریاست اور DHCS کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ صحت کی دیکھ بھال کے نظام I/DD والے لوگوں کے ساتھ امتیازی سلوک نہ کریں۔ اس میں صحت کی دیکھ بھال اور طرز عمل سے متعلق صحت کی وہ خدمات شامل ہیں جن کی DHCS فنڈز اور نگرانی کرتی ہے۔ I/DD والے لوگوں کو بعض اوقات خدمات سے انکار کر دیا جاتا ہے کیونکہ ان میں معذوری ہوتی ہے۔ اسے امتیازی سلوک کہتے ہیں۔ I/DD والے بہت سے لوگ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات اور طرز عمل سے متعلق صحت کی خدمات حاصل کرنے کی کوشش کرتے وقت امتیازی سلوک کا سامنا کرتے ہیں۔ جب I/DD والے لوگ صحت کی دیکھ بھال اور طرز عمل سے متعلق صحت کی وہ خدمات حاصل نہیں کر سکتے ہیں جس کی انہیں ضرورت ہے، تو وہ اپنی مرضی کی زندگی نہیں گزار سکتے اور کمیونٹی میں مکمل طور پر حصہ نہیں لے سکتے۔ یہ DDS اور علاقائی مراکز کے لیے لوگوں کی خدمت کرنا مشکل اور زیادہ مہنگا بھی بنا سکتا ہے۔ امتیازی سلوک کو روکنے کے لیے، بہت سی ایسی چیزیں ہیں جو ریاست اور DHCS کو کرنی چاہیے۔ مثال کے طور پر:
- DHCS کو اپنے نظام میں تنظیموں اور فراہم کنندگان کے ساتھ معاہدوں اور معاہدوں کو اس طرح تبدیل کرنا چاہیے تاکہ یہ واضح ہو جائے کہ وہ I/DD والے لوگوں کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں کر سکتے۔ DHCS کو ان توقعات کے مطابق انہیں جوابدہ رکھنے کے لیے اقدامات اور طریقے بنانے چاہئیں۔

- ریاست کو ایک ذمہ دار تنظیم بنانا چاہیے جہاں لوگ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات میں امتیازی سلوک اور رکاوٹوں کا سامنا کرنے پر رپورٹ کر سکیں۔
  - جب فراہم کنندگان I/DD والے لوگوں کو خدمات سے انکار کرتے ہیں، تو انہیں ایک وضاحت فراہم کرنی چاہیے۔ اس تنظیم کو اس وضاحت کا جائزہ لینا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ یہ امتیازی نہیں ہے۔
  - DHCS کو صحت کی دیکھ بھال اور طرز عمل سے متعلق صحت فراہم کرنے والوں کو امتیازی سلوک کے قوانین کی تعمیل کرنے کے لیے رسائی اور تعلیم فراہم کرنی چاہیے۔ بشمول:
    - I/DD والے افراد کو اگر ضرورت ہو تو رہائش فراہم کرنے کے بارے میں معلومات سمیت رسائی اور تعلیم فراہم کرنا۔
    - صحت کی دیکھ بھال اور طرز عمل سے متعلق صحت کے پیشہ ور افراد اور تنظیموں کو I/DD والے افراد کی خدمت کے لیے ان کے حقوق، ذمہ داریوں اور مینڈیٹ کو سمجھنے میں مدد کے لیے تکنیکی مدد، تربیت، اور رسائی فراہم کریں۔
  - DHCS کو سیلف ایڈووکیٹ، فیملی ممبروں، DDS اور کمیونٹی پارٹنروں کو شامل کرنا چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے حکمت عملی تیار کی جا سکے کہ انسداد امتیازی قوانین اور قواعد کی پیروی کی جائے۔
- اس سفارش کے بارے میں پس منظر اور مزید تفصیلات CalHHS MPDS کی ویب سائٹ پر "سفارش کے پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ" میں مل سکتی ہیں۔
4. یقینی بنائیں کہ صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے یہ سمجھتے ہوں کہ I/DD والے لوگوں کو سپورٹ کیسے کیا جائے۔ CalHHS کو یونیورسٹی آف کیلیفورنیا اور اسٹیٹ یونیورسٹی سسٹمز کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے معذوری اور I/DD والے لوگوں کی خدمت کے بارے میں سیکھیں۔ اس سے صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کو وہ علم اور ہنر ملے گا جو انہیں I/DD والے لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے چاہیے۔ اس کا مطلب صحت کی دیکھ بھال کے پیشہ ور افراد کو معلومات فراہم کرنا ہوگا۔ اس معلومات کو تربیتی پروگراموں کے تقاضوں میں شامل کیا جانا چاہیے، جیسے میڈیکل اسکول۔ یہ معلومات مسلسل تعلیم کی ضروریات میں بھی شامل ہونی چاہیے۔ ریاست کو چاہیے کہ:
- صحت کی دیکھ بھال کے افرادی قوت کی نشوونما میں فرد پر مبنی اصولوں اور طریقوں پر تربیت کے تقاضوں کو شامل کرنا۔
  - یقینی بنائیں کہ نظام اور پیشہ ور افراد معذوری کی حیثیت سے قطع نظر تمام افراد کی خدمت کرنے کی اپنی قانونی ذمہ داری سے آگاہ ہوں۔ انہیں I/DD والے افراد کے لیے مساوی خدمات کو یقینی بنانے کے لیے ضروری رہائش فراہم کرنی چاہیے۔
  - عام کمیونٹی کے لیے معذوری کے بارے میں بیداری پیدا کرنے اور تعلیم کی کوششیں قائم کرنا۔
  - تربیت کی ترقی اور فراہمی میں سیلف ایڈووکیٹ اور خاندان کے افراد کو شامل کرنا۔

- فراہم کنندگان کو معذوری اور I/DD مخصوص تربیت مکمل کرنے کے لیے مالی مراعات فراہم کریں۔
- I/DD آبادی اور ضروریات سے متعلق موضوعات پر معالجین، نفسیاتی ماہرین اور دیگر صحت کی دیکھ بھال اور طرز عمل سے متعلق صحت کے پیشہ ور افراد کی موجودہ تعلیم/تربیت سے متعلق ڈیٹا اکٹھا کرنا۔ تربیت کو فروغ دینے اور بہتر بنانے کے لیے ڈیٹا کا استعمال کرنا۔
- تربیت کو کیلیفورنیا کی آبادی کی آبادیاتی، ثقافتی، جغرافیائی اور دیگر متنوع خصوصیات کی عکاسی کرنی چاہیے۔
- تربیت اور بیداری پیدا کرنے کی کوششوں میں متعدد دیگر شعبوں کا بھی احاطہ کرنا چاہیے جو I/DD والے لوگوں کی خدمت کرتے ہیں یا ان پر اثر انداز ہوتے ہیں بشمول، لیکن ان تک محدود نہیں:

– قانون کا نفاذ اور اصلاحی نظام

– بچوں کی بہبود کے نظام

– دندان ساز

5. **یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کو سپورٹ کرنے کے لیے صحت کی دیکھ بھال کرنے والے کافی ہیں۔** DHCS اور DDS کو وسائل اور فنڈز فراہم کرنے چاہئیں تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ ریاست بھر سے لوگوں کو منتخب کرنے کے لیے کافی فراہم کنندگان موجود ہوں۔ اس میں I/DD نظام، صحت کی دیکھ بھال کے نظام اور طرز عمل سے متعلق صحت کے نظام میں فراہم کنندگان شامل ہیں۔

DDS اور DHCS کو I/DD، صحت کی دیکھ بھال اور طرز عمل سے متعلق صحت فراہم کنندگان کو ادائیگی کرنے کے طریقے تیار کرنے چاہئیں تاکہ I/DD والے لوگ بروقت وہ خدمات حاصل کر سکیں جن کی انہیں ضرورت ہے۔ فراہم کنندگان کو رہائش اور رسائی فراہم کرنے کے لیے کافی ادائیگی کی جانی چاہیے جو لوگوں کی ضرورت ہے۔

DDS اور DHCS کو منفی انتخاب کو امتیازی سلوک کی ایک شکل کے طور پر تسلیم کرنا چاہیے۔ منفی انتخاب اس وقت ہوتا ہے جب فراہم کنندگان صرف کم امدادی ضروریات والے لوگوں کی خدمت کرنے پر رضامند ہوتے ہیں۔ DDS اور DHCS کو I/DD، صحت کی دیکھ بھال اور طرز عمل سے متعلق صحت فراہم کنندگان کے لیے ایسا فنڈنگ ماڈل تیار کرنا چاہیے جو I/DD والے لوگوں کی ضرورت کی سطح اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے والی خدمات کی قیمت کو ظاہر کرتے ہیں۔ یہ منفی انتخاب کو روک دے گا۔

6. **I/DD والے لوگوں کو سپورٹ کرنے کے لیے ہیلتھ کیئر سروس سسٹمز کو مربوط بنائیں۔** CalHHS کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ I/DD والے لوگوں کو صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنے والے تمام نظام مل کر کام کریں۔ مختلف نظاموں میں لوگوں کے لیے ضروری سپورٹ حاصل کرنے کے مختلف اصول اور طریقے ہوتے ہیں۔ اس سے I/DD والے لوگوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے یہ جاننا بہت مشکل ہو سکتا ہے کہ وہ اپنی ضرورت کی خدمات اور سپورٹ کیسے حاصل کریں۔ یہ ضروری ہے کہ نظام خدمات کو آسان بنانے کے لیے مل کر کام کریں۔ اس سے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ I/DD والے لوگ اور ان کے اہل خانہ مختلف نظاموں سے جو ان کی خدمت کرتے ہیں، وہ تمام خدمات حاصل کر سکتے

ہوں جن کی انہیں ضرورت ہے۔ صحت کی دیکھ بھال کے نظام کو ایک ساتھ کام کرنے کو یقینی بنانے کے لیے CalHHS کو بہت سی چیزیں کرنی چاہیے۔ CalHHS کو چاہئے کہ:

- یہ ضروری کیا جائے کہ DHCS اور DDS ایسے معاہدے قائم کریں جو یہ واضح کرتے ہیں کہ وہ ان تمام خدمات کو کس طرح مربوط کرتے ہیں جن کی I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کو ضرورت ہے۔
- یہ ضروری کیا جائے کہ DHCS اور DDS کا تقاضہ ہے کہ شخصی مرکز کے اصولوں اور طریقوں کا استعمال کرتے ہوئے تمام نظاموں میں خدمات اور معاونت کو مربوط کرنے کے طریقے بنائیں۔ اس میں ڈیٹا اور معلومات کا اشتراک شامل ہے۔
- یہ ضروری کیا جائے کہ DHCS اور DDS کو یہ واضح کرنے کے لیے مل کر کام کرنے کی ضرورت ہے کہ I/DD والے افراد اور ان کے خاندانوں کو مخصوص خدمات کیسے حاصل ہوں گی۔ یہ اس بات کو ضروری کرے گا کہ اس کے لیے اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہوگی کہ لوگ DHCS اور DDS سے ایسی خدمات حاصل کر سکیں جو ایک جیسی ہو سکتی ہوں، لیکن جو مختلف ضروریات کو پورا کر سکتی ہوں۔

– مثال کے طور پر ، DHCS ECM اور DHCS سے کمیونٹی سپورٹ سروسز<sup>11</sup>

اس سفارش کے بارے میں مزید تفصیلات CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ میں مل سکتی ہیں۔

7. **یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ ٹیلی ہیلتھ سروسز حاصل کر سکتے ہوں۔** DHCS اور DHCS کو صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کے ساتھ شراکت داری کرنی چاہیے تاکہ ٹیلی ہیلتھ کے اختیارات کو بڑھانا جاری رکھا جا سکے ، تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ I/DD والے لوگ خصوصی ٹیلی ہیلتھ سروسز تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ "ٹیلی ہیلتھ سروسز" کا مطلب صحت کی دیکھ بھال کی خدمات ہے جو ایک شخص صحت کی دیکھ بھال کے دفتر میں جانے کے بجائے دور سے یا عملی طور پر حاصل کر سکتا ہے۔ صحت کی دیکھ بھال فراہم کنندگان میں منظم نگہداشت کی تنظیمیں اور کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں شامل ہونی چاہئیں۔ اس سے I/DD والے لوگوں کو ڈاکٹروں اور دیگر پیشہ ور افراد سے ریموٹ اور ورچوئل سپورٹ حاصل کرنے میں وہ سپورٹ ملے گا جو I/DD والے لوگوں کو سپورٹ کرنے میں مہارت رکھتے ہیں۔ اس سے افراد کو دن کے کسی بھی گھنٹے ، سال کے 365 دن ، کسی بھی طبی تشویش یا معذوری سے متعلق مشورے کے لیے ڈاکٹر سے جلدی رابطہ کرنے کی اجازت مل سکتی ہے۔ یہ I/DD والے لوگوں اور دیہی علاقوں میں رہنے والے خاندانوں کی بھی مدد کرتا ہے۔ ہو سکتا ہے وہ صحت کی دیکھ بھال کے ان وسائل تک رسائی حاصل نہ کر سکیں جو زیادہ شہری علاقوں میں رہنے والوں کو ملتی ہے۔ ٹیلی ہیلتھ کے ذریعے = ، وہ اپنے گھروں اور برادریوں کو چھوڑے بغیر ماہرین سے خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔

### صحت کی دیکھ بھال اور فلاح و بہبود: سلوک سے متعلق صحت کی خدمات

I/DD والے بہت سے لوگ رویے کی صحت کی دیکھ بھال کی وہ خدمات حاصل نہیں کر سکتے ہیں جن کی انہیں ضرورت ہے اور جن کو وہ منتخب کرتے ہیں۔ اس کی بہت سی وجوہات ہیں۔ مثال کے طور پر:

<sup>11</sup> اور کمیونٹی سپورٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

ECM (<https://www.dhcs.ca.gov/CalAIM/ECM/Pages/Home.aspx>)

- I/DD والے افراد کی خدمت کرنے کے لیے مہارت اور علم کے ساتھ رویے سے متعلق صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والے کافی نہیں ہیں۔ ایسے فراہم کنندگان کو تلاش کرنا بھی مشکل ہے جو انگریزی کے علاوہ دوسری زبانیں بولتے ہیں اور جو ثقافتی طور پر جوابدہ طریقے سے لوگوں کی مدد کر سکتے ہیں۔

- بہت سے علاقائی مراکز، کاؤنٹی کے رویے سے متعلق صحت کی ایجنسیوں اور منظم نگہداشت کے منصوبوں کے درمیان ہم آہنگی کا فقدان ہے۔

- دیہی علاقوں میں وسائل کم ہیں۔ ریاست بھر میں بہت سے علاقوں میں، رویے سے متعلق صحت کی خدمات حاصل کرنے کے لیے طویل انتظار کی فہرستیں ہیں۔

- I/DD والے اور ساتھ-ساتھ ہونے والی اہم رویے سے متعلق صحت کی معذوری والے افراد کو پابندی والی ترتیبات میں رکھا جا سکتا ہے جیسے ذہنی امراض کے ادارے (IMD)۔

- IMD میں کم از کم 16 رہائشیوں کے ساتھ رہائشی علاج کی سہولیات بند ہیں۔ ان تقریروں کا استعمال اس لیے کیا جا سکتا ہے کیونکہ لوگوں کے لیے ان کے اپنے گھر یا خاندانی گھر میں رہنے کے لیے کافی معاونت نہیں ہوتی ہے، یا ان کی ضروریات کو پورا کرنے والی کافی چھوٹی سہولیات نہیں ہیں۔

- بعض اوقات، علاقائی مرکز کا عملہ ان لوگوں کے لیے کم پابندی والے خدمات کے اختیارات سے واقف نہیں ہوتا ہے جن کے ساتھ لگاتار ہونے والی صحت سے متعلق اہم معذوری ہوتی ہے۔

یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ I/DD والے لوگ رویے سے متعلق صحت کی خدمات تک رسائی حاصل کر سکیں جن کی انہیں ضرورت ہے۔ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ I/DD والے لوگوں کے لیے طرز عمل سے متعلق صحت کی خدمات اعلیٰ معیار کی ہوں۔

1. I/DD اور رویے سے متعلق صحت کی ضروریات والے لوگوں کے لیے نگہداشت کا ایک نظام تیار کریں۔ صحت کی دیکھ بھال کے نظاموں کے درمیان نگہداشت کو مربوط کرنے کے بڑے کام کے ایک حصے کے طور پر، DHCS کو I/DD والے لوگوں کو خدمات فراہم کرنے کے لیے ایک سسٹم آف کیئر پلان تیار کرنا چاہیے۔ ایک "سسٹم آف کیئر" کا مطلب ہے کہ مختلف سروس سسٹموں کو مل کر کام کرنا ہے تاکہ وہ تمام مختلف خدمات فراہم کریں جن کی لوگوں کے ایک گروپ کو ضرورت ہے۔ I/DD والے لوگوں کے لیے منصوبہ صدمے سے آگاہی کی دیکھ بھال کے اصولوں اور اس حقیقت پر مبنی ہونا چاہیے کہ I/DD والے افراد کو بھی دماغی صحت کی حالت ہو سکتی ہے۔ پلان میں درج ذیل شامل ہونا چاہیے:

- تمام 58 کاؤنٹیز میں مفاہمت کی یادداشتیں (MOU)۔ MOU تحریری طور پر ایک معاہدہ ہے۔ MOU معاہدے میں مختلف تنظیمیں شامل ہونی چاہئیں جو I/DD والے لوگوں کو طرز عمل سے متعلق صحت کی خدمات فراہم کرتی ہیں، بشمول:

– علاقائی مراکز

– کاؤنٹی کے رویے سے متعلق صحت کے محکمے

– منظم صحت کی دیکھ بھال کے منصوبے

– تعلیم کے کاؤنٹی دفاتر

- MOU کے کام کی قیادت مختلف تنظیموں کے لیڈروں کی ایک ٹیم کو کرنی چاہیے۔
- MOU میں درج ذیل کے بارے میں معلومات شامل ہونی چاہئیں:
  - رویے کی صحت کی خدمات میں اسکریننگ، تشخیص اور داخلے کے عمل
  - یونیورسل سروس پلاننگ کے عمل
  - خدمات کی صف بندی اور ہم آہنگی کے عمل
  - معلومات اور ڈیٹا شیئرنگ کے عمل
  - مالیاتی انتظام اور لاگت کے اشتراک کے عمل
  - تنظیموں کے مابین اختلافات کو حل کرنے کے عمل
- 2. یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے لیے رویے سے متعلق کافی صحت فراہم کرنے والے موجود ہیں۔ CalHHS اور اس کے محکموں بشمول DHCS کو کیلیفورنیا کے محکمہ صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور معلومات (HCAI) کی جانب سے کی گئی افرادی قوت کی کوششوں کو آگے بڑھانا چاہیے۔ مثال کے طور پر، DHCS اور HCAI کو:
  - HCAI کے ہیلتھ کیئر ورک فورس کے پائلٹ پروجیکٹس اور افرادی قوت کے اقدامات کو وسعت دیں تاکہ I/DD والے افراد کی خدمت کرنے کے لیے تربیت کے ساتھ پیشہ ور افراد کی تعداد میں اضافہ کرنے کی کوششیں شامل ہوں اور ساتھ ساتھ رویے کی صحت کی ضروریات
  - ایسوسی ایٹ آف آرٹس (AA)، بیچلر آف آرٹس (BA) یا بیچلر آف سائنس (BS) کی ڈگری کے حامل عملے اور ماسٹر ڈگری کے بغیر لائسنس یافتہ عملے کو مناسب نگرانی کے ساتھ، "دستی طور پر تیار کردہ" ساختی، شواہد پر مبنی خدمات فراہم کرنے کی اجازت دینے کے لیے موجودہ افرادی قوت کے اقدامات کو تیار کریں
  - علاقائی مراکز میں HCAI انٹرنشپ کی دستیابی کو بڑھانا، I/DD میں یونیورسٹی کے مراکز اور I/DD اور طرز عمل سے متعلق صحت کی ضروریات والے افراد کی خدمت کرنے والے دوسرے پروگرام
  - ان انٹرن شپس کا فوکس دیہی کمیونٹیز اور دیگر کمیونٹیز میں ہو سکتا ہے
  - I/DD والے افراد کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے علم اور ہنر کو شامل کرنے کے لیے طرز عمل سے متعلق صحت فراہم کرنے والوں کے لیے پیش خدمت تربیت اور خدمت میں جاری تعلیم کو وسعت دیں
  - کمیونٹی کالجوں، ریاستی کالجوں اور یونیورسٹیوں کے ساتھ کام کریں تاکہ لوگوں کے لیے I/DD اور طرز عمل سے متعلق صحت کی ضروریات والے افراد کی خدمت کے لیے کیریئر کے راستے تیار کریں
  - قرض کی ادائیگی، اسکالرشپ، یا طالب علم کے قرض کی گرانٹس پر غور کریں

3. رویے سے متعلق صحت کی بلنگ کے طریقوں کو تبدیل کریں۔ DHCS کو بلنگ کے طریقوں اور قواعد کو تبدیل کرنا چاہیے تاکہ نئے رویے سے متعلق ہیلتھ سروس ڈیلیوری ماڈلز کو تمام فنڈنگ کے ذرائع پر بل بھیجے جا سکیں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ طرز عمل سے متعلق صحت کی خدمات کے لیے ادائیگی کی جا سکتی ہے اور فراہم کی جائے گی۔

مثال کے طور پر، درج ذیل کے لیے بلنگ کی اجازت دیں:

- فراہم کنندگان کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات جنہیں عام طور پر خدمات فراہم کرنے کی اجازت نہیں ہوگی، جب تک کہ ان کی مناسب نگرانی ہو۔
- مثال کے طور پر، وہ عملہ جن کے پاس ایسوسی ایٹ کی ڈگری، بیچلر کی ڈگری یا ماسٹرز ڈگری ہے، لیکن جن کے پاس لائسنس نہیں ہے
- گروپ تھراپی کی خدمات
- فیڈرلی کوالیفائیڈ ہیلتھ سینٹرز میں صحت کی دیکھ بھال کے دورے کے دن ہی برتاؤ سے متعلق صحت کی مداخلت کی خدمات فراہم کی جاتی ہیں
- موجودہ قوانین فراہم کنندگان کو کچھ خدمات کے لیے ادائیگی کرنے کی اجازت نہیں دیتے ہیں اگر وہ دوسری خدمات کی طرح اسی دن فراہم کی جاتی ہیں
- طرز عمل سے متعلق صحت کی خدمات جو ایک شخص کو محسوس ہونے والی علامات کی بنیاد پر فراہم کی جاتی ہیں، چاہے ان کی دماغی صحت کی تشخیص نہ ہو۔
- طرز عمل سے متعلق صحت کی خدمات جو I/DD والے لوگوں کے والدین یا دیگر بنیادی دیکھ بھال کرنے والوں کو فراہم کی جاتی ہیں
- مثال کے طور پر، فراہم کردہ ذہنی صحت کی اجازت دینا جو I/DD والے بچے کا علاج کر رہا ہے جس کے رویے سے متعلق صحت کی ضرورت ہے اسے بنیادی نگہداشت کرنے والے والدین کو فراہم کی جانے والی خدمات کا بل بھی دینا ہوگا جو بچے کی نگہداشت سے متعلق ہے چینی یا ڈپریشن کا سامنا کر رہا ہے۔ اس سے نوزائیدہ اور ماں دونوں کے علاج کے لیے یکساں طریقہ اختیار کیا جائے گا جو بچے کی صحت سے متعلق دیکھ بھال فراہم کرنے والے کے ذریعہ بعد از پیدائش ڈپریشن کا تجربہ کرتی ہے۔

4. اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD اور برتاؤ سے متعلق صحت کی ضرورت والے افراد کو بہتر نگہداشت کا انتظام (ECM) اور بہتر سروس کوآرڈینیشن حاصل ہو۔ DDS اور DHCS کو چاہیے کہ وہ ECM اور بہتر سروس کوآرڈینیشن فراہم کرنے کے لیے ریاست گیر نقطہ نظر کو تیار اور لاگو کریں۔

- DHCS کو ECM Medi-Cal کے فائدے کے لیے ایک نئی آبادی کو فوکس کرنا چاہیے۔ ECM کے لیے "فوکس والی آبادی" کا مطلب ہے لوگوں کا ایک ایسا گروپ جن کی مخصوص ضروریات ہیں جن میں ECM مدد کرے گا۔ ECM ایک ایسی خدمت ہے جو صحت اور صحت سے متعلق دیکھ بھال اور خدمات کو مربوط کرنے کے لیے لیڈ کیئر مینیجر فراہم کرتی ہے۔ ECM پیچیدہ ضروریات کے ساتھ لوگوں کو جوڑنے میں مدد کرتا ہے تاکہ وہ جہاں بھی ہوں ان کی ضرورت کی دیکھ بھال کریں۔ I/DD والے لوگوں کو جن کے ساتھ رویے کی صحت کی ضروریات بھی ہیں ECM پر توجہ مرکوز کرنے

سے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ اس قسم کی پیچیدہ ضروریات والے لوگوں کو نگہداشت کو آرڈینیشن سپورٹ مل سکے۔

- **DDS** اور علاقائی مراکز میں پیچیدہ ضروریات والے افراد کے لیے کم علاقائی مرکز کیس لوڈ کے تناسب میں پیچیدہ طرز عمل کی صحت کی ضروریات کے ساتھ ساتھ I/DD والے لوگوں کو شامل کرنا چاہیے۔ اس میں خاص طور پر ایسے لوگ شامل ہونے چاہئیں جو بحرانی خدمات کی ضرورت کے "خطرے میں" ہیں یا جن کے لیے بحرانی خدمات دستیاب نہیں ہیں۔ **DDS** اور علاقائی مراکز کو پیچیدہ ضروریات اور کم کیس لوڈ کے تناسب کے معیار کے طور پر **IMD** میں جگہ کا تعین بھی شامل کرنا چاہیے۔

5. **پیچیدہ ضروریات سے متعلق I/DD والے لوگوں کے لیے خدمات کو وسعت دیں۔** **DDS** اور **DHCS** کو مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ I/DD والے ان لوگوں کے لیے کافی خدمات ہیں جن کی پیچیدہ ضروریات ہیں۔ مثال کے طور پر، وہ لوگ جن کے پاس I/DD ہے اور اعلیٰ رویے کی صحت کی ضروریات ہیں۔ ایسا کرنے کے لیے، **DHCS** اور **DDS** کو پیچیدہ ضروریات کے ساتھ I/DD والے لوگوں کو دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے مختلف ماڈلز کو تلاش کرنا چاہیے۔ ان ماڈلز میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- بحرانی گھروں میں ماڈلز سپورٹ کرتا ہو۔ اس میں ایسے ماڈلز شامل ہیں جو I/DD والے ان لوگوں کے لیے علاج، صدمے سے آگاہ نگہداشت کے ماڈل فراہم کرتے ہیں جن کو مادہ کے استعمال کے مسائل ہیں۔

– صدمے سے باخبر نگہداشت خدمات فراہم کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے جو اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ لوگ صدمے کا سامنا کرتے ہیں اور یہ صدمہ ان کی زندگیوں اور تجربات کو متاثر کرتا ہے۔

- وہ ماڈل جو روایتی اپلائیڈ بیہیویورل اینالیسس (**ABA**) سے مختلف ہوتے ہیں۔

– **ABA** ایک ایسی خدمت ہے جو I/DD کے رویے والے شخص کو سمجھنے اور ان کے رویے کو تبدیل کرنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے کام کرتی ہے۔ **ABA** سب کے لیے کام نہیں کرتی، اور I/DD والے کچھ لوگوں کو مختلف طریقوں کی ضرورت ہوتی ہے۔

- کرائسس مینجمنٹ کی تکنیکوں کی جڑیں اس عقیدے پر ہوتی ہیں کہ جسمانی استعمال پابندیاں غیر ضروری اور غیر نتیجہ خیز ہیں۔ مثال کے طور پر، **Ukeru**<sup>12</sup>۔

- نوجوانوں کے لیے انفرادی رہائشی مکانات۔

- خاندانوں اور اکیلے بچوں کے رہائشی گھروں کے لیے طویل مدتی ریپرائونڈ خدمات۔

– یہ وہ خدمات ہیں جو انتہائی ضرورت مند بچوں اور خاندانوں کو بہت سی مختلف خدمات فراہم کرتی ہیں اور ان کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے طویل عرصے تک معاونت کرتی ہیں۔

<sup>12</sup> کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.ukerusystems.com/>) **Ukeru**

- I/DD والے لوگوں کے لیے قلیل مدتی واحد فرد کے رہائشی مکانات جن میں خاندانی گھر یا کمیونٹی کی رہائش میں منتقلی کے لیے معاونت ہے۔
- I/DD اور الزائمر والے لوگوں کے لیے گھر، انہیں ضروری خدمات اور سپورٹ فراہم کرنے کے لیے۔
- الزائمر کی بیماری ڈیمینشیا کی ایک عام وجہ ہے۔ ڈیمینشیا یادداشت اور سوچ میں مسائل پیدا کرتا ہے۔

6. I/DD والے لوگوں کے لیے پیچیدہ ضروریات کو ایڈریس کریں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو I/DD والے لوگوں کی پیچیدہ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک بہتر طریقہ کار استعمال کرنا چاہیے۔ یہ نقطہ نظر درج ذیل ہونا چاہئے:

- حکمت عملی اور تشخیصی ٹولز استعمال کریں
- بدسلوکی، نظر اندازی، اور صدمے کی اعلیٰ شرحوں کو پہچانیں جن کا I/DD والے لوگوں کو تجربہ ہو سکتا ہے
- علاقائی مرکز اور دیگر عملے کے لیے تربیت شامل کریں
- کمیونٹی کی خدمات کے لیے گائیڈ سے متعلق تشخیصیں
- یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ I/DD والے وہ لوگ جن کی ضروریات پیچیدہ ہیں اپنے موجودہ رہائش کے انتظامات میں مدد حاصل کر سکتے ہیں
- اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ I/DD اور پیچیدہ ضروریات والے لوگ زیادہ پابندی والی ترتیبات کے بجائے کمیونٹی پر مبنی رہائشی سیٹنگز میں رہ سکتے ہوں۔
- مزید پابندی والی ترتیبات میں Canyon Springs Community Facility، IMD اور ریاست سے چلنے والی سہولیات شامل ہوں گی۔

7. I/DD اور پیچیدہ ضروریات والے لوگوں کی مدد کے لیے خاندانوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کو سپورٹ کریں۔ DDS کو ضرورت کے مطابق تربیت، خدمات اور معاونت کی ان اقسام کو واضح کرنا چاہیے، جو افراد، خاندان کے اراکین، اور دیگر دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے دستیاب ہیں۔ علاقائی مراکز کو I/DD اور پیچیدہ ضروریات والے لوگوں کے خاندانوں اور ان کی دیکھ بھال کرنے والوں کو تربیت اور خدمات اور سپورٹ فراہم کرنا چاہیے۔ اس سے خاندانوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کو پیچیدہ ضروریات کے ساتھ خطرے میں پڑنے والے افراد کی ضروریات کو بہتر سپورٹ کرنے میں مدد ملے گی۔ سپورٹ میں ہرج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- رویے کے چیلنجوں کو کم کرنے کے لیے انفرادی، فرد پر مبنی حکمت عملی
- ماحولیاتی تبدیلیاں
- اضافی سپورٹ اور خدمات تک بروقت رسائی

8. اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کے والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کو سلوک سے متعلق صحت کا سپورٹ حاصل ہو سکتا ہو۔ DDS، DHCS اور علاقائی مراکز کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ہم آہنگی پیدا کرنی چاہیے کہ I/DD والے لوگوں کے والدین اور خاندان کے دیگر اراکین کی دیکھ بھال کرنے والے رویے سے متعلق صحت کی خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہوں۔ یہ خدمات ہم مرتبہ معاون سے متعلق خدمات تک محدود نہیں ہونی چاہئیں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ I/DD والے لوگوں کے خاندان کی دیکھ بھال کرنے والے وہ خدمات اور سپورٹ حاصل کر سکتے ہوں جن کی انہیں اپنے پیارے کی دیکھ بھال جاری رکھنے کی ضرورت ہے۔

9. شخصی مرکز بحران کی دیکھ بھال کے منصوبے تیار کریں۔ DDS کو شخصی مرکز بحران کی دیکھ بھال کے منصوبوں کے لیے بہترین مشق کی سفارشات کی نشاندہی کرنی چاہیے۔ علاقائی مراکز کو I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں اور/یا نگہداشت کرنے والوں کے لیے افراد پر مبنی بحران کے وقت کی دیکھ بھال کے منصوبے تیار کرنے چاہئیں۔ بحران کے وقت کی دیکھ بھال کے ان منصوبوں میں مخصوص بحران سے متعلق خدمات کو استعمال کرنے کے طریقے شامل ہونے چاہئیں جو بحران کے دوران علاقائی مراکز اور سسٹم پارٹنرز کے ذریعے دستیاب ہیں۔ اس کرائسز کیئر پلان کو اس شخص کے IPP میں شامل کیا جانا چاہیے۔

10. START ٹیموں کو پھیلانیں۔ DDS کو نظامی، علاج، تشخیص، وسائل اور علاج (START) ٹیموں کی دستیابی کو تمام علاقائی مراکز تک پھیلانا جاری رکھنا چاہیے۔ START ٹیمیں چھ سال سے زیادہ عمر کے I/DD والے لوگوں کے لیے شخصی مرکز، صدمے سے آگاہ خدمات اور بحران سے متعلق امداد فراہم کرتی ہیں۔ START ٹیمیں I/DD والے لوگوں کو 24 گھنٹے خدمات فراہم کرتی ہیں۔ START سروسز کو تمام علاقائی مراکز تک پھیلانا اس بات کو یقینی بنائے گا کہ کیلیفورنیا میں علاقائی مراکز کے ذریعے خدمات انجام دینے والے تمام لوگوں کے لیے روک تھام اور ابتدائی مداخلت کی خدمات دستیاب ہوں۔<sup>13</sup>

## دانتوں کی خدمات

I/DD والے لوگوں کو ان کی معذوری کی وجہ سے دانتوں کی اہم ضرورتیں ہو سکتی ہیں۔ انہیں دانتوں کی دیکھ بھال تک بروقت رسائی میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ کچھ علاقائی مراکز میں ڈینٹل کوآرڈینیٹر ہوتے ہیں، جو رسائی سے متعلق چیلنجوں سے نمٹنے میں مدد کر سکتے ہیں۔ یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ I/DD والے لوگ دانتوں کی ان خدمات تک رسائی حاصل کر سکیں جن کی انہیں ضرورت ہے۔ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر بھی توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ I/DD والے لوگوں کے لیے دانتوں کی خدمات اعلیٰ معیار کی ہوں۔

1. دانتوں کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں تک رسائی میں اضافہ۔ DDS اور علاقائی مراکز کو ڈینٹل کوآرڈینیٹرز تک رسائی بڑھانے کے لیے حکمت عملیوں کی نشاندہی کرنی چاہیے۔ اس میں وہ علاقائی ماڈل شامل ہو سکتے ہیں جو مخصوص علاقائی مرکز کیچمنٹ علاقوں سے آگے خدمات کو مربوط کرتے ہیں۔

DDS اور دیگر ریاستی شراکت داروں کو ڈینٹل کیئر انڈسٹری کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ I/DD والے لوگوں کے لیے دانتوں کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کی تعداد بڑھانے کے لیے حکمت عملیوں کی شناخت اور ان پر عمل درآمد کیا جاسکے۔ اس میں دندان سازی کے اسکولوں کے ساتھ کام کرنا شامل ہونا چاہیے تاکہ دانتوں کے طلباء کو I/DD والے لوگوں کے علاج کے لیے تیار کیا جاسکے۔ دانتوں کے طلباء اپنی تربیت کے حصے کے طور پر I/DD والے لوگوں کو دانتوں کی بنیادی خدمات بھی فراہم کر سکتے ہیں۔

<sup>13</sup> کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

START (<https://www.dds.ca.gov/services/crisis-safety-net-services/start-program/>)

ریاست کو دیہی اور کم خدمت والی کمیونٹیز میں دانتوں کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کے لیے زیادہ یا اضافی شرحوں پر بھی غور کرنا چاہیے۔ دانتوں کے علاج نہ کیے جانے والے مسائل کا نتیجہ اکثر مستقبل میں زیادہ مہنگے علاج کی صورت میں نکلتا ہے، لہذا زیادہ قیمتوں کی پیشکش سے ریاست کے پیسے کی بچت ہو سکتی ہے اور فراہم کنندگان کی دستیابی میں اضافہ ہو سکتا ہے۔

2. **دانتوں کی دیکھ بھال کی خدمات کے اختیارات میں اضافہ۔** DDS کو بیمہ کنندگان، DHCS اور Medi-Cal نظام اور دانتوں کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ I/DD والے لوگوں کو اکثر درکار خدمات تک رسائی میں اضافہ کیا جا سکے۔ اس میں درج ذیل خدمات شامل ہیں جیسے:

- گھر میں دانتوں کی دیکھ بھال
- ایسے افراد کے لیے حساسیت کی خدمات جو آسانی سے زیادہ حوصلہ افزائی کر رہے ہیں
- زیادہ رویے کی ضروریات یا غیر ارادی حرکت والے افراد کے لیے اینسٹھیزیا
- DDS کو اس بارے میں تعلیم اور آگاہی فراہم کر کے شروع کرنا چاہیے کہ I/DD والے بہت سے لوگوں کے لیے یہ خدمات طبی طور پر کیوں ضروری ہیں۔ DDS کو بیمہ کنندگان اور Medi-Cal کے ساتھ بھی کام کرنا چاہیے تاکہ ان خدمات تک رسائی میں حائل رکاوٹوں اور ممکنہ حل کی نشاندہی کی جا سکے۔ مثال کے طور پر:
- I/DD والے افراد کے لیے اینسٹھیزیا اور گھر میں خدمات جیسی خدمات حاصل کرنے کے لیے چھوٹ فراہم کرنا یا منظوری کے عمل کو تیز کرنا
- فراہم کنندگان کو بڑھانے کے لیے مراعات فراہم کرنا جو Medi-Cal Dental کو قبول کرتے ہیں

## منتقلی کو سپورٹ کرتا ہے



یہ سفارشات منتقلی کو سپورٹ کرنے کے بارے میں ہیں۔ یہ وہ سپورٹ اور خدمات ہیں جو I/DD والے لوگوں کو اس وقت ملتی ہیں جب وہ اپنی زندگی میں بڑی تبدیلی سے گزر رہے ہوتے ہیں۔ زندگی کی منتقلی میں درج ذیل شامل ہیں:

- جب کوئی بچہ ابتدائی آغاز سروسز چھوڑ کر سکول جانا شروع کر دیتا ہے
- جب ایک نوجوان اسکول چھوڑتا ہے اور منصوبہ بندی شروع کرتا ہے کہ وہ اسکول کے بعد کیا کرنا چاہتا ہے
- جب انسان والدین بن جاتا ہے
- جب ایک بوڑھا بالغ اپنی زندگی اور ان کو ملنے والی خدمات میں تبدیلیاں لانا چاہتا ہے

یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ I/DD والے لوگوں کو منتقلی کے دوران درکار سپورٹ حاصل ہوں۔

1. اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگوں کو ٹرانزیشن سپورٹ حاصل ہو۔ DDS اور علاقائی مراکز کو کسی بھی قسم کی منتقلی شروع ہونے سے پہلے I/DD والے لوگوں کو منتقلی کا سپورٹ فراہم کرنا چاہیے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ منتقلی کرنے والے تمام لوگوں کو وہ سپورٹ ملے گا جس کی انہیں ضرورت ہے۔ ان منتقلی کے سپورٹ میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- ایک فراہم کنندہ کے ذریعہ PCP کا اختیار جو وہ منتخب کرتے ہیں
- کوئی ان کی مدد کرے، جسے وہ چن سکتے ہیں۔ اس شخص کو "نیویگیٹر" کہا جاتا ہے۔
- نیویگیٹرز مدد کر سکتے ہیں:
- منصوبہ بندی کے اجلاسوں میں شرکت کر کے
- سروس ایپلی کیشنز کو مکمل کر کے
- سروس کے اختیارات کی شناخت کر کے
- لوگوں کے پاس نیویگیٹر کا انتخاب کرنے کا اختیار ہونا چاہیے جو I/DD کے ساتھ ہم مرتبہ ہو

- زندگی کی منتقلی کے بارے میں معلومات اور آگے کیا ہوتا ہے۔ DDS کو متنوع اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ کام کرنا چاہیے، بشمول سیلف ایڈووکیٹ، زندگی کی ہر بڑی منتقلی کے لیے معلومات تیار کرنے کے لیے۔ اس معلومات میں درج ذیل لازمی ہے:
    - "آخری صارفین" کو ذہن میں رکھ کر ڈیزائن کیا جائے۔ آخری صارف افراد اور ان کے خاندان ہیں۔ آخری صارفین کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں، نیویگیٹرز اور سروس کوآرڈینیٹر بھی ہو سکتے ہیں۔
    - فرد کے حقوق کے بارے میں معلومات شامل کریں۔
  - PCP کا اختیار اور فراہم کنندہ کے ذریعہ منصوبہ بندی کی خدمات جو وہ ہر منتقلی کے حصے کے طور پر منتخب کرتے ہیں۔ DDS نے زندگی کی منتقلی کے دوران PCP کی اجازت دینے کے لیے چھوٹ میں ترمیم کی تجویز پیش کی ہے۔ یہ سفارش اس کوشش پر درج ذیل کی طرح پھیلے گی:
    - DDS کو مختلف اسٹیک ہولڈروں بشمول سیلف ایڈووکیٹ کے ساتھ PCP کے بارے میں معلومات تیار کرنی چاہیے۔ معلومات سادہ زبان میں ہونی چاہیے۔ اس کا ترجمہ افراد اور ان کے خاندانوں کی زبانوں میں ہونا چاہیے۔
    - DDS کو PCP کو بنیادی PCP اصولوں پر مبنی پلاننگ ٹول کے طور پر بیان کرنا چاہیے، جیسے:
      - PCP پورے شخص پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔
      - PCP زندگی کے مقاصد اور خوابوں پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے طویل مدتی اہداف، انہیں کیسے حاصل کیا جائے اور رکاوٹوں کو دور کرنے کے طریقے۔
      - PCP اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ شخص کو ترقی کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے۔ اس میں سپورٹ کی وہ قسمیں شامل ہیں جو فرد اپنے مقاصد تک پہنچنے کے لیے منتخب کرتا ہے۔
- اس سفارش کے بارے میں مزید تفصیلات CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ میں مل سکتی ہیں۔
2. ابتدائی آغاز سے منتقلی کے لیے تعاون کو مربوط کریں۔ DDS، CalHHS، علاقائی مراکز، CDE اور مقامی اسکولی اضلاع کو مؤثر منتقلی معاونت فراہم کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ اس مشترکہ کام میندرج ذیل شامل ہونا چاہیے:
- بچوں کے لیے دستیاب پروگراموں کی اقسام کے بارے میں سادہ زبان میں معلومات تیار کرنا۔ اس میں فراہم کنندگان کی اہلیت شامل ہے۔ علاقائی مراکز اور اسکولی اضلاع کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے خاندانوں کے ذریعہ بولی جانے والی زبانوں میں اس کا ترجمہ ہونا چاہیے۔
  - ابتدائی آغاز کی منتقلی کے لیے مشترکہ عمل اور منصوبہ بندی کے اوزار تیار کرنا۔ تمام اسکولی اضلاع اور علاقائی مراکز کو بھی ان عملوں اور آلات کو استعمال کرنے کا پابند ہونا چاہیے۔

- علاقائی مراکز اور اسکولوں کے اضلاع کو منتقلی کے عمل کے بارے میں مقامی MOU تیار کرنے یا اپ ڈیٹ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس میں ہر ایجنسی کی ذمہ داریوں کے بارے میں معلومات اور وہ کسی بھی تنازع کو کیسے حل کریں گی۔
- علاقائی مراکز کے ذریعہ 3-5 سال کی عمر کے بچوں کے لیے جامع پری اسکول اور عبوری کنڈرگارٹن کے اختیارات کو بڑھانے کے لیے حکمت عملی تیار کرنا۔ اس میں ضروری سپورٹ اور رہائش فراہم کرنا شامل ہونا چاہیے تاکہ بچوں کو کامیابی کے ساتھ شامل کیا جا سکے۔
- 3. ابتدائی آغاز سے ٹرانزیشن کی حمایت کریں۔ علاقائی مراکز کو چھوٹے بچوں کے خاندانوں کو ابتدائی آغاز کی خدمات سے اسکول کی خدمات میں منتقلی کا وہ سپورٹ فراہم کرنا چاہئے جس کی انہیں ضرورت ہے اور وہ منتخب کریں۔
- منتقلی کا سپورٹ اسکول کی خدمات کے حوالے سے کم از کم چھ ماہ قبل شروع ہونی چاہئیں اور اس وقت تک جاری رہیں جب تک کہ بچے اور ان کے خاندان کو وہ خدمات حاصل نہ ہو جائیں جن کی انہیں ضرورت ہے اور وہ منتخب کریں۔
- ہر ابتدائی آغاز خاندان کو منتقلی کی معاونت فراہم کی جانی چاہیے۔
- منتقلی کے سپورٹ میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:
  - منتقلی، شخص پر مبنی منصوبہ بندی، اور نیویگیشن سپورٹ کے بارے میں معلومات۔
  - نیویگیٹرز جنہوں نے تربیت حاصل کی ہے اور وہ اس بارے میں جانتے ہیں:
    - معذور بچوں اور ان کے خاندانوں کی ضروریات اور طاقتیں۔
    - جو خدمات دستیاب ہیں۔ مثال کے طور پر، علاقائی مراکز، اسکولی اضلاع، دیگر ریاستی پروگراموں (جیسے Medi-Cal اور کیلیفورنیا چلڈرن سروسز)، اور مقامی وسائل کی خدمات۔
  - نیویگیٹرز جو خاندانوں کو سپورٹ کرنا جانتے ہیں، میٹنگ سے پہلے، دوران اور بعد میں۔ انہیں خاندانوں کے ساتھ منصوبہ بندی کی میٹنگوں میں شرکت کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔
- 4. ابتدائی آغاز تبدیلیوں پر عملے کو تربیت دیں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو ابتدائی آغاز سے متعلق پر تربیت اور سپورٹ فراہم کرنا چاہیے۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ سروس کوآرڈینیٹر اور دیگر نیویگیٹرز چھوٹے بچوں کی ضروریات اور طاقتوں اور دستیاب خدمات کے بارے میں جانتے ہوں۔ نیویگیٹرز کو معلوم ہونا چاہیے کہ میٹنگوں کی منصوبہ بندی سے پہلے، دوران اور بعد میں خاندانوں یا دیکھ بھال کرنے والوں کو سپورٹ کیسے کیا جائے۔ انہیں منصوبہ بندی کی میٹنگوں میں شرکت کے لیے دستیاب ہونا چاہیے۔ DDS اور علاقائی مراکز کو تربیت اور معلومات فراہم کرنی چاہئیں تاکہ سروس کوآرڈینیٹر ان میٹنگوں میں خاندانوں کی مدد کے لیے بہتر طریقے سے لیس ہوں۔

5. ابتدائی آغاز سے ٹرانزیشن کو بہتر بنائیں۔ DDS کو ابتدائی آغاز سے اسکول کی خدمات میں کامیاب منتقلی کو سپورٹ کرنا چاہیے۔ اس میں درج ذیل شامل ہیں:

- اہلیت کے فیصلوں کی نگرانی کرنا۔ اس میں علاقائی مرکز کی خدمات کے لیے کون اہل ہے اس بارے میں تفاوت کی نشاندہی کرنا اور درست کرنا شامل ہے۔
- اسکولوں اور دیگر محکموں کے ذریعے دستیاب خدمات کے لیے ادائیگی کرنے والے علاقائی مراکز کے بارے میں رہنمائی تیار کرنا۔ اس رہنمائی کو تمام علاقائی مراکز استعمال کریں گے۔
- اس میں خدمات کی اقسام کے بارے میں معلومات شامل ہوں گی اور علاقائی مراکز کی طرف سے دیے جانے والے چھوٹے بچوں کو ملنے والی مدد حاصل ہو سکتی ہے۔ اس میں وہ بچے شامل ہیں جو:

  - اسکول کی خدمات کے لیے اہل ہیں
  - اسکول کی خدمات کے لیے نااہل ہیں
  - عارضی طور پر اہل ہیں
  - اسکول یا ہیڈ اسٹارٹ خدمات کے لیے انتظار کی فہرستوں پر ہیں

- IPP میٹنگوں میں شرکت کے لیے ارلی سٹارٹ سروس کوآرڈینیٹرز کی ذمہ داریوں کے بارے میں رہنمائی تیار کرنا۔ اس میں درج ذیل شامل ہیں:
- لینٹر مین ایکٹ اور عارضی اہلیت کے فیصلوں کی نگرانی اور تجزیہ کرنا اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ آیا اہل کون ہے اس میں تفاوت ہے۔
- اگر تفاوت ہیں تو، DDS تفاوت کو دور کرنے کے لیے ایک منصوبہ تیار کرے گا۔
- اہل خانہ کے ساتھ اسکول ڈسٹرکٹ پلاننگ میٹنگوں میں شرکت کے لیے ابتدائی آغاز سروس کوآرڈینیٹر کی ذمہ داری کے بارے میں رہنمائی تیار کرنا۔
- اس میں علاقائی مرکز کی تربیت اور معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری شامل ہونی چاہیے، اس لیے وہ ان ملاقاتوں میں خاندانوں کو سپورٹ کرنے کے لیے لیس ہیں۔
- اس بات کو یقینی بنانے کے لیے رہنمائی تیار کرنا کہ کسی بچے کو اسکول کی خدمات کے لیے بھیجے جانے سے پہلے عارضی اہلیت کے فیصلے مکمل کر لیے جائیں۔
- اس بات کا تعین کرنے کے لیے ڈیٹا کا تجزیہ کرنا کہ آیا عارضی اہلیت کے معیار کے تحت کون اہل ہے اس میں تفاوت موجود ہے۔
- اس میں شناخت شدہ تفاوتوں کو دور کرنے کے لیے حکمت عملی تیار کرنے کے لیے متنوع اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کام کرنا شامل ہے۔

6. ہائی اسکول سے منتقلی کو سپورٹ کریں۔ علاقائی مراکز کو تمام ہائی اسکول کے طلباء کو منتقلی کو سپورٹ فراہم کرنی چاہیے جو وہ منتخب کرتے ہیں۔ یہ سپورٹ 14 سال کی عمر میں شروع ہونی چاہیے۔ یہ یقینی بنائے گا کہ اس شخص کے اسکول چھوڑنے سے پہلے منصوبہ بندی کرنے کا وقت ہے۔ معاونت اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ اس شخص کو وہ خدمات حاصل نہ ہو جائیں جو اس نے ہائی اسکول کے بعد حاصل کرنے کے لیے منتخب کی ہیں۔

7. فیصلے کرنے میں ہائی اسکول کے طلباء کو سپورٹ کریں۔ CDE، DDS اور علاقائی مراکز کو منتقلی کی عمر کے طالب علموں کو اپنے فیصلے خود کرنے میں مدد کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ اس میں عملے کی تربیت شامل ہونی چاہیے کہ کس طرح I/DD والے افراد کی فیصلے کرنے میں مدد کی جائے۔ ان میں کنزرویٹرشپ کے متبادل کے بارے میں یکساں سادہ زبان کی معلومات تیار کرنا بھی شامل ہونا چاہیے۔ یہ معلومات عملے، خدمت کرنے والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کو فراہم کی جانی چاہیے۔

8. ہائی اسکول سے منتقلی کو بہتر بنائیں۔ CDE، DDS، CalHHS اور CDED کو ہائی اسکول سے منتقلی کی منصوبہ بندی کو بہتر بنانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ انہیں I/DD والے ہر فرد کے لیے ایک راستہ تیار کرنا چاہیے جو ہائی اسکول چھوڑ رہا ہے تاکہ پوسٹ سیکنڈری پاتھ وے پلان تیار کرے۔ ثانوی کے بعد کا راستہ وہ تعلیمی، تربیتی یا کیریئر کا راستہ ہے جو ایک فرد منتخب کرتا ہے۔ باہمی تعاون پر مبنی منتقلی کی منصوبہ بندی میں اس منصوبے کو تیار کرنے کے لیے یکساں رہنمائی اور ٹولز شامل ہونے چاہئیں جنہیں تمام محکمے استعمال کریں گے۔ اسے تسلیم کرنا چاہیے کہ منتقلی کی منصوبہ بندی ایک جاری عمل ہے نہ کہ ایک وقتی واقعہ۔ ان کوششوں کو کیلیفورنیا ماسٹر پلان برائے کیریئر ایجوکیشن کے ساتھ مربوط کیا جانا چاہیے۔

9. ہائی اسکول سے کام تک منتقلی کو سپورٹ کریں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو کام کا تجربہ حاصل کرنے کے طریقوں کو بڑھا کر ثانوی کے بعد کی کامیاب تبدیلیوں کو سپورٹ کرنا چاہیے۔ اس میں مسابقتی مربوط روزگار (CIE) کے لیے منصوبہ بندی بھی شامل ہونی چاہیے۔ اس میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- منتقلی کی عمر کے نوجوانوں کے لیے پائلٹ سروس کوآرڈینیٹر کیس بوجھ کو کم کرتا ہے
- مزید طلباء کو CIE حاصل کرنے میں مدد کرنے کے لیے کوآرڈینیٹڈ کیریئر پاتھ ویز پروگرام کو بڑھانا
- اس بارے میں معلومات اور رہنمائی فراہم کرنا کہ کس طرح علاقائی مراکز کام کا تجربہ فراہم کر سکتے ہیں جب لوگ ہائی اسکول میں ہوں
- پوسٹ سیکنڈری خدمات کے لیے انتظار کی فہرستوں کو ختم کرنے کے لیے رہنمائی تیار کرنا
- DDS اور علاقائی مرکز تنظیموں کی تمام سطحوں پر I/DD کے ساتھ ملازمین کی تعداد میں اضافہ

10. ہائی اسکول کے بعد مواقع میں اضافہ کریں۔ CDE ، DDS ، اور DOR کو پوسٹ سیکنڈری منتقلی کو سپورٹ کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ اس میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- ملازمت کی خدمات کے سپورٹ کے لیے رکاوٹوں کو دور کرنا ۔

– DDS اور DOR کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے MOU میں داخل ہونا چاہیے کہ روزگار کی خدمات فراہم کی جائیں اور جاری رکھیں چاہے صارف نے ابتدائی طور پر کس محکمہ سے رابطہ کیا ہو۔

– DDS اور DOR کو بینیفٹس کونسلرز کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہیے تاکہ I/DD والا ہر فرد اس سروس تک رسائی حاصل کر سکے۔

▪ کالج کے اختیارات کو بڑھانے کے لیے ریاستی اور مقامی کالج قیادت کے ساتھ کام کرنا۔

– DDS اور DOR کو کمیونٹی کالج کے چانسلر کے دفتر، اور ریاستی یونیورسٹیوں اور یونیورسٹی آف کیلیفورنیا کے نظاموں اور تجارتی اسکولوں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ کالج میں داخل ہونے والے I/DD والے طلباء کی تعداد میں اضافہ کیا جا سکے۔

– اس میں کالج کے اختیارات کو بڑھانا اور کالج میں I/DD والے طلباء کو دستیاب سپورٹ کو بڑھانا شامل ہو سکتا ہے۔

▪ CDE کو ہائی اسکول ڈپلومہ حاصل کرنے والے I/DD والے طلباء کی تعداد بڑھانے کے لیے رہنمائی اور وسائل فراہم کرنے چاہئیں۔ اس سے اس بات کو یقینی بنایا جائے گا کہ ان کے پاس وہی کیریئر ایجوکیشن سپورٹ تک رسائی ہو جو معذور طلباء کی طرح ہے۔ مثال کے طور پر:

– کیریئر کی تلاش۔

– رضاکارانہ مواقع۔

– بامعاوضہ اور بلا معاوضہ CIE کے مواقع۔

▪ CDE کو مقامی سکولوں کے اضلاع کو I/DD والے طلباء کے حقوق کے بارے میں رہنمائی فراہم کرنی چاہیے تاکہ بعد از ثانوی تعلیم کے لیے درکار کلاسز کو مکمل کیا جا سکیں۔

– اس میں رہائش اور معاونت فراہم کرنے کے بہترین طریقے شامل ہونے چاہئیں تاکہ I/DD والے طلباء کلاسز مکمل کر سکیں۔

11. I/DD والے نوجوان بالغوں کو 18 سال کی عمر میں اسکول چھوڑنے کا انتخاب دیں۔ ریاست کو لینڈرمن ایکٹ میں ترمیم کرنی چاہیے تاکہ I/DD والے لوگ جن کی عمر 18 سال یا اس سے زیادہ ہے وہ اب بھی اپنے علاقائی مراکز سے خدمات حاصل کر سکتے ہیں، یہاں تک کہ جب وہ رسمی طور پر گریجوشن کیے بغیر اسکول سسٹم چھوڑنے کا انتخاب کرتے ہیں۔ خدمات حاصل کرنے کے لیے ان افراد کو 22 سال کی عمر تک پبلک اسکول منتقلی سے متعلق پروگراموں میں رہنے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ اس کے بجائے، ان کے پاس 18 اور 22 سال کی عمر کے درمیان ترقیاتی خدمات تک رسائی کے ساتھ اسکول کے نظام کو چھوڑنے کا اختیار ہونا چاہیے۔ قانون 2009 میں ریاستی بجٹ میں کٹوتیوں سے پہلے یہ انتخاب پیش کرتا تھا۔

اگرچہ I/DD والے بہت سے طلباء اپنے اسکول میں 22 سال کی عمر تک منتقلی پروگرام کے لیے رہنے میں خوش ہو سکتے ہیں، لیکن یہ سب کے لیے درست نہیں ہے۔ کچھ لوگ اسکول کو دباؤ یا بے عزتی کا شکار سمجھتے ہیں۔ I/DD والے نوجوان بالغوں کو اسی طرح 18 سال کی عمر میں اسکول چھوڑنے کے قابل ہونا

چاہیے جس طرح معذور نوجوان بالغ افراد کر سکتے ہیں۔ اگر وہ ایسا کرتے ہیں تو پھر بھی انہیں اپنے علاقائی مرکز سے وہ خدمات حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہیے جس کی وہ چاہتے ہیں زندگی گزارنے کے لیے۔

12. اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے والدین کو وہ سپورٹ دستیاب ہو جن کی ان کو ضرورت ہے۔ DDS اور علاقائی مراکز کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ I/DD والے لوگ جو والدین ہیں یا والدین بن رہے ہیں وہ مدد حاصل کریں جن کی انہیں ضرورت ہے اور وہ منتخب کریں۔ ان سپورٹ میں درج ذیل شامل ہیں:

- سادہ زبان کی معلومات اور تربیت بہت سے فارمیٹس میں دستیاب ہے۔ عنوانات میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:
- حمل کی پیچیدگیاں
- قبل از پیدائش اور بعد از پیدائش کی دیکھ بھال
- ٹھیک ہے بچے کی دیکھ بھال
- ترقی کے سنگ میل
- ہنگامی حالات سے نمٹنا
- تناؤ سے نمٹنا
- نظم و ضبط
- حفظان صحت
- شخص پر مبنی منصوبہ بندی
- نیویگیشن سے متعلق سپورٹ
- عدالتوں اور بچوں کی بہبود کے نظام کے ساتھ بات چیت میں مدد کریں
- رہائش، سرکاری فوائد اور دیگر خدمات حاصل کرنے میں مدد کریں

13. I/DD والے والدین کے لیے خدمات کو وسعت دیں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو I/DD والے والدین کے لیے اضافی لچکدار خدمات کے اختیارات تیار کر کے کامیاب منتقلی کو سپورٹ کرنا چاہیے۔ اس میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- نئی قسم کے لچکدار رہنے کے انتظامات جیسے کہ شریک رہائش۔
- کوآرڈینیٹڈ فیملی سپورٹ (CFS) پروگرام کو بڑھانا اور دستیاب سروس کے اوقات کی تعداد کو محدود نہ کرنا۔
- مزید فراہم کنندگان کی نشاندہی کرنا جو I/DD کے ساتھ والدین کو سپورٹ کر سکتے ہیں۔

- I/DD والے والدین کو درکار انکولی آلات کی خریداری۔ مثال کے طور پر، ایک ترمیم شدہ پالنا جو والدین کے ذریعہ استعمال کیا جاسکتا ہے جو نقل و حرکت کا آلہ استعمال کرتا ہے۔
- 14. خدمات اور سپورٹ کے بارے میں معلومات کے ساتھ I/DD کے ساتھ والدین کی مدد کریں۔ CalHHS اور اس کے محکموں بشمول DDS اور DSS کو درج ذیل کے بارے میں سادہ زبان میں معلومات تیار کرنی چاہئیں:
- خدمات اور معاونت جو I/DD والے لوگ جو والدین ہیں مختلف ریاستی اور مقامی ایجنسیوں سے حاصل کر سکتے ہیں
- بچوں کی بہبود کے نظام کے عمل اور عدالتی عمل
- گھریلو تشدد اور شکار اور مدد کیسے حاصل کی جائے
- معلومات کو I/DD والے افراد کے مشورے سے تیار کیا جانا چاہیے جو والدین اور دیگر اسٹیک ہولڈرز ہیں۔
- 15. I/DD والے والدین کو اپنے خاندانوں کو ساتھ رکھنے کے لیے سپورٹ کریں۔ CalHHS اور اس کے محکموں کو، بشمول DDS اور DSS، کو I/DD والے والدین کے سپورٹ کے لیے موثر بہترین طریقہ کار اور ماڈل تیار کرنے چاہئیں۔ یہ طرز عمل اور ماڈل:
- اس اصول کو سپورٹ کریں گے کہ I/DD والے بہت سے لوگ اپنے بچوں کی دیکھ بھال کرنے کے قابل ہیں
- بچوں کو ان کے والدین کے گھر اور دیکھ بھال سے ہٹانے کی حکمت عملی شامل کریں گے
- CHHS اور اس کے محکمے علاقائی مراکز اور کاؤنٹی چائلڈ ویلفیئر ایجنسیوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے کہ وہ ان بہترین طریقوں کو کیسے نافذ کریں گے ان معاہدوں میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:
- علاقائی مراکز اور بچوں کی بہبود کی ایجنسیوں سے خدمات حاصل کرنے والے I/DD والے لوگوں کو مربوط خدمات فراہم کرنے کے لیے موثر بہترین طریقوں اور ماڈلز کی نشاندہی کرنا
- ان طریقوں اور ماڈلز کو متنوع معنوری، نسلی اور ثقافتی پس منظر سے تعلق رکھنے والے والدین کی ضروریات کو پورا کرنا چاہیے
- بچوں کی فلاح و بہبود کی ایجنسیوں اور علاقائی مراکز سے MOU تیار کرنے کی ضرورت ہے جس کی نشاندہی کرتے ہوئے کہ وہ والدین کے گھر سے بچوں کے اخراج کو کم کرنے کے لیے شناخت شدہ موثر بہترین طریقوں اور ماڈلز کو کیسے نافذ کریں گے۔
- I/DD والے والدین کی ضروریات کے بارے میں تربیتی ماڈیولز تیار کرنا اور ان ضروریات کو پورا کرنے کے لیے بہترین پریکٹس کی حکمت عملی اور خدمات
- تربیت کو اس بدنما اور امتیازی سلوک کا ازالہ کرنا چاہیے جس کا سامنا I/DD والے والدین کو کامیابی سے بچے کی پرورش کرنے کی صلاحیت کے بارے میں کرنا پڑتا ہے
- تربیت کو والدین کی دیکھ بھال سے بچے کو ہٹانے پر غیر متناسب توجہ کا ازالہ کرنا چاہیے

- تربیت علاقائی مرکز کے عملے، بچوں کی بہبود کے عملے، صحت کی دیکھ بھال کے پیشہ ور افراد اور بچوں کی بہبود کے نظام میں شامل وکیلوں کے لیے دستیاب ہونی چاہیے

16. یقینی بنائیں کہ پرانے بالغوں کو منتقلی کا سپورٹ حاصل ہو۔ DDS اور علاقائی مراکز کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ بوڑھے بالغوں کو منتقلی کی وہ معاونت حاصل ہو جس کی انہیں ضرورت ہے اور جب انہیں ان کی ضرورت ہو تو انتخاب کریں۔ علاقائی مراکز کو فعال طور پر معلومات فراہم کرنی چاہئیں اور 55 سال سے کم عمر کے لوگوں کے ساتھ منتقلی کے سپورٹ پر تبادلہ خیال کرنا چاہیے۔ اگر درخواست کی جائے یا خدمت لینے والے شخص کی ضرورت ہو تو یہ جلد ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر، ڈاؤن سنڈروم والے افراد کے لیے جن کو ڈیمنشیا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ان سپورٹ میں درج ذیل شامل ہیں:

#### ■ معلومات

- شخص پر مبنی منصوبہ بندی

- اس میں ایک بوڑھے بالغ کے طور پر فرد کا ترجیحی مستقبل اور کسی بھی اضافی مدد کی ضرورت شامل ہونی چاہیے۔ اس میں زندگی کی اس منصوبہ بندی کے اختتام پر بھی بات کرنی چاہیے جس میں صحت کی دیکھ بھال کی جدید ہدایات، وکلاء کے اختیارات، وصیت، تدفین کی ہدایات شامل ہیں۔ اسے خاندان کو مجموعی طور پر، نگہداشت فراہم کرنے والے اضافی وسائل اور مشترکہ عمومی خدمات تک رسائی پر غور کرنا چاہیے۔

#### ■ نیویگیشن سے متعلق سپورٹ

- تمام نیویگیٹرز کو تربیت حاصل کرنی چاہیے اور درج ذیل کے بارے میں علم ہونا چاہیے:

- بوڑھے بالغوں کی ضروریات اور طاقتیں۔
- بوڑھے والدین یا دیکھ بھال کرنے والوں کی ضروریات جن کے ساتھ بوڑھا بالغ رہتا ہے
- خدمات، بشمول علاقائی مراکز سے دستیاب، کمیونٹی پر مبنی پرانے بالغوں کی خدمات، اور دیگر ریاستی پروگرام (جیسے کہ IHSS، Medi-Cal، عمر رسیدہ اور معذوری کے وسائل کے مراکز، اور مقامی وسائل)

#### ■ I/DD کے ساتھ ساتھیوں کی قیادت میں سپورٹ گروپس تک رسائی

- عمر رسیدہ نگہداشت کرنے والوں کے لیے سپورٹ گروپس تک رسائی تاکہ وہ اپنے ساتھیوں سے رابطہ کر سکیں

17. بوڑھے بالغوں کے لیے سپورٹ کو بہتر بنائیں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو بوڑھے بالغوں کی مدد کے لیے نئے اور زیادہ لچکدار طریقے تیار کرنے چاہئیں۔ I/DD والے لوگوں کے لیے جو عمر رسیدہ والدین یا دیگر بوڑھے خاندان کے رکن کے ساتھ رہتے ہیں، سپورٹ کو فیملی یونٹ کی ضروریات کو پورا کرنا چاہیے۔ ان سپورٹ میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- ان کی کمیونٹی میں پرانے بالغ پروگراموں میں شرکت کے لیے معاونت کی ادائیگی کے بارے میں رہنمائی۔

- بوڑھے بالغوں کے لیے دن کے وقت خدمات حاصل کرنے کے لچکدار طریقے اور وہ جہاں رہتے ہیں جیسے کہ جز وقتی بنیادوں پر فروخت شدہ پروگراموں میں شرکت کرنے کی اہلیت۔ معاون رہائشی خدمات کی تعریف کو وسیع کریں تاکہ ان کے خاندانی گھروں میں رہنا شامل ہو، تاکہ بوڑھے بالغ افراد اپنے عمر رسیدہ دیکھ بھال کرنے والے کے گھر میں رہنا جاری رکھ سکیں۔
- I/DD والے بوڑھے بالغوں اور ان کے عمر رسیدہ نگہداشت کرنے والوں کی ضروریات کے بارے میں ڈائریکٹ سپورٹ پروفیشنلز (DPS)، سروس کوآرڈینیٹرز اور دیگر پیشہ ور افراد کے لیے ماڈیولز پر تربیت۔
- اس بات پر غور کرنا کہ کس طرح سمارٹ ہوم ٹکنالوجی کو I/DD والے لوگوں کی مدد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے جو ان کے اپنے گھر میں رہتے ہیں۔
- بوڑھے بالغوں اور ان کے بوڑھے والدین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کوآرڈینیٹڈ فیملی سپورٹ پروگرام کو جاری رکھیں اور پھیلائیں۔ مثال کے طور پر:
  - آزادانہ طور پر رہنے والے لوگوں کی مدد کے لیے CFS کو پھیلائیں جنہیں اپنی خدمات کو مربوط کرنے میں مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے۔
  - براہ راست خدمت کے اوقات کی حد کو ہٹا دیں تاکہ عمر رسیدہ نگہداشت کرنے والے کے ساتھ رہنے والے لوگ اپنے خاندانی گھر میں رہنا جاری رکھ سکیں۔
- بڑی عمر کے بالغوں کی مدد کرنے کے نئے طریقے تیار کرنا جیسے کہ Medi-Cal، IHSS اور SSI جیسے فوائد کو برقرار رکھنے میں جب انہیں اپنے فوائد کا انتظام کرنے میں مدد کی ضرورت ہو۔
- SDP کے شرکاء کے لیے نئے طریقے تیار کرنا تاکہ وہ اپنے اخراجات کے منصوبے اور بجٹ کو منظم کرنے کے لیے اضافی مدد حاصل کر سکیں تاکہ وہ SDP میں رہ سکیں۔

**18. I/DD والے لوگوں کے لیے مستقبل کے منصوبے میں مدد کریں جو عمر رسیدہ نگہداشت کرنے والے کے ساتھ رہتے ہیں۔** DDS اور علاقائی مراکز کو I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کو طویل مدتی رہائش اور رہائشی دیکھ بھال کی ضروریات کے لیے منصوبہ بندی کرنے میں مدد کرنی چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک منصوبہ بنانا کہ I/DD والا شخص اس وقت کہاں رہے گا جب اس کے والدین یا دیگر خاندانی نگہداشت کرنے والے ان کے ساتھ رہنے اور ان کی دیکھ بھال کرنے کے قابل نہیں ہیں۔ یہ منصوبہ بندی اس سے پہلے ہونی چاہیے کہ عمر رسیدہ دیکھ بھال کرنے والے مزید مدد فراہم نہ کر سکیں۔ پلان کو I/DD کے IPP والے شخص میں شامل کیا جانا چاہیے۔

اس سفارش کی حمایت کرنے کے لیے پلاننگ ٹولز کے بارے میں مزید تفصیلات CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ میں مل سکتی ہیں۔

**19. بوڑھے بالغوں کے لیے ٹرانزیشن کو بہتر بنائیں۔** CalHHS اور اس کے محکموں بشمول DDS اور محکمہ عمر رسیدہ بالغوں کی منتقلی کی حمایت کے لیے تعاون کرنا چاہیے۔ انہیں چاہئے کہ:

- بوڑھے بالغوں کے لیے دستیاب پروگراموں کی اقسام کے بارے میں سادہ زبان میں معلومات تیار کریں۔

- اس میں علاقائی مراکز کے ذریعے دستیاب خدمات اور مقامی سینٹر سروسز کمیونٹی پر مبنی زندگی کے اختیارات شامل ہونے چاہئیں۔ خاص طور پر ان افراد کے لیے خدمات جو اب عمر رسیدہ والدین یا دیکھ بھال کرنے والے کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔
- معلومات کو متنوع اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تیار کیا جانا چاہئے۔ علاقائی مرکز کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے افراد کی ترجیحی زبانوں میں اس کا ترجمہ کیا جانا چاہئے۔
- الزائمر کی بیماری کے مراکز کی تعداد میں اضافہ کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان مراکز کے پاس I/DD کا علم ہے اور تشخیص فراہم کرنے کے لیے مناسب فنڈنگ ہے۔ I/DD اور ڈیمینشیا والے لوگوں کی ضروریات کے بارے میں الزائمر ڈیزیز سینٹر کے عملے، علاقائی مرکز کے عملے، اور عمر رسیدہ اور معذوری کے وسائل کے مراکز اور کمیونٹی سروس فراہم کرنے والوں کو تربیت دینے کے لیے حکمت عملیوں کی نشاندہی کریں۔
- 20. **یقینی بنائیں کہ زندگی کے اختتام کی منصوبہ بندی دستیاب ہو۔** DDS اور علاقائی مراکز کو فعال طور پر اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ زندگی کے اختتام کی منصوبہ بندی بڑی عمر کے بالغوں اور I/DD والے افراد کے لیے دستیاب ہے جن کی صحت کے سنگین حالات ہیں۔ علاقائی مرکز کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ وہ اپنی ضرورت کے مطابق سپورٹ حاصل کریں اور اپنی زندگی کے اختتام پر انتخاب کریں۔ اس میں درج ذیل شامل ہیں:
- زندگی کی یکساں سادہ زبان میں معلومات تیار کرنا جسے علاقائی مراکز فعال طور پر تمام بالغوں کے ساتھ بانٹتے ہیں۔
- زندگی کے خاتمہ کے وسائل بنانا۔
- اس میں ایڈوانسڈ ہیلتھ کیئر ڈائریکٹو کے لیے معلومات اور فارم شامل ہونا چاہیے جس میں ایک متبادل فیصلہ ساز کی شناخت شامل ہے جو فیصلے کرنے میں مدد کر سکتا ہے جب وہ شخص ایسا نہیں کر سکتا اور اٹارنی کے اختیارات۔
- اس میں جائیداد کی منصوبہ بندی کی معلومات بھی شامل ہونی چاہیے جیسے کہ ایک سادہ وصیت۔ اس سے افراد کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد ملے گی کہ ان کی جائیداد کون حاصل کر سکتا ہے۔
- لوگوں کو ملنے والی مدد کی اقسام/مقدار کو بڑھانے کے لیے لچکدار ماڈل تیار کرنا۔
- عملے اور دیگر پیشہ ور افراد کے لیے تربیتی ماڈیول تیار کرنا۔ اس معلومات میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:
- I/DD والے لوگوں اور ان کے اہل خانہ یا دیگر دیکھ بھال کرنے والوں کی زندگی کے اختتامی عمل کو سمجھنے میں مدد کرنے کے لیے ایک روڈ میپ۔
- دستیاب خدمات اور معاونت کے بارے میں معلومات، بشمول ہاسپیس، اور وہ فیصلے جن کی انہیں ضرورت ہے بشمول تدفین اور یادگاری خدمات کی ترجیحات۔

- سنگین صحت کی حالتوں والے لوگوں کے لیے انتہائی نگہداشت کی منصوبہ بندی کے لیے بہترین طریقوں کو تیار کرنا۔ انتہائی نگہداشت کی منصوبہ بندی میں ہاسپیس اور دیگر خدمات شامل ہو سکتی ہیں۔ انتہائی نگہداشت کی منصوبہ بندی میں فرد کے حلقے کی مدد شامل ہونی چاہیے۔ PCP کی ترقی کے دوران ان بہترین طریقوں پر غور کیا جانا چاہیے۔
- سپورٹ کے اقسام اور مقدار کو بڑھانے کے لیے لچکدار ماڈل تیار کرنا جو لوگ اپنی زندگی کے آخر میں حاصل کر سکتے ہیں۔ اس میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:
  - ہسپتال میں داخل افراد کے لیے اضافی خدمات اور معاونت۔
  - صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے والوں اور فوائد کے پروگراموں کے ساتھ بات چیت کے لیے سپورٹ۔
  - سپورٹ میں اضافہ تاکہ افراد اپنی زندگی کے اختتام پر اپنے گھر میں رہنا جاری رکھ سکیں۔
  - CFS پروگرام کی توسیع جو افراد کو ان کی زندگی کے اختتام پر دستیاب ہو گی۔ اس میں براہ راست خدمات کے اوقات پر کیپ کا خاتمہ شامل ہونا چاہیے۔

### دیگر خدمات تک رسائی



یہ سفارشات ان خدمات کے بارے میں ہیں جو I/DD والے لوگ استعمال کرتے ہیں جو ترقیاتی خدمات کے نظام سے مخصوص نہیں ہیں۔ ان خدمات کو "عام خدمات" کہا جاتا ہے۔ یہ سفارشات لوگوں کے لیے عام خدمات حاصل کرنا آسان بنانے پر مرکوز ہیں جن کی انہیں ضرورت ہے اور مختلف سروس سسٹمز میں سے انتخاب کریں۔

1. عمومی خدمات کی تعریف واضح کریں۔ DDS کو عام خدمات کی تعریف واضح کرنی چاہیے۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ I/DD والے لوگ اور ان کے اہل خانہ یہ سمجھتے ہیں کہ ان کے لیے کون سی خدمات دستیاب ہیں۔ اس سے انہیں خدمات اور معاونت تک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملے گی جن کی انہیں ضرورت ہے اور ان کا انتخاب کریں۔

تعریف میں درج ذیل ہونا چاہئے:

- I/DD والے لوگوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے آسانی سے سمجھیں۔
- تمام علاقائی مراکز کے ذریعہ استعمال کیا جائے۔
- فرد کے انتخاب کا احترام کریں کہ وہ عام خدمات کو کس طرح استعمال کرتے ہیں۔
- بتائیں کہ عام سروس کیا ہے اور سروس کب دستیاب ہے۔

- بتائیں کہ کیا عام خدمت ہے اور کیا نہیں ہے۔
  - مثال کے طور پر، سماجی تحفظ کے فوائد، SSI اور Cal Fresh جیسے نقد فوائد عام خدمات نہیں ہیں۔
  - بتائیں کہ عام خدمات کب دستیاب ہوں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ خدمات وقت پر فراہم کی جائیں گی۔
  - افراد کو یہ سروس 30 دنوں کے اندر یا اس سے پہلے موصول ہونی چاہیے اگر یہ ہنگامی یا فوری ضرورت ہو جس سے فرد کی صحت اور حفاظت کو خطرہ ہو۔
  - تعریف میں یہ واضح ہونا چاہیے کہ اگر کوئی شخص ویٹنگ لسٹ میں ہے تو ان کے لیے یہ سروس دستیاب نہیں ہے۔
  - وضاحت کریں کہ خدمات کے بارے میں فیصلے کرتے وقت عام سروس ایجنسیوں کو اپنی اہلیت، تشخیص یا منصوبہ بندی کے عمل کا استعمال کرنا چاہیے۔
  - وضاحت کریں کہ علاقائی مراکز ایسی خدمات فراہم کر سکتے ہیں جو فراہم کی جانے والی عام خدمات سے مختلف ہوں۔
  - اس کا مطلب ہے کہ IPP ٹیمیں یہ فیصلہ کر سکتی ہیں کہ عام خدمات کے علاوہ دیگر خدمات کی بھی ضرورت ہے۔
  - مثال کے طور پر، اسکول کی IEP ٹیم اسکول میں استعمال کرنے کے لیے I/DD والے شخص کے لیے مواصلاتی آلہ فراہم کرنے کا فیصلہ کر سکتی ہے۔ اس کے بعد علاقائی مرکز فرد کے گھر میں مواصلات کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے گھر پر ایک مواصلاتی آلہ فراہم کرنے کا فیصلہ کر سکتا ہے۔
  - وضاحت کریں کہ IPP میں درج ذیل شامل ہونا چاہیے:
  - وہ عمومی خدمات جن کا کسی شخص کو حوالہ دیا جاتا ہے۔
  - جس طرح سے علاقائی مرکز ان خدمات تک رسائی میں شخص کی مدد کرے گا۔
  - علاقائی مرکز جو اقدامات اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کرے گا کہ اگر عام سروس دستیاب نہ ہو تو فرد کو مطلوبہ خدمت حاصل ہو اور وہ منتخب کرے۔
2. یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز عام خدمات فراہم کر سکتے ہیں جن میں انتظار کی فہرستیں ہوں۔ CalHHS اور DDS کو لینٹرمین ایکٹ میں تبدیلیاں تجویز کرنی چاہئیں۔ یہ تبدیلیاں علاقائی مراکز کو ایک عام سروس کے لیے ادائیگی کرنے کی اجازت دیں گی جب 30 دنوں کے اندر خدمت عام خدمات کی ایجنسی کے ذریعے فراہم نہیں کی جا سکتی ہے (یا جلد از جلد کسی ہنگامی صورت حال یا دیگر فوری ضرورت میں فرد کی صحت اور حفاظت کو خطرے میں ڈالنا)۔ اسے کبھی کبھی "گیپ" فنڈنگ کہا جاتا ہے۔ اگر وہ شخص انتظار کی فہرست میں ہے، تو خدمت ان کے لیے دستیاب نہیں ہے۔ CalHHS اور DDS کو علاقائی مراکز کے لیے ایسے طریقے بھی تیار کرنے چاہئیں کہ جن کی وہ جنرل خدمات کے لیے ادائیگی کرتے ہیں۔

اس سفارش کے بارے میں مزید تفصیلات CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ میں مل سکتی ہیں۔

3. **لوگوں کے لیے عام خدمات حاصل کرنا آسان بنائیں۔** CalHHS اور DDS کو اس شرط کو ختم کرنے کے لیے لینٹر مین ایکٹ کو تبدیل کرنا چاہیے کہ I/DD والے لوگ اور ان کے اہل خانہ کو عمومی خدمات سے انکار کی اپیل کرنی چاہیے۔ انہیں نظاموں کے درمیان اختلافات کو حل کرنے کا ایک طریقہ بھی بنانا چاہیے جس کے بارے میں نظام کو عام سروس کے لیے ادائیگی کرنی چاہیے۔ اس سے I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کے لیے وہ عام خدمات حاصل کرنا آسان ہو جائے گا جن کی انہیں ضرورت ہے۔

■ DDS کو یہ بھی یقینی بنانا چاہئے کہ:

– اگر خدمت کرنے والا کوئی شخص انکار کی اپیل کرنا چاہتا ہے، تو علاقائی مرکز کو ان کی مدد کے لیے وکیل یا ایجنسی حاصل کرنے میں مدد کرنی چاہیے۔

– اگر اٹارنی قانونی امداد کے پروگرام کے لیے کام نہیں کرتا ہے اور اسے ادائیگی کی ضرورت ہے، تو علاقائی مرکز کو اٹارنی کے لیے ادائیگی کرنی چاہیے۔

■ علاقائی مرکز کسی شخص کے خلاف کسی سروس یا فائدے تک رسائی میں مدد کرتے وقت سیکھی ہوئی معلومات کا استعمال نہیں کر سکتا۔

– مثال کے طور پر، اگر علاقائی مرکز کسی شخص کو خط لکھنے میں مدد کر رہا ہے جس میں SSI کی اپیل کی حمایت کی گئی ہے اور وہ اس شخص کی معذوری کے بارے میں کچھ سیکھتے ہیں، تو وہ اس معلومات کو اس شخص کی علاقائی مرکز کی اہلیت کو تبدیل کرنے کے لیے استعمال نہیں کر سکتے۔

اس سفارش کے بارے میں مزید تفصیلات CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ میں مل سکتی ہیں۔

### **خدمات حاصل کرنے میں مدد کریں۔**

یہ سفارشات ان طریقوں پر توجہ مرکوز کرتی ہیں جن سے I/DD والے لوگوں اور ان کے اہل خانہ خدمات حاصل کرنے میں مدد حاصل کر سکتے ہیں۔

1. **کمیونٹی نیٹ ورکس کو مضبوط بنائیں۔** DDS اور علاقائی مراکز کو کمیونٹی نیٹ ورکس کو مضبوط بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے جو I/DD والے لوگوں کو خدمات سے جوڑتے ہیں۔ DDS کو ایک کامیاب آؤٹ ریچ حکمت عملی سے سیکھنا چاہیے جو فی الحال DHCS کے ذریعے لوگوں کو خدمات سے مربوط کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔

■ DHCS ان کمیونٹی ہیلتھ ورکرز کا استعمال کرتا ہے — جنہیں لاطینی کمیونٹیز میں پروموتور بھی کہا جاتا ہے — لوگوں کو تعلیم دینے اور ان کمیونٹیز میں خدمات کی طرف رجوع کرنے کے لیے جو تاریخی طور پر پسماندہ ہیں اور صحت کے نظام سے منقطع ہیں۔

■ یہ افراد مختلف زبانیں بولتے ہیں اور ریاست بھر میں متنوع ضروریات کے ساتھ متنوع کمیونٹیز کی خدمت کرتے ہیں۔

DDS کو اس حکمت عملی کو I/DD والے لوگوں اور خاندانوں کو علاقائی مرکز کی خدمات سے جوڑنے کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ ان تنظیموں کے ساتھ شراکت کرنا ضروری ہے جو قابل بھروسہ اور قابل اعتماد افراد اور خاندانوں کو مطلوبہ تعاون کے ساتھ جوڑیں۔ یہ خاص طور پر تارکین وطن کمیونٹیز کے لیے درست ہے جنہیں حکومت سے متعلقہ خدمات کے ساتھ تعامل کے حقیقی اور سمجھے جانے والے خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے، درج ذیل قابل اعتماد کمیونٹی تنظیمیں اور افراد شامل ہو سکتے ہیں:

- عقیدے پر مبنی تنظیمیں، جیسے گرجا گھروں، مندروں یا مساجد میں مذہبی رہنما
- طبی فراہم کرنے والے، جیسے اطفال کے ماہرین
- اسکول کا عملہ، جیسے اسکول کے منتظمین اور اساتذہ
- سماجی کارکنان
- سینئر مراکز پر عملہ

جب یہ کمیونٹیز معذوریوں اور ان کے لیے دستیاب خدمات کو سمجھتی ہیں، تو وہ I/DD والے لوگوں کو خدمات سے مربوط کرنے کے لیے ضروری ریفرل نیٹ ورک کے طور پر کام کر سکتی ہیں۔ DDS کو فنڈز اور علاقائی مراکز کو قابل اعتماد کمیونٹیز اور لیڈروں تک رسائی کے لیے جوابدہ رکھنا چاہیے۔ علاقائی مراکز کو چاہیے کہ:

- ان رہنماؤں اور تنظیموں کو تعلیم دیں۔ یہ تعلیم انہیں عصبی تنوع کی قبولیت، احترام اور جشن کا نمونہ بنانے میں مدد دے گی۔ اس میں درج ذیل کے بارے میں تعلیم فراہم کرنا شامل ہونا چاہیے:

– اعصابی تنوع

– قابلیت

– I/DD کے مسائل اور خدمات

- علاقائی مرکز کی خدمات کے بارے میں کمیونٹی کے ان بھروسہ مند اراکین اور تنظیموں کے ساتھ متعدد زبانوں میں درست اور مستقل معلومات اور مواد کا اشتراک کریں، تاکہ وہ جلد از جلد زندگی میں خاندانوں اور افراد کے بارے میں جان سکیں اور انہیں خدمات سے جوڑ سکیں۔

2. **یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز ہم مرتبہ رہنمائی پیش کرتے ہوں۔** DDS کو علاقائی مراکز کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ہر علاقائی مرکز ہم مرتبہ رہنمائی کے مؤثر مواقع فراہم کر رہا ہو۔ ہم مرتبہ رہنمائی ایک ایسا عمل ہے جہاں ایک جیسی زندگی کے تجربات کے حامل دو افراد ایک دوسرے کی مدد کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔ ہم مرتبہ رہنمائی قبولیت، تفہیم اور توثیق کی ایک سطح پیش کرتی ہے جو بہت سے دوسرے رشتوں میں نہیں ملتی۔ علاقائی مراکز کی طرف سے خدمات انجام دینے والے لوگوں کے لیے مشورے اور سپورٹ کے لیے ساتھیوں سے رجوع کرنا ایک اہم طریقہ ہے:

- سروس سسٹم کو سمجھیں

- اپنی وکالت کرنا سیکھیں

- قیادت، سماجی اور دیگر مہارتیں حاصل کریں
  - وسیع تر کمیونٹی میں مواقع اور نیٹ ورکس دریافت کریں
  - دوسروں کے ساتھ جڑیں جو "یہ حاصل کرتے ہیں" اور اپنے مخصوص چیلنجوں سے متعلق ہوسکتے ہیں۔
- علاقائی مراکز میں ہم مرتبہ رہنمائی کی دستیابی اور تعاون میں وسیع فرق ہے۔ تمام علاقائی مراکز میں فروغ پزیر ہم مرتبہ رہنمائی کرنے والی ایسی کمیونٹیز ہونی چاہئیں جن میں لوگوں کی خدمت کرنے والے افراد سے تعلق اور تعلق کا احساس ہوتا ہے، چاہے ان کی ضروریات کتنی ہی پیچیدہ کیوں نہ ہوں۔ DDS کو درج ذیل پر کام کرنا چاہئے:
- اس بات کی سمجھ پیدا کریں کہ آج کل ہر علاقائی مرکز میں "ہم مرتبہ کی رہنمائی" کیسی نظر آتی ہے
  - علاقائی مراکز کو تفصیل جمع کرائیں اور 21 پروگراموں یا مواقع کی ریاست بھر میں انویٹری DDS کی ویب سائٹ پر شیئر کریں
  - ان علاقائی مراکز کی شناخت کریں جن کے پاس ہم مرتبہ رہنمائی کے مضبوط پروگرام یا مواقع ہیں اور ان بہترین طریقوں کو علاقائی مراکز میں بانٹیں
  - پروگرام کی ترقی میں شامل کرنے کے لیے مؤثر ہم مرتبہ رہنمائی کے عناصر میں علاقائی مراکز کی رہنمائی کے لیے ایک مشترکہ فریم ورک تیار کریں۔
  - علاقائی مراکز کو خدمت لینے والے ایسے لوگوں کے ساتھ تعاون کریں جو ہم مرتبہ رہنمائی کے منصوبے کو ڈیزائن کرنے کے لیے خدمات انجام دیں جس میں فریم ورک کے عناصر شامل ہوں اور جو لوگ کمیونٹی کی خدمت کرتے ہیں ان کی ضروریات کو پورا کریں۔
  - مثال کے طور پر، خدمت کرنے والے لوگ گروپ اور ون آن ون رہنمائی کے مواقع میں سے انتخاب کرنا چاہتے ہیں۔ وہ اپنے ہم عمر سرپرست کے ساتھ بات چیت کرنے کے لیے مختلف پلیٹ فارمز میں سے انتخاب کرنا چاہتے ہیں: آن لائن، ذاتی طور پر، یا کسی ایپ کے ذریعے۔
  - ایسے افراد کے لیے تربیت تیار کریں اور ان پر عمل درآمد کریں جو ہم مرتبہ سرپرست کے طور پر کام کریں گے
  - علاقائی مراکز میں ہم مرتبہ رہنمائی کے ان پروگراموں کو لاگو کریں جو لوگوں کی طرف سے پیش کیے جانے والے فیڈ بیک کے ساتھ اور ہم مرتبہ رہنمائی کے پروگراموں کو بہتر بنانے کے لیے تعاون کے ساتھ
  - ہر علاقائی مرکز کی ویب سائٹ پر ہم مرتبہ رہنمائی کی معلومات اور وسائل پوسٹ کریں جہاں اسے تلاش کرنا اور سمجھنا آسان ہو۔ اور DDS کی ویب سائٹ کو اس معلومات کے مرکزی ذریعہ کے طور پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔

3. یقینی بنائیں کہ عام خدمات کے بارے میں معلومات قابل رسائی ہو۔ CalHHS کو اپنے محکموں اور اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ مل کر قابل رسائی، صارف دوست سادہ زبان کی معلومات اور عام خدمات کے بارے میں ٹولز کی توسیع یا تخلیق کرنا چاہیے۔ اس میں یہ شامل ہے کہ ان خدمات تک کیسے رسائی حاصل کی جائے اور مدد کیسے حاصل کی جائے۔ ٹولز کو لوگوں کی ان معلومات کو جمع کرنے میں مدد کرنی چاہیے جس کی انہیں ضرورت ہے۔ مواد علاقائی مرکز کی طرف سے خدمات انجام دینے والے لوگوں کی بولی جانے والی زبانوں میں ہونا چاہیے۔ معلومات، ٹولز اور کوئی بھی شکل مختصر ہونی چاہیے۔ وہ موبائل ڈوائس پر قابل رسائی ہوں گے۔ وہ ان فارمیٹس میں ہوں گے جنہیں معذور افراد استعمال کرتے ہیں، بشمول ویڈیوز۔ صارف دوست سادہ معلومات کو چاہیے کہ:

- اختتامی صارف کو ذہن میں رکھ کر ڈیزائن کیا جائے۔ آخری صارف افراد اور ان کے خاندان ہوں۔
- ڈیزائن کو عام خدمات تک رسائی حاصل کرنے والے لوگوں کے تجربات اور عام خدمات کے منصفانہ استعمال کے بارے میں ڈیٹا پر غور کرنا چاہئے۔
- معلومات کو خدمات تک رسائی کے لیے عام رکاوٹوں کو دور کرنا چاہیے، مثال کے طور پر، اہلیت کے معیار
- مواد کو کیلیفورنیا آفس آف ڈیٹا اینڈ انوویشن کے ساتھ تیار کیا جانا چاہیے
- ریاستی اور مقامی ایجنسیوں، علاقائی مراکز اور کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے ذریعے آسانی سے رسائی حاصل کریں۔
- معلومات DDS کی ویب سائٹ پر موجود ہونی چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ یہ درست ہے ضرورت کے مطابق اپ ڈیٹ کی جانی چاہیے۔
- علاقائی مراکز، عام سروس ایجنسیوں اور کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کی ویب سائٹوں کو اس معلومات کے لنکس فراہم کرنے چاہئیں۔
- دیگر صارف دوست معلومات جیسے BenefitsCal.com کے ایسے لنکس شامل کریں جو لوگوں کو نقد فوائد جیسے CalFresh، نقد امداد جیسے CalWORKs اور Medi-Cal کے لیے درخواست دینے میں مدد کرتا ہے۔ یہ دماغی صحت کی خدمات تک رسائی کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرتا ہے۔
- عام خدمات کو کم استعمال کرنے والی کمیونٹیوں تک فعال طور پر رسائی کے لیے علاقائی مرکز کی حکمت عملیوں سے تعاون حاصل کریں۔
- عام خدمات کو کون استعمال کرتا ہے اس کے بارے میں ڈیٹا کا استعمال ایسے گروپوں تک رسائی پر توجہ مرکوز کرنے کے لیے کیا جانا چاہیے جو عام خدمات کو کم استعمال کرتے ہیں۔
- رسائی میں دیگر غیر روایتی ذرائع شامل ہونے چاہئیں، جیسے کہ ویڈیو ریلے سروسز کو معلومات فراہم کرنا

4. I/DD والے لوگوں اور ان کے اہل خانہ کو ٹولز دیں تاکہ انہیں صحیح عمومی خدمات کا حوالہ دیا جائے اور وہ اپنے فوائد کو برقرار رکھ سکیں۔ CalHHS کو اپنے محکموں اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ

لوگوں کو وہ عام خدمات حاصل کرنے میں مدد ملے جن کی انہیں ضرورت ہو۔ اس میں وہ خدمات شامل ہونی چاہئیں جو ایجنسیوں، محکموں اور نظاموں میں دستیاب ہیں۔ سب سے زیادہ استعمال ہونے والی عام خدمات کے لیے ابتدائی ترجیح ٹولز تیار کرنا چاہیے۔

ٹولز کو چاہئے کہ:

- عام خدمات کے لیے اہلیت کی اسکریننگ کے ٹولز شامل کریں جو حوالہ دینے سے پہلے استعمال کیے جائیں گے
- DDS اور عام خدمات فراہم کرنے والے دیگر محکموں کے ذریعہ تیار کردہ عمومی خدمات کے قواعد پر مبنی رہیں
- اس کا مطلب ہے کہ ٹولوں میں اہلیت کے تقاضے اور اہلیت کا فیصلہ کرنے سے پہلے اٹھائے جانے والے اقدامات شامل ہونے چاہئیں۔
- مثال کے طور پر، کچھ عمومی خدمات حاصل کرنے کے لیے، کسی شخص کا Medi-Cal کے لیے اہل ہونا ضروری ہے۔ اگر وہ Medi-Cal کے اہل نہیں ہیں، تو انہیں عام ایجنسی کے پاس نہیں بھیجا جانا چاہیے جب تک کہ وہ Medi-Cal کے اہل نہ ہوں۔
- تمام عام خدمات کی ایجنسیوں، نیویگیٹرز اور کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کے لیے دستیاب رہیں
- کام کرنے والے لوگوں کی مدد کے لیے ہر سال تمام علاقائی مراکز کے ذریعے ان کے فوائد کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جائے
- لوگوں کو اپنے SSI اور SSDI فوائد کو برقرار رکھنے میں مدد کرنے کے لیے ٹولز شامل کریں۔
- مثال کے طور پر، ٹولوں میں ملازمت سے متعلق آمدنی اور آجر کی سبسڈی اور خاص شرائط کی اطلاع دینے کے لیے یکساں عمل شامل ہونا چاہیے جو قابل شمار آمدنی کو کم کرتی ہیں۔ اس سے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ جو لوگ کام کرتے ہیں وہ بڑے سماجی تحفظ کے فوائد کے خاتمے اور زائد ادائیگیوں سے گریز کرتے ہیں۔

5. **خدمات کے لیے ایک آن لائن درخواست دیں۔** CalHHS کو اپنے محکموں اور متنوع اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر صحت اور انسانی خدمات کے لیے ایک واحد آن لائن درخواست تیار کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے جس کی انفرادی ضرورت اور انتخاب کرنا چاہیے۔ اس نظام کو تیار کرتے وقت، CalHHS کو موجودہ نظاموں پر غور کرنا چاہیے جو کچھ متوقع فعالیت فراہم کرتے ہیں اور اس بات کا جائزہ لیں کہ آیا ان نظاموں کی فعالیت کو بڑھایا جا سکتا ہے۔ موجودہ نظاموں کی درج ذیل مثالیں شامل ہیں:

#### ▪ BenefitsCal

- سان ڈیاگو کمیونٹی انٹیگریشن ایکسچینج، جو اس کے 211 نظام کا حصہ ہے

واحد آن لائن درخواست کا مقصد ایک ایسا متحد، قابل رسائی پلیٹ فارم بنانا ہوگا جو I/DD، خاندانوں یا دیکھ بھال کرنے والے لوگوں کو کسی بھی CalHHS ڈیپارٹمنٹ سے تمام اہل خدمات تک رسائی کی اجازت دیتا ہے، قطع نظر اس کے کہ انہوں نے پہلی بار رابطہ کیا ہو۔ نظام کو چاہئے کہ:

- ہموار تجربہ فراہم کریں۔
- ذاتی خدمات کی سفارشات فراہم کریں۔
- خودکار اندراج فراہم کریں۔
- لوگوں کو ان کی معلومات تک رسائی کے لیے 7/24 رسائی کی اجازت دیں۔
- درخواست کی حیثیت کے بارے میں اطلاعات فراہم کریں۔
- مدد حاصل کرنے کے طریقوں سے رابطے فراہم کریں۔
- کمیونٹی پر مبنی شراکت داروں اور سروس سیٹروں کے نیٹ ورک کا استعمال کرتے ہوئے اندراج کو سپورٹ کریں تاکہ ان افراد کو ذاتی طور پر یا فون پر مبنی مدد فراہم کی جا سکے جنہیں سسٹم کو نیویگیٹ کرنے میں مدد کی ضرورت ہے۔
- ان صارفین کو ترجیح دیں جن کے پاس فوری بحران ہے۔ اس میں بے گھری، گھریلو تشدد، خوراک کی عدم تحفظ یا طبی ایمرجنسی شامل ہے۔
- پرائیویسی اور رازداری کی حفاظت کریں۔
- کراس سسٹم ڈیٹا شیئرنگ کی ضرورت ہوتی ہے۔
- صارفین کے لیے تربیت فراہم کریں۔
- صارفین سے رائے دینے کو کہیں۔
- تاثرات کا استعمال نظام کی بہتری کا جائزہ لینے اور مستقبل کی منصوبہ بندی کے لیے کیا جائے گا۔ اس سے یہ یقینی بنائے میں مدد ملے گی کہ نظام نئی ٹیکنالوجیوں سے فائدہ اٹھا رہا ہو جو اسے بہتر بنائے گی۔

اس سفارش کے بارے میں مزید تفصیلات CalHHS MPDS ویب سائٹ پر سفارشی پس منظر اور تکنیکی معلومات کے ضمیمہ میں مل سکتی ہیں۔

6. **یقینی بنائیں کہ نیویگیٹرز دستیاب ہوں۔** DDS کو دستیاب نیویگیٹروں کی تعداد میں اضافہ کرنا چاہیے تاکہ I/DD والے لوگوں کو ان عمومی خدمات تک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملے جن کی انہیں ضرورت ہے اور وہ منتخب کریں۔ خدمت کرنے والے لوگوں کے پاس انتخاب ہونا چاہیے کہ کون نیویگیشن سپورٹ فراہم کرتا ہے۔ نیویگیشن سروسز میں I/DD والے لوگوں کی طرف سے فراہم کردہ خدمات شامل ہونی چاہئیں۔ نیویگیٹرز ثقافتی طور پر متنوع اور ثقافتی عاجزی کے حامل ہونے چاہئیں۔ اپنے نیویگیشن پروگرام کو بڑھاتے وقت، DDS کو مختلف اسٹیک ہولڈروں کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے، بشمول سیلف ایڈوکیٹ، تیار کرنے کے لیے:

- وہ عام خدمات جو نیویگیٹرز فراہم کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر:

- عمومی خدمات کے بارے میں معلومات اور تربیت۔ اس میں اہلیت کے تقاضے، خدمات تک کیسے رسائی حاصل کی جائے، مدد کیسے حاصل کی جائے۔
- عمومی خدمات کی درخواستوں اور سالانہ جائزے کے فارموں میں مدد کریں۔
- عام سروس ایجنسیوں سے بات کرنے میں مدد کریں۔ یہ درخواست، تشخیص، ایجنسی کی طرف سے نوٹس، یا کسی مسئلے کو حل کرنے کے بارے میں ہو سکتا ہے۔
- دوسرے نیویگیٹروں اور ایجنسیوں کے ساتھ تعاون اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ اس شخص کو صحیح وقت پر صحیح مدد ملے۔
- نیویگیٹروں کے لیے عام مہارت اور علم۔ مثال کے طور پر:

- مواصلات کی مہارت۔
- باہمی اور رشتہ سازی کی مہارتیں۔
- نیویگیشن اور وکالت کی مہارتیں۔
- کمیونٹی کی تعلیم اور تربیت کی مہارتیں۔
- رسائی کی مہارتیں۔
- علاقائی مرکز کے نظام کا علم۔ عام سروس سسٹم (سسٹمز) کا علم۔
- کمیونٹی کی ضروریات وہ پوری کریں گے۔
- تمام نیویگیٹرز کے ذریعہ استعمال ہونے والی عام رپورٹنگ جو سال میں کم از کم ایک بار DDS کو رپورٹ کی جاتی ہے۔ مثال کے طور پر:
- ہر اس شخص کے بارے میں آبادیاتی ڈیٹا جس کی مدد کی گئی تھی۔
- ہر فرد کو فراہم کردہ خدمت (خدمات) کی قسم۔
- نتائج۔ مثال کے طور پر، اس شخص کو موصول ہونے والی عمومی خدمات۔
- یا وہ ہنر جو اس شخص نے سیکھے۔

7. نیویگیٹروں کے لیے فنڈنگ میں اضافہ کریں۔ CalHHS اور DDS کو نیویگیشن سروسوں کے لیے وفاقی فنڈنگ بڑھانے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ نیویگیٹروں کی تعداد بڑھانے کے لیے وفاقی فنڈز استعمال کیے جائیں۔

- CalHHS کو کمیونٹی ہیلتھ ورکر اور پروموٹروں جیسے پروگرام تیار کرنے کے لیے محکموں کے ذریعے کیے گئے کام سے سیکھنا چاہیے۔ یہ دوسرے پروگرام ہیں جو لوگوں کو وہ خدمات حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں جن کی انہیں دوسرے سروسز سسٹم میں ضرورت ہوتی ہے۔ ان پروگراموں کی ترقی سے حاصل ہونے والی معلومات کو نیویگیٹر سروسز کو مطلع کرنا چاہیے جو وفاقی فنڈز کے لیے اہل ہیں۔

- وفاقی فنڈنگ کے لیے تجویز کردہ نیویگیشن ماڈل اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت سے تیار کیا جانا چاہیے۔

8. **مقامی وسائل کے رہنما تیار کریں۔** علاقائی مراکز اور DDS کو مقامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر مقامی وسائل کے رہنما تیار کرنے اور اسے وسعت دینے کے لیے کام کرنا چاہیے۔ گائیڈوں کو ان وسائل کے بارے میں معلومات فراہم کرنی چاہئیں جو I/DD والے لوگوں کے لیے دستیاب ہیں۔

- گائیڈوں میں علاقائی مرکز کی خدمات کے بارے میں معلومات شامل ہونی چاہیے۔ اس معلومات میں مستقل معلومات شامل ہونی چاہیے کہ کون علاقائی مرکز کی خدمات اور دستیاب خدمات کے لیے اہل ہے۔
  - گائیڈیں آن لائن دستیاب ہونی چاہئیں۔ وہ ان لوگوں کے لیے بھی قابل رسائی ہونی چاہیے جن کے پاس انٹرنیٹ تک آسان رسائی نہیں ہے۔ وسائل کے مواد کو اپ ٹو ڈیٹ رکھنا ضروری ہے۔
  - AI مواد کو تازہ ترین رکھنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ AI ویب سائٹس اور دیگر ذرائع پر دستیاب معلومات کا استعمال رابطہ کی معلومات اور درج ایجنسیوں کی طرف سے فراہم کردہ خدمات کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے کر سکتا ہے۔
- علاقائی مراکز اور DDS کو بھی چاہیے کہ:

- 211 کے ذریعے فراہم کردہ معلومات کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے کام کریں
- فرنٹ لائن سٹاف کو 211 جیسے سسٹم استعمال کرنے کی تربیت فراہم کریں

9. **وسائل کے مراکز کے لیے فنڈنگ فراہم کریں۔** I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں یا دیگر دیکھ بھال کرنے والوں کو ریاستی اور مقامی کمیونٹی کے وسائل اور خدمات تک رسائی میں مدد دینے کے لیے DDS کو ریسورس سینٹرز کے لیے ریاستی سطح پر فنڈ فراہم کرنا چاہیے۔

- اس کا مقصد دستیاب وسائل کو بہتر طور پر مربوط کرنے کے لیے ایک نظام تیار کرنا ہونا چاہیے، بشمول ہم مرتبہ معاون وسائل۔
- یہ وسائل کے مراکز موجودہ ماڈلوں جیسے خاندانی وسائل کے مراکز، عمر رسیدگی اور معذوری کے وسائل کے مراکز یا آزاد رہنے والے مراکز کی توسیع ہو سکتے ہیں۔
- ایک اور ماڈل ریسورس سینٹروں کے قیام کے لیے کمیونٹی پر مبنی دیگر تنظیموں کو فنڈ فراہم کرنا ہے۔ ریسورس سینٹر کے عملے میں I/DD والے افراد کو شامل کرنا چاہیے۔
- خدمات علاقائی مراکز کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے لوگوں اور خاندانوں کے ذریعہ بولی جانے والی زبانوں میں فراہم کی جانی چاہئے۔

10. **مشترکہ سروس ماڈلز تیار کریں۔** DDS کو I/DD والے لوگوں، خاندانوں اور دیگر کمیونٹی پارٹنروں کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ وہ ایسے جدید سروس ماڈل تیار کر سکیں جہاں لوگ وسائل اور خدمات کو دوسروں کے ساتھ بانٹ سکیں۔ ان ماڈلوں کو:

- "کوآپٹ ماڈل" کہا جا سکتا ہے

- زیادہ وسیلہ موثر ہو سکتا ہے
  - اشتراک عملہ یا سپورٹ کے اوقات شامل ہو سکتے ہیں
  - لوگوں کے لیے فراہم کنندگان سے سپورٹ حاصل کرنا آسان بنا سکتا ہے جو ان کے والدین یا رشتہ دار نہیں ہیں۔
  - I/DD والے لوگوں کے لیے سپورٹ تیار کرنے کے لیے دریافت کیا جا سکتا ہے جو اپنے بوڑھے والدین یا دیکھ بھال کرنے والے کے ساتھ رہتے ہیں جنہیں خدمات کی بھی ضرورت ہے۔ اور سپورٹ کرتا ہے
  - یونائیٹڈ سٹیٹس ڈیپارٹمنٹ آف لیبر اور ٹائم معاوضے کے تقاضوں کی عکاسی کرنی چاہیے
- DDS اور علاقائی مراکز کو اس ماڈل کو غیر لائسنس یافتہ گروپ ہومز یا اس سے ملتے جلتے ماڈل تیار کرنے کے لیے استعمال ہونے سے روکنے کے لیے پالیسیاں اور نگرانی تیار کرنی چاہیے جو کہ شخص کی پسند پر مبنی نہیں ہیں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو بھی اس سروس کے معیار اور نتائج کی پیمائش کرنے کے طریقے تیار کرنے چاہئیں۔
11. لائف ٹریکر سسٹم۔ ریاست کو ایک ایسا "لائف ٹریکر سسٹم" تیار کرنا چاہیے جو پیدائش سے لے کر زندگی کے اختتام تک افراد کی مدد کرے۔ اس نظام کو لوگوں کو ان کی خدمات کے بارے میں معلومات تک رسائی فراہم کرنی چاہیے جو تمام نظاموں میں معاونت کے لیے فراہم کرتے ہیں۔ اس میں درج ذیل شامل ہیں:
- علاقائی مراکز
  - صحت کی دیکھ بھال، بشمول طرز عمل کی صحت
  - سکولز
  - DOR
  - دوسرے سروس سسٹم
- لائف ٹریکر سسٹم تیار کرنے میں، ریاست کو درج ذیل ذہن میں رکھنا چاہیے:
- افراد کے پاس لائف ٹریکر سسٹم میں حصہ لینے یا نہ کرنے کا انتخاب ہونا چاہیے۔
  - افراد کے پاس یہ انتخاب ہونا چاہیے کہ لائف ٹریکر میں ان کے بارے میں کیا معلومات شیئر کی جائیں۔
  - لائف ٹریکر کے پاس ایک پورٹل ہونا چاہیے تاکہ I/DD والے لوگ خود اہم معلومات دیکھ سکیں۔ یہ پورٹل "MyChart" جیسا ہو سکتا ہے۔ "MyChart" الیکٹرانک ہیلتھ ریکارڈ سسٹم میں مریض سے متعلق پورٹل ٹول ہے۔ پورٹل کا استعمال کرتے ہوئے I/DD والے لوگوں کو محفوظ پیغامات بھیج کر اپنے RC اور فراہم کنندگان کے ساتھ بات چیت کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔

- لائف ٹریکر کو دیر سے جوابات کو روکنے کے لیے سپورٹ کے نظام کو الرٹ کرنے کے قابل ہونا چاہیے، معاونت میں تاخیر، اور خدمات کی راہ میں حائل رکاوٹوں کو دور کرنا چاہیے۔
- سپورٹ کے ہر نظام کو لائف ٹریکر سسٹم تک رسائی ہونی چاہیے جو کہ کسی شخص کی زندگی میں ان کے کردار کی بنیاد پر ہو۔ اس سے انہیں خدمات کو ٹریک کرنے، ڈیلیور کرنے، مانیٹر کرنے اور دوسرے نظاموں کے ساتھ ہم آہنگی پیدا کرنے میں مدد ملے گی، اگر وہ شخص اس کا انتخاب کرتا ہے۔
- لائف ٹریکر سسٹم کو افراد اور خاندانوں کو وسائل فراہم کرنے چاہئیں اور زندگی کی تبدیلیوں کے لیے منصوبہ بندی کرنے اور اس سے گزرنے میں ان کو سپورٹ کرنا چاہیے۔ اس میں خدمات اور وسائل کے بارے میں معلومات، کاغذی کارروائی کے ساتھ تعاون اور بہت کچھ شامل ہو سکتا ہے۔

## I/DD والے لوگ ایک مضبوط افرادی قوت کا حصہ ہیں اور ان کی خدمت کر رہے ہیں

I/DD والے لوگوں کو خدمات فراہم کرنے کے لیے کام کرنے والے کافی لوگ موجود نہیں ہیں۔ اس قسم کی ملازمتوں کو "معذور فیلڈ" کہا جاتا ہے۔ ان ملازمتوں میں کام کرنے والے کافی لوگ نہیں ہوتے ہیں کیونکہ معذوری کے شعبے کو اکثر کم تنخواہ اور مشکل کام کے حالات کے ساتھ ایک عارضی ملازمت کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ لوگوں کو کافی معاوضہ نہیں ملتا ہے اور انہیں اتنے فوائد نہیں ملتے ہیں کہ وہ میدان میں رہنا چاہتے ہیں۔ انہیں دوسری ملازمتیں تلاش کرنے پر مجبور کیا جاتا ہے، یہاں تک کہ جب وہ کیریئر تبدیل نہیں کرنا چاہتے۔ تربیت اور ترقیوں کے خاطر خواہ مواقع نہیں ہوتے ہیں۔ ایک اور وجہ یہ ہے کہ معذوری کے شعبے میں کافی لوگ کام نہیں کرتے ہیں یہ ہے کہ بہت سے لوگ معذوری سے منسلک کیریئر کے بارے میں نہیں جانتے ہیں۔ معذوری کی خدمات میں کیریئر کیسے حاصل کیا جائے اس کے لیے کافی معلومات موجود نہیں ہوتی ہیں۔

فیلڈ میں کچھ ملازمتیں اس لحاظ سے بہت مختلف ہو سکتی ہیں کہ کوئی کہاں کام کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، علاقائی مراکز میں سروس کوآرڈینیٹر۔ مختلف علاقائی مراکز میں سروس کوآرڈینیٹر کے کردار اور کیس لوڈ کے سائز بہت مختلف ہوتے ہیں۔ ان کی ذمہ داریاں وقت کے ساتھ بدل سکتی ہیں اور بدل سکتی ہیں۔ یہ سروس کوآرڈینیٹرز کے لیے I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کی اچھی طرح مدد کرنا مشکل بنا سکتا ہے۔

I/DD والے بہت سے لوگ ایسے بھی ہیں جو معذوری کے شعبے میں کام کرنا چاہیں گے لیکن جنہیں نوکری تلاش کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ I/DD والے لوگ کو معذوری کے شعبے میں ملازمتیں تلاش کرنے کے لیے حوصلہ افزائی اور سپورٹ نہیں دیا جاتا ہے۔

اس موضوع کا مقصد یہ ہے کہ جو لوگ I/DD والے لوگوں کی مدد کے لیے کام کرنا چاہتے ہیں ان کے پاس وہ ہے جو انہیں اپنی ملازمتوں میں رہنے کی ضرورت ہے۔ اس میں وہ I/DD والے لوگ شامل ہیں جو اس فیلڈ میں کام کرنا چاہتے ہیں۔ اس موضوع کے علاقے میں سفارشات میں درج ذیل شامل ہیں:

- معذوری کے شعبے میں زیادہ سے زیادہ لوگوں کو کام کرنے کے طریقے
- معذوری کے شعبے میں لوگوں کے لیے اپنی ملازمتوں میں رہنا آسان بنانے کے طریقے
- میدان میں لوگوں کے لیے اپنے کام کو بخوبی انجام دینے کے طریقے

## وہ لوگ جو I/DD والے لوگوں کو خدمات فراہم کرتے ہیں

یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ I/DD والے لوگوں کو ایک مضبوط افرادی قوت کے ذریعے سپورٹ کیا جا سکتا ہو۔ کچھ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے کے بارے میں ہیں کہ جو لوگ پہلے ہی فیلڈ میں کام کر رہے ہیں ان کے پاس وہ ہے جس کی انہیں اپنے کام کو اچھی طرح سے کرنے میں ضرورت ہے۔ کچھ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ جو لوگ فیلڈ میں کام کرتے ہیں ان کے پاس وہ ہے جس کی انہیں اپنی ملازمتوں میں بنے رہنے میں ضرورت ہے۔ کچھ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ مزید لوگ میدان میں کام کریں گے۔ اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ I/DD والے لوگوں کی مدد کے لیے فیلڈ میں کافی لوگ کام کر رہے ہیں۔

1. ریجنل سینٹر سروس کوآرڈینیٹروں کے ساتھ اعتماد پیدا کریں۔ DDS کو علاقائی مراکز کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ سروس کوآرڈینیٹروں کو کچھ توقعات کے لیے جوابدہ بنایا جا سکے کہ وہ اپنے کام کیسے کرتے ہیں۔ یہ توقعات خدمت کرنے والے لوگوں کو یہ محسوس کرانے میں مدد کریں گی کہ وہ اپنے سروس کوآرڈینیٹر پر بھروسہ کر سکتے ہوں۔ اعتماد کو ستورٹ کرنے کے لیے، DDS کو یقینی بنانا چاہیے کہ سروس کوآرڈینیٹروں کو I/DD والے لوگوں اور خاندانوں کی مدد کے لیے تربیت حاصل ہو:

- ثقافتی عاجزی اور بیداری کے ساتھ۔
  - صدمے سے باخبر طریقے سے۔
  - ایک جامع اور فرد پر مبنی نقطہ نظر کے ساتھ۔
- سروس کوآرڈینیٹروں سے یہ بھی توقع کی جانی چاہیے کہ:
- یہ سمجھنے کی کوشش کریں کہ لوگ ان کی ضروریات اور اہداف کے بارے میں کیا بات کرتے ہیں۔
  - اس میں وہ سوالات پوچھنا شامل ہے جب وہ سمجھ نہیں پاتے ہیں۔
  - علاقائی مراکز اور سروس فراہم کنندگان کے عملے کے ساتھ بات چیت کرتے وقت لوگوں کی مدد کی جاتی ہے۔
  - سروس کوآرڈینیٹروں کو اس بارے میں قیاس نہیں لگانا چاہیے کہ اس شخص کے "بہترین مفاد" میں کیا ہے۔
  - خدمت کرنے والے لوگوں کو ان تمام ممکنہ اختیارات اور خدمات فراہم کنندگان کے بارے میں بتائیں جو ان کی خواہش اور ضرورت سے متعلق ہیں۔
  - ضرورت پڑنے پر، ان کی صلاحیتوں اور ضروریات کو جانچنے کے بجائے، تشخیص کے لیے پیش کیے گئے لوگوں کا حوالہ دیں۔
  - لوگوں کو مشورہ دینے کے بجائے یہ پوچھ کر کہ کیا وہ مشورہ چاہتے ہیں ان کی مدد کریں۔

- خدمت کرنے والے لوگوں کو یہ فیصلہ کرنے دیں کہ کون سی خدمات مناسب ہو سکتی ہیں۔ سروس کوآرڈینیٹروں کو یہ فیصلہ نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی اس بات کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے کہ لوگ کیا چاہتے ہیں۔
  - دوسروں کے تعصبات پر کام کرنے والے لوگوں کے نقطہ نظر کی قدر کریں۔ سماجی منظوری پر کام کرنے والے لوگوں کی خود وکالت کو فروغ دیں۔
  - مثال کے طور پر، سروس کوآرڈینیٹر کو ان کے محرکات اور مستند اہداف کے بارے میں بات کرنے سے خدمت لینے والے لوگوں کی حوصلہ شکنی نہیں کرنی چاہیے، یہاں تک کہ اگر سروس کوآرڈینیٹر انہیں "بہت منفی" قرار دیتا ہو۔
  - خدمت لینے والے لوگوں کو سپورٹ کریں تاکہ وہ خد کا اظہار کرسکیں۔ اس میں نظام میں خامیوں کے بارے میں یقین کو درست کرنا شامل ہے۔
  - فرض کریں کہ جب لوگوں نے معلومات حاصل کرنے کی خدمت کی، تو وہ ضروری نہیں کہ کوئی کارروائی کی جائے۔
  - اس کا مطلب یہ ہے کہ سروس کوآرڈینیٹروں کو آگے بڑھنے سے پہلے خدمت کرنے والے شخص سے واضح رضامندی حاصل کرنی چاہیے۔
  - پیش کیے گئے شخص کے لیے کیے گئے تمام اقدامات کا ایک لاگ رکھیں اور اسے ان کے ساتھ شیئر کریں۔
  - احترام کریں جب لوگ کسی بھی وجہ سے کوآرڈینیٹروں کو تبدیل کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ اس میں ان یا دیگر فیصلوں کے جواب میں علاقائی مرکز کی انتقامی کارروائی کو برداشت نہ کرنا شامل ہے۔
  - انٹرویوز میں حصہ لیں تاکہ خدمت کرنے والے لوگ ایسے سروس کوآرڈینیٹر کا انتخاب کرسکیں جو ان کے لیے صحیح ہو۔ یہ IPP کی مٹنگوں سے باہر ہونا چاہیے۔
  - وقت سے پہلے ان تمام فیصلوں کو مکمل طور پر ظاہر کریں جو کسی شخص کے بارے میں اس کی رضامندی کے بغیر کیے جائیں گے۔ اس میں کسی شخص کی پریشانی کو روکنے کے لیے معلومات کو روکنے کے فیصلے شامل ہونے چاہئیں۔
  - جانبیں اور احترام کریں کہ لوگ کس طرح سوچتے اور بات چیت کرتے ہیں۔
  - شکایات کرنے میں مدد اور حوصلہ افزائی کریں، یہاں تک کہ خود سروس کوآرڈینیٹر کے خلاف بھی۔
- مدد طلب کرنا سب سے زیادہ خطرناک چیزوں میں سے ایک ہے جو کوئی بھی کرسکتا ہے۔ مدد طلب کرنا وہ ہے جو علاقائی مرکز کے ذریعے خدمت کرنے والے لوگ ہر بار کسی سروس کوآرڈینیٹر تک پہنچنے پر کرتے ہیں۔ اگر خدمت کرنے والے لوگ اپنے سروس کوآرڈینیٹروں پر بھروسہ نہیں کرتے ہیں، تو ہو سکتا ہے کہ وہ معلومات کا اشتراک کرنے میں محفوظ محسوس نہ کریں۔ سروس کوآرڈینیٹروں اور خدمت کرنے والے لوگوں کے درمیان تعلقات میں یہ اعتماد سروس کوآرڈینیٹروں کے لیے اپنا کام کرنے کے لیے بہت ضروری ہے۔

2. **علاقائی مراکز میں معاون عملہ۔ DDS** اور علاقائی مراکز کو علاقائی مراکز میں معاون عملے کی پوزیشن بنانا چاہیے۔ یہ عملہ کاغذی کارروائی کے ساتھ متعدد سروس کوآرڈینیٹروں کی مدد کے لیے تفویض کیا جا سکتا ہے۔ اس پوزیشن کے مقاصد درج ذیل ہوں گے:

- سروس کوآرڈینیٹروں کو ان لوگوں اور خاندانوں کے ساتھ تعلقات استوار کرنے پر توجہ مرکوز کرنے دیں جن کی وہ خدمت کرتے ہیں
  - سروس کوآرڈینیٹروں کو خدمات فراہم کرنے میں زیادہ وقت گزارنے کی اجازت دیں
  - معذوری سے متعلق کیریئر میں دلچسپی رکھنے والے لوگوں کے لیے ایک اور موقع فراہم کریں
- پہلا قدم علاقائی مراکز کے ذریعے استعمال کیے جانے والے بہترین طریقوں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ہونا چاہیے جن میں سپورٹ عملے کی پوزیشنیں ملتی ہیں۔ یہ ظاہر کر سکتا ہے کہ علاقائی مراکز میں پہلے سے ہی کیا اچھا کام کر رہا ہے۔ DDS اور علاقائی مراکز کو یہ فیصلہ کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے کہ کن کاموں کے لیے سروس کوآرڈینیٹر ذمہ دار ہیں، جو مختلف، زیادہ موثر طریقوں سے ہو سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر، بذریعہ:

- علاقائی مرکز کے عملے کو ان کاموں کو تفویض کرنے کے بجائے کچھ کاموں کو مکمل کرنے کے لیے ٹیکنالوجی کا استعمال کرنا
- ایسے کاموں کو ہٹانا جو درحقیقت ضروری نہیں ہیں
- کاموں کو ہموار کرنا جنہیں آسان یا تیز تر بنایا جا سکتا ہے

اس کے بعد اس معلومات کو علاقائی مرکز کے معاون عملے کی پوزیشن کے لیے ملازمت کی تفصیل بتانے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔

3. **طلباء کو معذوری کی خدمت کے کیریئر کے بارے میں معلومات دیں۔ DDS کو CDE کے ساتھ مل کر مڈل اور ہائی اسکول کے طلباء بشمول معذور طلباء کے لیے ایک نصاب شروع کرنا چاہیے۔ اس نصاب کو طلباء کو درج ذیل کے بارے میں سکھانا چاہیے:**

- معذوری کی تاریخ۔
- معذور افراد کی صلاحیتیں اور تعاون۔
- معذوری کی خدمات کے کیریئر۔ اس میں ان طلباء کے لیے معلومات اور کیریئر رہنمائی بھی شامل ہونی چاہیے جو معذوری سے متعلق کیریئر میں دلچسپی رکھتے ہیں۔

4. **معذوری سے متعلقہ کیریئرز کے بارے میں بیداری پھیلائیں۔ ریاست کو معذوری سے متعلق کیریئر میں دلچسپی بڑھانے کے لیے ایک بیداری مہم کی سرپرستی کرنی چاہیے۔ اسے چاہیے کہ:**

- بڑے آجروں کو نمایاں کریں

■ کامیاب کیریئر میں I/DD والے لوگوں کو نمایاں کریں

■ معذوری کے بارے میں بدنامی کو کم کریں

اس مہم کو ثقافتی طور پر متنوع اور محروم کمیونٹیوں اور مڈل اور ہائی اسکول کے نوجوانوں تک پہنچنا چاہیے۔

5. معذور سروس کیریئر شروع کرنے میں لوگوں کی مدد کریں۔ ریاست کو ایک بامعاوضہ انٹرن شپ پروگرام قائم کرنے کے لیے کمیونٹی کالجوں، اور آجروں کے ساتھ شراکت قائم کرنی چاہیے۔ اس پروگرام سے لوگوں کو معذوری کی خدمات میں اپنا کیریئر شروع کرنے میں مدد ملے گی۔ یہ ادا شدہ انٹرنشپ پروگرام کے علاوہ ہونا چاہیے، جسے PIP کہا جاتا ہے۔ یہ نیا انٹرنشپ پروگرام معذوری کی خدمات میں کیریئر میں دلچسپی رکھنے والے ہر فرد کے لیے دستیاب ہونا چاہیے۔ یہ انٹرن شپ پروگرام کمیونٹی کالج اور ان کے مقامی علاقائی مرکز کے ساتھ شراکت داری کے ذریعے پائلٹ کے طور پر شروع ہو سکتا ہے۔

6. لوگوں کو نوکریوں سے مربوط کرنے میں مدد کریں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو موجودہ روزگار کے اوزار استعمال کرنے کے لیے علاقائی منصوبے بنانے چاہئیں۔ ٹولز کو درج ذیل کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے:

■ معذوری کی خدمات کے کیریئر کو فروغ دینا

■ معذوری کی خدمات کے کیریئر کی تلاش میں لوگوں کو ان تنظیموں اور افراد کے ساتھ جوڑیں جو ملازمت کے خواہاں ہیں۔

اس میں ریاست کے زیر اہتمام آن لائن ٹولز کو بڑھانا اور بڑھانا شامل ہونا چاہیے، جیسے DSPCCollaborative اور CalJobs۔ اس میں نجی صنعت کے وسائل جیسے Inde اور LinkedIn کے ساتھ مزید شراکت داری بھی شامل ہونی چاہیے۔

7. معذوری کی خدمت فراہم کرنے والوں کے طور پر کامیاب ہونے میں لوگوں کی مدد کریں۔ ریاست کو کمیونٹی کالج کے نظام کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ معذوری کی خدمات کے کیریئر میں ان لوگوں کے لیے تربیت اور کیریئر اور تکنیکی تعلیم (CTE) پروگرام فراہم کیے جائیں۔ پروگراموں میں ایک اپرنٹس شپ اور قابلیت پر مبنی تعلیم شامل ہونی چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ پروگرام میں طلباء کو وہ مہارتیں حاصل ہو جائیں جن کی انہیں معذوری کی خدمات فراہم کرنے والے کے طور پر کامیاب ہونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ پروگرام کم لاگت/بغیر لاگت کے تربیتی مواقع تک رسائی میں آسانی فراہم کریں گے۔ ریاست اس کوشش کو سپانسر کرنے یا موجودہ اسی طرح کے پروگراموں کو وسعت دینے کے لیے تیار کمیونٹی کالج کے ساتھ کام کرنے کے لیے DDS میں ایک سرکردہ شخص کی شناخت کر سکتی ہے۔

8. اس بات کو یقینی بنائیں کہ معذوری کے سروس کیریئر میں لوگوں کو فوائد حاصل ہوں۔ ریاست کو فوائد کے پروگراموں کی ایک ڈائرکٹری بنانی چاہیے جس تک معذوری سے متعلقہ کیریئر کے لوگ رسائی حاصل کر سکتے ہوں اگر وہ اپنے آجر کے ذریعے فوائد حاصل نہیں کرتے ہیں۔ یہ خاص طور پر ان لوگوں کے لیے مددگار ثابت ہو گا جو SDP کے ذریعے خود ملازمت یا ملازم ہیں۔ فوائد میں درج ذیل شامل ہو سکتا ہے:

■ صحت کی دیکھ بھال کے فوائد

■ ریٹائرمنٹ کے پروگرام

■ دیگر بچت اور انشورنس کے پروگرام

ریاست ایسے نئے ریاستی سپانسر شدہ فائدے کے پروگراموں کی تشکیل بھی تلاش کر سکتی ہے جہاں فوائد میں کوئی کمی ہو۔

9. اس بات کو یقینی بنائیں کہ معذور سروس کیریئر میں لوگ کافی رقم کمائیں۔ ریاست کو اس طریقے کو اپ ڈیٹ کرنا چاہیے کہ وہ اس بات کا تعین کرتی ہے کہ دکانداروں اور DSP کو کتنی ادائیگی کرنی ہے۔ اسے وینڈر ریٹ ماڈل کے نام سے جانا جاتا ہے۔ تازہ ترین وینڈر ریٹ ماڈل کا ہدف ایک ایسا ریٹ رکھنا ہے جو DSPs کے لیے مسابقتی تنخواہ کی اجازت دیتا ہو اور خدمات کے انتظامی اخراجات کا احاطہ کرتا ہو۔

ریاست کو دیگر قسم کی ملازمتوں کے لیے اجرت اور مطلوبہ مہارتوں اور قابلیت کو سمجھنے کے لیے ایک ایسا مطالعہ بھی کرنا چاہیے جن کے لیے DSP کبھی کبھی درخواست دیتے ہیں۔ اس مطالعہ کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے درکار شرحوں کا بھی جائزہ لینا چاہیے کہ دیہی برادریوں میں کافی فراہم کنندگان موجود ہیں، مناسب طور پر گروپ خدمات کی حمایت کرنے کے لیے اور اعلیٰ معاونت کی ضروریات والے افراد کی خدمت کے لیے۔

ریاست کو اس بات کا اندازہ شامل کرنا چاہیے کہ کس طرح دکاندار شرح میں اضافے کا استعمال کرتے ہیں، بشمول بڑھے ہوئے نرخوں سے کتنی رقم DSP کو ادا کرنے کے لیے جاتی ہے۔

DDS کو ان مطالعات کے نتائج کا استعمال اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کرنا چاہیے کہ وینڈر ریٹ ماڈل DSP کو مسابقتی اجرت ادا کر رہا ہے اور فراہم کنندگان کو ضرورت پڑنے پر شرح استثناء حاصل کرنے کے لیے مزید لچکدار طریقے فراہم کرنا چاہیے۔ اس اپ ڈیٹ کے مکمل ہونے کے بعد، ریاست کو وقتاً فوقتاً وینڈر ریٹ ماڈل کو اپ ڈیٹ کرنے کا عہد کرنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ وہ مستقبل میں مسابقتی اجرت کی ادائیگی جاری رکھے۔

## I/DD والے لوگوں کے لیے مواقع



یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ I/DD والے وہ لوگ جو کام کرنا چاہتے ہیں انہیں کام کرنے کا موقع ملے۔ ان میں سے کچھ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ I/DD والے لوگ نوکری تلاش کر سکتے ہیں۔ ان میں سے کچھ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتی ہیں کہ I/DD والے لوگ جو کام کر رہے ہیں ان کی مدد حاصل ہے جو انہیں کامیاب ہونے کی ضرورت ہے۔

1. اس بات کو یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ اعلیٰ معیار کی ملازمت کی خدمات حاصل کریں۔ DOR اور علاقائی مراکز کو مل کر کام کرنا چاہیے کہ وہ کس طرح روزگار کی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ لوگوں کو دونوں پروگراموں سے بہترین خدمت ملے۔ وہ ہر علاقائی مرکز کے لیے نامزد DOR رابطہ

رکھ کر ایسا کر سکتے ہیں جو لوگوں کے روزگار کے اہداف کو حاصل کرنے میں مدد کرنے کے لیے سروس کو آرڈینیٹر کے ساتھ مل کر کام کر سکتے ہیں۔ انہیں ان نوجوانوں کی مدد کے لیے بھی مل کر کام کرنا چاہیے جو ابھی اسکول میں ہیں تاکہ وہ درج ذیل کر سکیں:

- روزگار کے اختیارات کے بارے میں جانیں
  - ان کے مستقبل کے روزگار کے اہداف کے بارے میں سوچنا شروع کریں
  - ان کے IEP میں روزگار کے اہداف شامل کریں
- اس میں والدین، اساتذہ اور خصوصی تعلیم کے عملے کے ساتھ اعلیٰ توقعات رکھنے اور I/DD والے نوجوانوں کے اہداف پر یقین کرنا شامل ہونا چاہیے۔

2. **قیادت کے عہدوں پر I/DD والے لوگوں کی مدد کریں۔** DOR، DDS اور CalHHS کو ایک سالانہ اسٹیٹ لیڈرشپ اکیڈمی بنانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ یہ پروگرام I/DD معذوری والے لوگوں کے لیے اچھی تنخواہ والی قیادت کے عہدوں پر ملازمت میں مدد کرے گا۔ ان عہدوں پر درج ذیل ہونا چاہئے:

- علاقائی مراکز
- ریاستی محکمے
- ریاستی مقننہ

اس لیڈرشپ اکیڈمی کو اپنے شرکاء کو عوامی خدمت میں رہنما بننے کے لیے تیار کرنا چاہیے۔ اس میں پروگرام کی تکمیل کے بعد ریاست، مقننہ یا علاقائی مرکز کے ساتھ جاری رہنمائی اور انٹرنشپ پلیسمنٹ شامل ہونی چاہیے۔

3. **یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ فوائد حاصل کریں۔** ریاست کو آجروں کے لیے رہنمائی بنانی چاہیے کہ I/DD والے ملازمین کے لیے کس طرح لچکدار فوائد پیش کیے جائیں جو عوامی فوائد بھی حاصل کرتے ہیں۔ یہ علاقائی مراکز اور ان کے دکانداروں کو فراہم کیا جانا چاہیے۔ DDS، کام کی ترغیباتی منصوبہ بندی کے ماہرین اور زندہ تجربہ رکھنے والے افراد آجروں کے ساتھ اشتراک کیے جانے والے بہترین طریقوں سے آگاہ کر سکتے ہیں۔ دوسرے عوامی فوائد کے لیے ان کی اہلیت پر منفی اثر ڈالنے بغیر لوگوں کو معاوضے کے اچھے فوائد فراہم کرنے کے لیے بہترین طریقوں کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ بہترین طریقوں میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- فوائد کی منصوبہ بندی
- مالی منصوبہ بندی
- CalABLE اور اسی طرح کے دیگر پروگراموں کا استعمال۔ مثال کے طور پر، ایک CalABLE اکاؤنٹ I/DD والے لوگوں کو پیسے وصول کرنے کی اجازت دیتا ہے (جیسے کہ ان کے آجر سے تنخواہ) اس رقم کو اس طرح شمار کیے بغیر کہ ان کے فوائد کو کم کیا جا سکتا ہے۔

4. کاروبار شروع کرنے کے لیے I/DD والے لوگوں کی مدد کریں۔ DOR اور علاقائی مراکز کو ایک ایسا پروگرام بنانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے جو صارفین کو کامیابی سے اپنا کاروبار شروع کرنے اور چلانے میں مدد کرے۔ اس پروگرام کو ردج ذیل مرحلہ وار تربیت فراہم کرنی چاہیے:

- کاروبار شروع کرنے کے تقاضے
  - پیسے کا انتظام
  - گاہکوں کی تلاش
  - لیبر قوانین کو سمجھنا
  - اہم کام کرنا جیسے ٹیکس ادا کرنا اور فوائد کا انتظام کرنا
- DDS اور علاقائی مراکز کو ان دوسرے پروگراموں کے ساتھ شراکت کرنی چاہیے جو پہلے سے ہی اپنا کاروبار شروع کرنے میں دلچسپی رکھنے والے لوگوں کے لیے خدمات فراہم کرتے ہیں۔ مثال کے طور پر، جاب سینٹرز اور ایمپلائمنٹ سروس وینڈرز۔
- پروگرام میں ایسے لوگوں کو تلاش کرنا بھی شامل ہونا چاہیے جو کاروبار چلانے کا تجربہ رکھتے ہوں۔ سرپرست بار بار چیک ان، مشورہ اور سوالات کے جوابات دینے میں مدد فراہم کرے گا۔

## I/DD والے لوگوں کی خدمت کرنے والے تمام نظاموں میں احتساب اور شفافیت



معلومات دستیاب ہونی چاہئیں تاکہ افراد کو یہ سمجھنے میں مدد ملے کہ کون سی خدمات اور معاونتیں دستیاب ہیں اور مختلف خدمات اور معاونت حاصل کرنے کے کیا اصول ہیں۔ اسے "شفافیت" کہا جاتا ہے۔ شفافیت کا مطلب ہے کہ لوگ وہ معلومات حاصل کر سکتے ہیں جس کی انہیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ کیا ہو رہا ہے اور کیوں۔ I/DD والے بہت سے لوگوں کو نظام کے بارے میں واضح معلومات نہیں ملتی ہیں۔ I/DD والے لوگوں کو واضح معلومات کی ضرورت ہے تاکہ:

- ان کے حقوق کو سمجھیں
- سمجھیں کہ انہیں محفوظ رہنے کے لیے کس طرح ان کی ضرورت سے متعلق مدد حاصل کی جائے۔
- وہ خدمات اور تعاون حاصل کریں جو وہ اپنی پسند کی زندگی گزارنے کے لیے منتخب کرتے ہیں

نظام کے لیے اتنی معلومات بھی دستیاب نہیں ہے کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ علاقائی مراکز اور فراہم کنندگان لوگوں کی خدمت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے کتنا اچھا کر رہے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جمع کی گئی معلومات تعمیل پر زیادہ توجہ مرکوز کرتی ہے، اور شخصی مرکز

"ایسے نتائج ہونے کی ضرورت ہے جو علاقائی مرکز کے لیے ہیں، نہ کہ صرف گاہکوں کے لیے۔ ہمارے لیے بہت سے نتائج ہیں۔ لیکن ان کا کوئی جوابدہ نہیں۔ آپ کو احتساب کی ضرورت ہے، ورنہ کچھ نہیں بدلے گا۔"

Tina

یا نتائج پر کافی نہیں ہے۔ اس کی وجہ یہ بھی ہے کہ علاقائی مراکز اور DDS کے ذریعہ استعمال ہونے والے انفارمیشن ٹیکنالوجی (آئی ٹی) سسٹم بہت پرانے ہیں جو اچھے، مساوی نتائج کو ٹریک کرنے اور ادائیگی کرنے کے لیے درکار تمام ڈیٹا اکٹھا کر سکتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ اس بارے میں معلومات دستیاب ہوں کہ پورے نظام میں کیا ہو رہا ہے اور اگر نظام ٹھیک کام کر رہا ہے۔ اس قسم کی معلومات رکھنے سے اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ ہر شخص ان کاموں کے لیے ذمہ دار ہے جو انہیں کرنا ہے۔ اسے "احتساب" کہتے ہیں۔ اس موضوع کا مقصد یہ ہے کہ نظاموں میں زیادہ شفافیت اور جوابدہی ہوگی۔

اس موضوع کے علاقے میں سفارشات میں درج ذیل شامل ہیں:

- اس بات کو یقینی بنانے کے طریقے کہ I/DD والے لوگ ان سسٹمز میں محفوظ ہیں جو ان کی خدمت کرتے ہیں۔
- ریاست گیر معیارات بنانے کے طریقے جو مختلف کمیونٹیوں میں انفرادی ضروریات اور حالات کو پورا کرنے کے لیے بھی لچکدار ہوں
- لوگوں کے لیے معلومات تک رسائی، سمجھنے اور استعمال میں آسانی پیدا کرنے کے طریقے
- معلومات کو نجی اور محفوظ رکھتے ہوئے نظام کو نیویگیٹ کرنے میں ہر کسی کی مدد کرنے کے لیے معلومات کے استعمال کے طریقے
- اس بات کو یقینی بنانے کے طریقے کہ ہر کوئی منصفانہ اور شخص پر مبنی نتائج کے حصول کے لیے جوابدہ ہے

## I/DD والے لوگوں کو محفوظ رکھنا

I/DD والے لوگوں کے ساتھ بدسلوکی، بدسلوکی یا نظر انداز کیے جانے کا امکان ان لوگوں کے مقابلے میں زیادہ ہوتا ہے جو معذور نہیں ہیں۔ بعض اوقات I/DD والے لوگ بدسلوکی کا تجربہ کرتے ہیں اور انہیں یقین نہیں ہوتا کہ کیا کرنا ہے۔ I/DD والے لوگ ان نظاموں میں محفوظ رہیں جو ان کی خدمت کرتے ہیں۔ اگر I/DD والے کسی شخص کے ساتھ کبھی بدسلوکی کی جاتی ہے، تو ان کے پاس اس کی اطلاع دینے کا طریقہ ہونا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ ایسا دوبارہ نہ ہو۔ یہ سفارشات I/DD والے لوگوں کو محفوظ رکھنے پر مرکوز ہیں۔

1. **DD/DD** والے لوگوں کو بدسلوکی، بدسلوکی اور نظر اندازی سے محفوظ رکھیں۔ مستقبل میں بدسلوکی، بدسلوکی اور نظر انداز ہونے کے واقعات کو روکیں۔ ایسے افراد اور خاندانوں کی مدد کریں جنہیں بدسلوکی، بدسلوکی اور نظر اندازی کے معاملات میں مدد کی ضرورت ہے۔

- **DDS** کو کیلیفورنیا اسٹیٹ آڈیٹر کی رپورٹ اور میساجوسٹس ڈس ایبلڈ پرسنز پروٹیکشن کمیشن کی زیادہ تر سفارشات کا جائزہ لے کر اپنانا چاہیے تاکہ نظام کے ذریعے خدمت پیش کیے جانے والے نقصانات کو روکا جا سکے۔ اس کا مطلب ہے DDS کو چاہئے کہ:
  - اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہاں احتساب اور نتائج ہیں جو ان لوگوں کے لیے نافذ کیے جاتے ہیں جو افراد کے ساتھ بدسلوکی، بدسلوکی اور نظر انداز کرتے ہیں۔
  - ریاست بھر میں بدسلوکی کی اطلاع دینے والی ہاٹ لائن بنائیں۔
  - رپورٹنگ کی تحقیقات میں شفافیت کو بڑھانا، بشمول رجسٹری بنانا۔
  - اسکول نظام اور دیگر شراکت داروں کے ساتھ IEP اور IPP میٹنگز کے دوران "پہلے، دوران، اور بعد میں" بدسلوکی کا منصوبہ بنائیں۔
  - یقینی بنائیں کہ ممکنہ خطرات کی جلد شناخت کرنے، بات چیت کرنے اور ان کی دیکھ بھال کے لیے واضح عمل، ٹیکنالوجی اور نظام موجود ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ یہ عمل رپورٹنگ، تحقیقات اور بدسلوکی، بدسلوکی اور نظر اندازی کے معاملات کو حل کرنے کی حمایت کرتے ہوں۔
  - اس بات کو یقینی بنائیں کہ لوگوں کے پاس مسائل کی اطلاع دینے کے لیے اختیارات اور آزادانہ تعاون موجود ہو۔ یقینی بنائیں کہ جب وہ مسائل کی اطلاع دیتے ہیں تو وہ آرام دہ اور محفوظ محسوس کرتے ہوں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ پیچیدہ ضروریات والے افراد بشمول متبادل مواصلاتی آلات استعمال کرنے والے افراد کی مدد کی جاتی ہے۔
  - اس بات کو یقینی بنائیں کہ مشتبہ بدسلوکی کرنے والوں کے خلاف اپنے کیس ہارنے والے سیلف ایڈووکیٹ کے خلاف انتقامی کارروائی نہ کی جائے۔
  - مسائل کو بہتر طریقے سے نمٹانے کے لیے محتسب کے DDS آفس کو مضبوط بنائیں۔ بدسلوکی کی شکایات اور عمل میں مدد کے لیے دفتر میں ایک خصوصی یونٹ بنائیں۔ ان معاملات سے نمٹنے کے لیے خصوصی افراد کی خدمات حاصل کریں۔
  - نقصان کی روک تھام، بدسلوکی کا سامنا کرنے والے لوگوں کی دیکھ بھال اور رپورٹنگ سے متعلق تربیت کی ضرورت ہے۔ ان معاملات سے نمٹنے کے لیے تربیت میں معذور افراد اور ان علاقوں میں خصوصی مہارت رکھنے والے افراد کو شامل کریں۔
  - اس بات کو یقینی بنائیں کہ افراد اور خاندانوں کے لیے بدسلوکی، بدسلوکی، اور نظر اندازی کی مثالوں اور اس کی رپورٹ کرنے کے طریقے کے بارے میں تربیت اور وسائل موجود ہوں۔
  - افراد کو اپنے گھروں میں نگرانی کے کیمرے استعمال کرنے کے قابل ہونا چاہئے تاکہ وہ خود کو محفوظ محسوس کریں۔ افراد کو اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ جو لوگ اپنے گھروں میں داخل

ہوتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ وہاں کیمرے استعمال ہو رہے ہوں۔ ایسے قوانین بنائے جائیں جو اس بارے میں بات کرتے ہوں کہ دیگر سیٹنگز میں نگرانی کے کیمرے کیسے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ ان اصولوں میں اس بارے میں بات کرنی چاہیے کہ رازداری کتنی اہم ہے اور کیمروں کے استعمال کے بارے میں افراد کے کیا حقوق ہیں۔

– بدسلوکی اور اس کی اطلاع کیسے دی جا سکتی ہے اس کے بارے میں طبی برادری کو مشغول اور تعلیم دیں۔

– علاقائی مراکز اور عصمت دری کے بحران کے مراکز کے درمیان شراکتیں بنائیں اور ان لوگوں کو تربیت دیں جو عصمت دری کے بحران کے مراکز میں کام کرتے ہیں معذور افراد اور ان کی بہترین خدمت کیسے کریں۔

2. چائلڈ ویلفیئر سسٹم میں I/DD والے بچوں اور نوجوانوں کی حفاظت کریں۔ DDS اور DSS کو I/DD والے بچوں کے ساتھ بدسلوکی کی روک تھام اور جواب دینے کے لیے ایک مشترکہ فریم ورک تیار کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ علاقائی مراکز اور کاؤنٹی چائلڈ ویلفیئر ایجنسیوں کو اس فریم ورک کو مشترکہ طور پر ان بچوں کی خدمت کرنے کی صلاحیت کو مضبوط بنانے کے لیے استعمال کرنا چاہیے جو کسی بھی نظام میں بدسلوکی یا غفلت کا سامنا کر رہے ہوں۔ اس فریم ورک میں درج ذیل کے لیے حکمت عملی شامل ہونی چاہیے:

- تیز ردعمل
- اچھا مواصلت
- ٹیکنالوجی کے حل کا استعمال کرنا
- ممکنہ بدسلوکی اور نظر اندازی سے نمٹنے کے دوران بچے کی معذوری سے متعلق ضروریات پر غور کرنا
- علاقائی مرکز کی تعلیم، بچوں کی بہبود کے عملے اور مقامی کمیونٹی پارٹنروں جیسے تعلیمی نظام، ان مسائل پر جن کا I/DD کمیونٹی میں خاندانوں کو سامنا کرنا پڑتا ہے
- اس میں یہ سمجھنا بھی شامل ہے کہ غربت کا مطلب ضروری نہیں کہ نظر انداز کیا جائے
- اس میں کچھ بچوں اور نوجوانوں کو آئزم اور دیگر معذوریوں کا سامنا کرنے والے طرز عمل کے چیلنجوں کو سمجھنا اور خاندانی گھر میں اضافی خدمات اور سپورٹ کی ضرورت کو سمجھنا بھی شامل ہے جب یہ فیصلہ کرتے ہوئے کہ آیا زیادتی کا کوئی مسئلہ ہے

## علاقائی مراکز کو جوابدہ رکھیں

علاقائی مراکز کو ان طریقوں کے لیے جوابدہ ہونا چاہیے کہ وہ I/DD والے لوگوں کو سپورٹ کرتے ہیں۔ بعض اوقات ایک ہی نام کی خدمات کا مطلب مختلف علاقائی مراکز میں مختلف چیزیں ہو سکتی ہیں۔ بعض اوقات لوگوں کو جو خدمات اور مدد مل سکتی ہے اس کے قوانین ہر علاقائی مرکز میں یکساں نہیں ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس بارے میں ریاست بھر میں مستقل معیارات موجود نہیں ہیں کہ افراد کیا خدمات حاصل کر سکتے ہیں اور وہ انہیں کیسے حاصل کر سکتے ہیں۔ علاقائی مراکز کے پاس واضح عمل ہونا چاہیے کہ خدمت لینے والے لوگوں کو سپورٹ کے لیے کیا ہونا چاہیے۔ یہ سفارشات اس بات کو یقینی بنانے پر مرکوز ہیں کہ علاقائی مراکز وہی کر رہے ہیں جو

انہیں کرنا ہے۔ سفارشات میں اس بات کو بھی بہتر بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے کہ علاقائی مراکز ان کاموں کو کیسے انجام دیتے ہیں جن کے بارے میں انہیں سمجھا جاتا ہے۔

1. **یقینی بنائیں کہ انٹیک اور تشخیص کے عمل واضح اور مساوی ہیں۔** DDS کو ایک ایسا انٹیک اور تشخیصی عمل بنانا چاہیے جو SB-138 کی ضروریات پر مبنی ہو اور خاندانی مرکز، معاون، قابل رسائی اور مساوی ہو۔ DDS کو اسٹیک ہولڈروں کے متنوع سیٹ کے ساتھ کام کرنا چاہیے:

- انٹیک اور تشخیص کے پورے عمل میں شفافیت، مساوات اور جوابدہی کو بہتر بنائیں۔
- انٹیک اور تشخیص کے عمل کو تیار کرنے کے لیے علاقائی مراکز کی ضرورت ہوتی ہے جو زیادہ افراد پر مرکوز ہوں۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ یہ عمل قابل احترام، منصفانہ اور حساس فرد اور خاندان کی ثقافت اور پس منظر کے لیے ہے۔
- انٹیک اور تشخیص کے عمل کے ہر مرحلے کے بارے میں واضح تقاضے تیار کریں اور ان کا اشتراک کریں۔ ان تقاضوں کو اس بارے میں بات کرنی چاہئے کہ ہر قدم کو کتنے دنوں میں اٹھانا چاہئے۔ مبہم شرائط اور انٹیک اور تشخیص کے عمل کے لیے قانونی تقاضے واضح ہونے چاہئیں۔ یہ یقینی بنائے گا کہ ہر کوئی سمجھ سکتا ہے کہ یہ کیسے کام کرتا ہے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز چیزوں کو سادہ اور واضح طور پر اس انداز میں بات چیت کرتے ہوں جو ذاتی نوعیت اور ثقافتی طور پر حساس ہو۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز ان افراد اور خاندانوں کے لیے جو ان کی خواہش رکھتے ہیں اور ان کی ضرورت ہے، انٹیک اور تشخیصی عمل کے دوران مدد فراہم کرتے ہیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ انٹیک اور تشخیص کے عمل کے دوران دماغی صحت اور دیگر غیر اہل حالات پر غور کیا جائے۔ ان شرائط کو خدمات اور معاونت سے انکار کرنے کے بہانے کے طور پر استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔
- انٹیک اور تشخیصی عمل کے دوران مزید ڈیٹا اکٹھا کریں اور استعمال کریں۔ اس سے شفافیت، مساوات، جوابدہی اور کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس ڈیٹا میں یہ شامل ہونا چاہیے کہ اس عمل میں ہر قدم نے کتنا وقت لیا، کتنے لوگوں کو ہٹایا جا رہا ہے، اور انہیں کیوں ہٹایا جا رہا ہے۔ اس میں ان قسم کے لوگوں کے بارے میں مزید معلومات بھی شامل ہونی چاہیے جن سے منہ موڑا جا رہا ہے۔ مثال کے طور پر، ان کی نسل، نسل یا زبان کے بارے میں معلومات جو وہ بولتے ہیں، وہ کہاں رہتے ہیں اور ان کے بارے میں دیگر چیزیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ لوگ خود بخود واپس نہیں جا رہے ہیں کیونکہ ان کے پاس وہ "صحیح" دستاویزات نہیں ہیں جن کی انہیں یہ ثابت کرنے کی ضرورت ہے کہ وہ اس کے اہل ہیں۔ ایسے لوگوں کی شناخت میں مدد کے لیے اسکریننگ ٹول تیار کریں جو خود بخود تشخیص کے اہل ہونے چاہئیں۔
- انٹیک اور اسسمنٹ ورک فورس کی صلاحیت کو بڑھانے کے طریقوں کی نشاندہی کریں۔

2. **یقینی بنائیں کہ آئی پی پی کے عمل مستقل اور مساوی ہیں۔** DDS محکمہ سے کہتا ہے کہ وہ IPP بنانے کا ایک طریقہ بنائے اور ہدایات فراہم کرے۔ یہ تمام علاقائی مراکز کو 1 جنوری 2025 تک نیا IPP استعمال کرنے کے

لیے بھی کہتا ہے۔ ڈی ڈی ایس کو نئے آئی پی پی کو دیکھنا اور اپ ڈیٹ کرنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ یہ تمام علاقائی مراکز میں زیادہ مستقل، شفاف اور مساوی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ:

- IPP کے عمل کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپ ڈیٹ کیا جانا چاہیے کہ وہ اس بارے میں بات کرتے ہیں کہ لوگوں کو کن خدمات کی ضرورت ہے، اور وہ خدمات کب دستیاب ہوں گی۔
- اسے اس بارے میں بھی بات کرنی چاہیے کہ خدمات کب دستیاب نہیں ہوتی ہیں، انہیں حاصل کرنے میں کتنا وقت لگ سکتا ہے اور کون سے دوسرے اختیارات دستیاب ہیں۔
- IPP میٹنگز کو مزید قابل رسائی بنانے کے لیے ٹیکنالوجی اور دیگر عمل کا استعمال کیا جانا چاہیے۔ اس میں ٹیکنالوجی اور ٹولز کا استعمال شامل ہونا چاہیے تاکہ IPP میٹنگز ذاتی طور پر یا عملی طور پر ہو سکیں (مثلاً زوم کا استعمال کرتے ہوئے)۔
- نئے IPP کے بارے میں تربیت افراد اور علاقائی مرکز کے عملے کو فراہم کی جانی چاہیے۔
- علاقائی مراکز کو واضح اور مستقل مواصلت فراہم کرنی چاہیے جو مختلف ثقافتوں کے لیے حساس ہو اور اس میں ترجمے کی خدمات بھی شامل ہوں۔
- علاقائی مراکز کو IPP میٹنگز کی تفصیلی دستاویزات فراہم کرنی چاہئیں، بشمول انفرادی IPP کی کاپیاں، میٹنگ کی ریکارڈنگز اور تمام IPP شرکاء کو ٹرانسکرپٹس۔
- آئی پی پی کے عمل کو آسان بنانے میں مدد کے لیے افراد کو وکالت تک رسائی حاصل ہونی چاہیے۔
- گمنام سروے خود وکیلوں، ان کے والدین، اور آئی پی پی کے عمل کے بارے میں ان کے حمایتی حلقے میں موجود دوسرے لوگوں کو بھیجے جائیں۔
- منصفانہ سماعت کے عمل میں اصلاح کی جانی چاہیے تاکہ وہ منصفانہ اور شفاف ہوں۔ منصفانہ سماعت کی نقلیں اور ریکارڈنگ تمام شرکاء کے لیے دستیاب ہونی چاہیے۔
- منصفانہ سماعتوں کے دوران سیلف ایڈووکیٹوں کو زیادہ سپورٹ حاصل ہونا چاہیے۔ ان کے پاس منصفانہ سماعتوں اور اپیلوں کے ہر قدم کے بارے میں واضح اور سمجھنے میں آسان معلومات ہونی چاہئیں۔ یہ معلومات اس بارے میں بتاتی ہیں کہ ججوں اور دوسرے لوگوں سے ملاقات کرتے وقت سیلف ایڈووکیٹوں کو کیا توقع کرنی چاہیے۔ اسے ایسے الفاظ کے بارے میں بھی بات کرنی چاہیے جو استعمال ہو سکتے ہیں۔ اسے ”فرہنگ“ کہا جاتا ہے۔ خود وکیلوں کو اپیل کے عمل میں مہارت رکھنے والے آزاد سہولت کاروں تک رسائی ہونی چاہیے تاکہ ان کی مدد کی جا سکے۔
- ایک ٹیکنالوجی پورٹل تیار کیا جانا چاہیے تاکہ لوگ اپنے IPP دستاویزات تک رسائی حاصل کر سکیں۔ Modernize IT Systems کی سفارش اس بارے میں بات کرتی ہے۔

3. اس بات کو یقینی بنائیں کہ سروس کی منظوری کے بارے میں قواعد واضح اور ہم آہنگ ہیں۔ DDS کو علاقائی

مرکز کی خدمات کی منظوری کے طریقہ کار کے لیے واضح، منصفانہ اور مستقل قواعد کی ایک تازہ ترین فہرست تیار کرنا اور برقرار رکھنا چاہیے۔ انہیں ”سروس کی اجازت کے معیارات“ بھی کہا جاتا ہے۔ یہ قواعد

ریاست گیر کمیٹی کے ذریعہ بنائے جائیں جس میں سیلف ایڈووکیٹ، خاندان کے افراد اور ماہرین شامل ہوں۔  
ماہرین کو DDS پالیسی، ضوابط اور لینڈر مین ایکٹ کا علم ہونا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے DDS کو چاہئے کہ:

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ تمام علاقائی مراکز خدمات کے ایک بنیادی سیٹ کے لیے مستقل خدمات کی اجازت کے معیارات کا استعمال کرتے ہیں جو انہیں فراہم کرنا ہے۔ یہ معیار تمام افراد کی منفرد ضروریات کو پورا کرنے کے لیے واضح، مساوی، شفاف اور لچکدار ہونے چاہئیں۔ اجازت دینے کے معیارات ایک جیسے ہونے چاہئیں، لیکن کچھ ایسی خدمات ہو سکتی ہیں جو صرف کچھ کمیونٹیوں میں دستیاب ہوں اور دوسروں میں دستیاب نہ ہوں۔
- ہر علاقائی مرکز کو ان معیارات کے بارے میں مشورہ دینے کے لیے ان کی مقامی کمیونٹی کا ایک متنوع، کثیر الثقافتی مشاورتی کونسل کا نمائندہ ہونا چاہیے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ کوئی بھی خدمت سے محروم نہ ہو کیونکہ معیار کو تبدیل کیا گیا تھا یا وہ کسی دوسرے علاقائی مرکز میں چلے جاتے ہیں۔ یہ قواعد کسی بھی ایسی خدمات تک رسائی کو نہیں روکیں گے جو ایک فرد کو حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہئے۔
- یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز عملے کو سروس کی اجازت کے معیارات پر تربیت فراہم کرتے ہیں۔
- خدمت کی اجازت کے تمام معیارات کا جائزہ لیں۔ ان میں سے کچھ اصول منصفانہ نہیں ہیں اور انہیں طے کیا جانا چاہیے۔ جب ریاست گیر معیارات ہوں تو دیگر کو طے کیا جا سکتا ہے۔ وہ قواعد جن کو ابھی طے کیا جانا چاہیے وہ ان معیارات کے بارے میں بات کر سکتے ہیں جو گھر میں رہنے والے لوگوں کے لیے آزادانہ زندگی کی مہارتیں نہیں دیتے ہیں۔ دوسرے قواعد جو اب طے کیے جانے چاہئیں وہ علاقائی مرکز کے بارے میں ہیں جو بچوں کے لیے نقل و حمل کے لیے ادائیگی نہیں کرتے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ والدین کو یہ کرنا چاہیے۔
- علاقائی مراکز کو نوٹسز آف ایکشنز (ان کو بعض اوقات "سروس انکار" بھی کہا جاتا ہے) اور ایپلوں کے لیے واضح، مستقل اور شفاف عمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کو کسی فرد کے IPP میں شامل کیا جانا چاہیے۔

4. اس بات کو یقینی بنائیں کہ خدمت کرنے والے لوگوں کو ایپلوں اور شکایات کے ساتھ معاوضے کی امداد مل سکتی ہو۔ DDS کو ایک منصفانہ، شفاف نظام اور عمل بنانا چاہیے تاکہ لوگوں کو ایپلوں اور شکایات کے لیے معاوضہ اور مدد مل سکے۔ اس قسم کے معاوضے کو بعض اوقات "معاوضہ نقصانات" کہا جاتا ہے۔ نظام کو تفاوت کو تسلیم کرنا چاہیے اور اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ نتائج مساوی ہوں۔ نظام اور عمل کو علاقائی مراکز بھی رکھنے چاہئیں، اور دکاندار جوابدہ ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ:

- جب لوگ ایپل یا شکایت دائر کرتے ہیں اور جیت جاتے ہیں، تو انہیں اضافی خدمات یا اضافی خدمات کے لیے فنڈنگ حاصل کرنے کے قابل ہونا چاہیے، تاکہ ان کی کمی کو پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے جو کھویا اسے پورا کرنے سے نظام میں اعتماد پیدا کرنے میں مدد ملے گی۔
- کوئی اضافی خدمات یا فنڈنگ کسی شخص کی انفرادی ضروریات پر مبنی ہونی چاہیے۔ اس میں کچھ لچک بھی ہونی چاہیے کہ فرد کو کتنی دیر تک اضافی خدمات استعمال کرنی ہیں۔

- لوگوں کو ضرورت پڑنے پر مزید مدد ملنی چاہیے تاکہ وہ عدالت میں سماعت کے خراب فیصلوں کی اپیل کر سکیں۔ اگر فرد اپنا عدالتی مقدمہ جیت جاتا ہے تو DDS یا علاقائی مرکز کو فرد کے وکیل کی لاگت کو پورا کرنا چاہیے۔
- لوگوں کو انتقامی کارروائیوں سے بھی بچایا جانا چاہیے تاکہ وہ اپیل یا شکایت کرتے وقت خود کو محفوظ محسوس کریں۔
- DDS کو ان دوسرے نظاموں کو دیکھنا چاہیے جو یہ اچھی طرح کرتے ہیں، جیسے کہ خصوصی تعلیم۔
- ایکوٹی کمیٹی کو بھی نظام کی حمایت کرنی چاہیے۔ اس کمیٹی کو یہ یقینی بنانا چاہیے کہ نظام تفاوت کو کم کرے۔ اسے یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ کسی کے پاس بھی کوشش کرنے اور معاوضہ کے نقصانات حاصل کرنے کا مناسب موقع ہو۔
- اس سفارش میں کسی بھی چیز کو IPP ٹیم کو اس بات سے اتفاق کرنے سے نہیں روکنا چاہئے کہ کسی شخص کو وہ خدمات نہیں ملی ہیں جن کی اسے ضرورت ہے۔ اسے IPP ٹیم کو رضاکارانہ طور پر اضافی خدمات فراہم کرنے پر راضی ہونے سے بھی نہیں روکنا چاہیے تاکہ ان کی کھوئی ہوئی چیزوں کو پورا کرنے میں ان کی مدد کی جا سکے۔

5. **وینڈرائزیشن کے عمل کو بہتر بنائیں۔** DDS کو وینڈرائزیشن کے عمل کو بہتر بنانا چاہیے اور سروس فراہم کرنے والوں اور دکانداروں تک رسائی کو بہتر بنانا چاہیے تاکہ انہیں ہر کسی کے لیے زیادہ قابل رسائی بنایا جا سکے۔ وینڈرائزیشن وہ عمل ہے جہاں علاقائی مراکز خدمات فراہم کرنے کے لیے فراہم کنندگان اور دیگر کے ساتھ معاہدہ کرتے ہیں۔ DDS کو وینڈرائزیشن کے عمل کو بہتر بنانا چاہیے تاکہ:

- تمام علاقائی مراکز میں وینڈر کی درخواست کے عمل کو ہموار کرنا۔ کسی وینڈر کو ایک علاقائی مرکز سے منظوری مل جانے پر، دوسرے تمام علاقائی مراکز کو اس وینڈر کو قبول کرنا چاہیے۔
- مختلف علاقوں، خاص طور پر دیہی علاقوں اور مختلف آبادیوں کے لیے مختلف ضروریات کو پورا کرنا۔
- ٹائٹل 17 وینڈرائزیشن کے قوانین کا جائزہ لینا اور اپ ڈیٹ کرنا۔
- وینڈرائزیشن کے معیارات اور عمل کو مزید شفاف بنانا۔
- وینڈرائزیشن کو تیز کرنا اور "تاخیر سے انکار" کے طریقوں کو ختم کرنا۔
- دکانداروں کی کمی کی نشاندہی کرنا اور ان کو کم کرنے کے منصوبے بنانا۔
- آزاد سہولت کاروں اور غیر منافع بخش کارپوریشنوں کے لیے وینڈر بننا آسان بنانا۔ ان رکاوٹوں کو ہٹا کر اور ان کے لیے زیادہ لچکدار عمل کے ذریعے کیا جا سکتا ہے۔ وینڈروں کو راغب کرنے کے لیے زیادہ لچکدار عمل کا مطلب یہ نہیں ہونا چاہیے کہ وینڈر کے معیار کے لیے معیارات اور توقعات کم ہیں۔

- اس بات کو یقینی بنانا کہ دکانداروں اور ان کے عملے کے پس منظر کی جانچ پڑتال ہو اور یہ کہ بدسلوکی کرنے والے لوگوں اور دکانداروں کو ہٹانے کے طریقے موجود ہیں۔

- وینڈرائزیشن کے عمل میں عملے کو تربیت دینے کے لیے علاقائی مراکز کی ضرورت ہے۔
  - وینڈرائزیشن کے عمل کے بارے میں معلوماتی سیشن کی میزبانی کرنے کے لیے علاقائی مراکز کی ضرورت ہے۔
6. **احتساب کے لیے نتائج کے اقدامات کا استعمال کریں۔** DDS کو انفرادی، علاقائی مرکز اور نظام گیر سطح پر واضح کارکردگی، معیار، جوابدہی اور نتائج کے اقدامات بنانے چاہئیں۔ تمام اقدامات کرنا چاہئے:
- ایسے معیارات شامل کریں جو دکانداروں، علاقائی مراکز اور DDS کو جوابدہ رکھنے میں مدد کر سکتے ہیں۔
  - دیگر محکموں اور ایجنسیوں کے ساتھ ہم آہنگی کے ذریعے احتساب کو شامل کریں۔
  - اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کے نتیجے میں ایسے غیر ارادی نتائج نہ ہوں جو DD/I والے لوگوں کے لیے حالات کو مزید خراب کر دیتے ہیں، خاص طور پر وہ لوگ جن کی زیادہ شدید ضرورت ہے۔
  - ایسے اقدامات شامل کریں جو خدمت کرنے والے لوگوں اور خاندانوں کے خلاف بدسلوکی، بدسلوکی اور امتیازی سلوک کو روکیں۔
  - وفاقی اور ریاستی قانونی تقاضوں اور انسانی حقوق کے اصولوں کو پورا کریں۔ ان ضروریات کو علاقائی مراکز اور دکانداروں کے ساتھ شیئر کیا جانا چاہیے۔
  - کسی بھی نئے ریاست گیر IT نظام میں پیمائش اور ٹریک کیا جائے جو DDS تیار کرتا ہے۔
  - تحقیق کے لیے دیگر اہم ریاستی ڈیٹا سیٹس کے ساتھ لنک کریں۔
- نتائج کے اقدامات کی ایک مثال "جامع اور لچکدار تعلیم" کی سفارش میں عوامی تعلیمی نظام کے لیے جوابدہی کے اقدامات ہوں گے۔
7. **اچھے نتائج کو انعام دیں۔** DDS کو اچھی کارکردگی کے لیے ترقیاتی خدمات فراہم کرنے والوں اور علاقائی مراکز کو ادائیگی کرنی چاہیے جو افراد اور نظاموں کے نتائج کو بہتر بناتی ہے۔ یہ ترغیبی ادائیگی بنیادی شرحوں کے علاوہ ہونی چاہیے جو کافی زیادہ ہیں۔ اس کا مطلب ہے DDS کو چاہئے کہ:
- اب معلومات حاصل کریں۔ موجودہ ترغیبی پروگرام ماڈلز کے ساتھ کیا کام کر رہا ہے (یا کام نہیں کر رہا ہے)۔ مثال کے طور پر، موجودہ DDS اقدامات جیسے کوالٹی انسینٹیو پروگرام<sup>14</sup>۔
  - اس کے ایک حصے میں اچھی اور بری کارکردگی اور نتائج کی طرح نظر آنے کی بہتر تعریفیں تیار کرنا شامل ہونا چاہیے۔
  - اس معلومات کو ڈیزائن کرنے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے کہ اچھے نتائج کی ادائیگی کیسے کی جائے گی۔

<sup>14</sup> کوالٹی انسینٹیو پروگرام کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://www.dds.ca.gov/rc/vendor-provider/quality-incentive-program/>)

- اس بات کو یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز اور فراہم کنندگان کے لیے اچھی کارکردگی کے لیے ترغیبات ادا کرنے کے لیے فنڈنگ موجود ہو جو ملازمت کے لیے مطلوبہ حد سے زیادہ ہے۔ کارکردگی کو انعام دیا جانا چاہئے اگر یہ تمام اہم شعبوں میں بہت اچھا ہے۔ لیکن اگر یہ بعض علاقوں میں بہت اچھا اور بعض میں برا ہے تو اسے اجر نہیں دینا چاہئے۔
- یقینی بنائیں کہ متنوع افراد، خاندانوں اور دیگر اسٹیک ہولڈروں کے ان پٹ کو یہ فیصلہ کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے کہ اہداف کیا ہونے چاہئیں اور اچھی کارکردگی کیسی نظر آتی ہے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ خدمات تک رسائی میں مشکل وقت رکھنے والے لوگوں کے گروپ نتائج کے معیارات اور ترغیبی پروگرام کے اہداف کے بارے میں جاری معلومات فراہم کرنے کے قابل ہوں۔ DDS کو ہر علاقائی مرکز، SCDD اور دیگر کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ متنوع گروپوں کی شناخت میں مدد مل سکے۔ ان گروپوں میں درج ذیل شامل ہیں:
  - پیچیدہ ضروریات والے لوگ
  - متعدد معذور افراد
  - وہ لوگ جو دیہی علاقوں میں رہتے ہیں
  - ان کمیونٹیز کے لوگ جنہیں تاریخی طور پر امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا ہے
  - وہ لوگ جو انگریزی کے علاوہ کوئی دوسری زبان بولتے ہیں
- اس سے یہ یقینی بنانے میں مدد ملے گی کہ اچھی کارکردگی کے اہداف اور معیارات مساوی ہیں۔ اس سے یہ یقینی بنانے میں بھی مدد ملے گی کہ اہداف اور معیار زندگی کے معیار یا خدمات کی فراہمی پر غیر ارادی منفی اثرات مرتب نہیں کرتے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ متنوع گروپ خراب کارکردگی اور برے نتائج کی وضاحت میں بھی مدد کرتے ہیں جو مناسب ہونے پر نتائج اور اصلاحی اقدامات کے لیے استعمال کیے جائیں گے۔
- یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز اور خدمات فراہم کرنے والے جانتے ہوں کہ مراعات حاصل کرنے کے لیے ان سے کارکردگی کے کن معیارات پر پورا اترنے کی توقع کی جاتی ہے۔ اس میں احتساب اور نتائج کی پیمائش کے اہداف شامل ہونے چاہئیں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ جب علاقائی مراکز اور فراہم کنندگان معیارات اور اہداف سے اوپر اور آگے بڑھتے ہیں تو انہیں انعام دیا جاتا ہے۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ اگر وہ بنیادی کارکردگی کے معیار پر پورا نہیں اترتے ہیں تو انہیں اصلاحی کارروائیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ احتساب کی کوششوں کے نتیجے میں خدمت کرنے والے لوگوں کے برے نتائج برآمد نہ ہوں۔ اس کا مطلب یہ بھی ہے کہ یہ یقینی بنانا ہے کہ پیسہ ترقیاتی خدمات کے نظام کو نہیں چھوڑتا ہو۔ ایسی ترغیبات تیار کریں جن سے DPS کو فائدہ ہو تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ فراہم کنندگان مخصوص آبادیوں کا اچھی طرح خیال رکھتے ہیں جن کے لیے خدمات تک رسائی میں مشکل وقت ہو سکتا ہے۔

- دکانداروں کے لیے ایسے مراعات پیدا کریں تاکہ ان کے ملازمین کو براہ راست انعام دیا جا سکے۔
  - علاقائی مرکز کے ملازمین کے لیے غیر مالی مراعات فراہم کرنے کے طریقوں کے بارے میں سوچیں جو خدمات انجام دینے والے افراد کے اہداف سے ہم آہنگ ہوں۔
  - فراہم کنندگان اور علاقائی مراکز کی چھان بین کریں جب کارکردگی مسلسل خراب ہو یا جب غلط سلوک کی اطلاع ہو۔ صحیح اعلیٰ معیار کے نتائج کی ادائیگی کے لیے علاقائی مرکز کے معاہدوں کو اپ ڈیٹ کریں۔
  - اس بات کو یقینی بنائیں کہ اعلیٰ معیار کے نتائج کی نشاندہی کرنے کے لیے درکار تمام ڈیٹا کو جمع کیا جا سکتا ہے اور ادائیگی، تحقیق اور جوابدہی کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کسی نتیجے کی حوصلہ افزائی کے لیے ترغیبات کے استعمال کی ایک مثال "I/DD" والے لوگوں کو کرائے پر دینے کی حوصلہ افزائی کے لیے مراعات کا استعمال کریں" کی سفارش ہوگی۔
8. **احتساب کے لیے معاہدوں کا استعمال کریں۔** DDS کو علاقائی مراکز کے ساتھ ان کے معاہدوں کا جائزہ لینا اور اپ ڈیٹ کرنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ وہ ہر اس شخص کے لیے اعلیٰ معیار کی خدمات اور نتائج فراہم کرتے ہیں جن کی وہ خدمت کرتی ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ:
- مقننہ کو جائزہ لینا چاہیے اور تجویز کرنا چاہیے کہ آیا علاقائی مراکز کے ساتھ DDS کے معاہدوں کو بہتر کرنے کے طریقے موجود ہیں۔ سفارشات میں اس بارے میں بات کرنی چاہیے کہ آیا DDS کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے زیادہ طاقت کی ضرورت ہے کہ علاقائی مراکز اچھا کام کریں۔
  - جب DDS علاقائی مرکز کے معاہدوں کو اپ ڈیٹ کرتا ہے تو افراد، خاندان، علاقائی مراکز اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کو اپنے خیالات فراہم کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔ علاقائی مرکز کی کارکردگی کے معاہدوں کو اپ ڈیٹ کرتے وقت DDS کو اسٹیک ہولڈر کا ان پٹ بھی ملنا چاہیے۔ علاقائی مرکز کی کارکردگی کے معاہدے مالی ترغیبات اور اہداف کے بارے میں بات کرتے ہیں جو علاقائی مراکز کو پورا کرنا چاہیے۔
  - DDS کو یہ یقینی بنانے کے لیے ایک عمل اور معیار بنانا چاہیے کہ علاقائی مراکز اعلیٰ معیار کی خدمات اور نتائج فراہم کر رہے ہوں۔ DDS کو علاقائی مراکز کو معیارات پر پورا اترنے کے لیے ادائیگی کرنی چاہیے اور جب وہ ایسا نہیں کرتے ہیں تو اس کے نتائج برآمد ہوں گے۔
  - DDS کو یقینی بنانا چاہیے کہ علاقائی مراکز کے لیے جرمانے کم خدمات کی دستیابی کا باعث نہ بنیں۔ DDS کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ نظام کے ذریعے پیش کیے جانے والے لوگوں کے لیے کوئی غیر ارادی نتائج نہ ہوں۔
  - DDS کو یہ یقینی بنانے کے لیے زیادہ باقاعدگی سے چیک کرنا چاہیے کہ علاقائی مراکز وہی کر رہے ہیں جو انہیں کرنا ہو۔ ان کو آڈٹ کہتے ہیں۔
  - DDS کو یقینی بنانا چاہیے کہ علاقائی مراکز کو اپنے وینڈر کنٹریکٹوں میں ایسے تقاضے ہیں جو اس بارے میں بات کرتے ہیں کہ کس طرح وینڈروں کو اعلیٰ معیار کی خدمات اور نتائج فراہم کرنا چاہیے۔

9. کنزیومر ایڈوائزری کمیٹیوں (CAC) کو مضبوط بنائیں۔ DDS اور علاقائی مراکز کو CAC کے کردار کو مضبوط بنانا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ خدمت کرنے والے لوگوں کا نظام کی نگرانی میں مضبوط کردار ہے۔ CAC کو علاقائی مرکز کی سطح اور ریاست گیر سطح پر ترقیاتی خدمات میں بہتری لانے میں مرکزی کردار ادا کرنا چاہیے۔ ان توقعات کی عکاسی کے لیے لینٹر مین ایکٹ میں ترمیم کی جانی چاہیے۔ DDS کو مندرجہ ذیل طریقوں سے CAC کے کردار کو مضبوط کرنے کے لیے علاقائی مراکز کے ساتھ کام کرنا چاہیے:

- ہر علاقائی مرکز کو CAC کا ہونا ضروری ہے۔
- لینٹر مین ایکٹ فی الحال کہتا ہے کہ علاقائی مراکز میں CAC "ہو سکتا ہے"۔ اس اختیار کو ضرورت کے مطابق تبدیل کیا جانا چاہیے۔
- علاقائی مرکز CAC کو ماہانہ میٹنگ کرنی چاہیے۔
- تمام لوگوں کو CAC میٹنگوں میں شرکت کے لیے مدعو کیا جانا چاہیے۔
- CAC کے افسران کا انتخاب ان لوگوں کے ذریعے کیا جانا چاہیے جو سالانہ انتخابی اجلاس میں پیش کیے جائیں۔
- CAC کا کردار درج ذیل ہونا چاہیے:
  - لوگوں کی خدمت کے تجربات کا اشتراک کرنے کے لئے۔
  - درج ذیل کے بارے میں سفارشات کرنے کے لیے:
    - شخصی مرکز خدمات اور سروس کوآرڈینیشن۔
    - نظامی امتیاز اور قابلیت کو کیسے ختم کیا جائے؟
  - علاقائی سینٹر بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ہر میٹنگ میں ترقیاتی خدمات اور سروس کوآرڈینیشن کو بہتر بنانے کے لیے سفارشات پیش کرنا۔
  - ان سرگرمیوں کی نشاندہی کرنا اور ان کی منصوبہ بندی کرنا جو علاقائی مرکز کے ذریعے لوگوں کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔ ان سرگرمیوں میں تربیت اور معلومات کے مواقع شامل ہو سکتے ہیں۔
- علاقائی مرکز کو CAC کی مدد کرنی چاہیے بذریعہ:
  - CAC کو سفارشات کی تیاری اور پیش کرنے میں معاونت فراہم کرنا۔ CAC کے پاس سہولت کاروں کے لیے انتخاب کرنے کے اختیارات ہونے چاہئیں۔
  - CAC کی ترقی اور اس کی کوششوں کو برقرار رکھنے میں مدد کے لیے کافی وسائل اور مہارت فراہم کرنا۔

- خیالات اور شکایات کا اشتراک کرنے کے لیے CAC کو مدد فراہم کرنا۔ علاقائی مرکز کو CAC کو ان پٹ شیئر کرنے کے لیے ایک محفوظ اور خوش آئند جگہ فراہم کرنی چاہیے۔
  - سفارشات پر ایک رپورٹ ہر علاقائی مرکز کے ذریعہ مرتب کی جانی چاہئے اور DDS CAC کو بھیجی جانی چاہئے۔ رپورٹ کو ہر علاقائی مرکز کی ویب سائٹ پر "شفافیت" کے تحت بھی پوسٹ کیا جانا چاہیے۔
  - DDS CAC کو چاہئے کہ:
    - ہر علاقائی مرکز کے CAC کی کرسیوں پر مشتمل ہوں یا ان کی غیر موجودگی میں کرسی کے نامزد کردہ۔
    - نظامی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے DDS کو مشورہ دینے کے لیے سہ ماہی ملاقات کریں:
      - سروس کو آرڈینیشن اور ترسیل کو بہتر بنائیں۔
      - نظامی امتیاز اور قابلیت کو ختم کریں۔
  - DDS CAC کے ہر رکن کو اس فرد کی طرف سے تعاون کیا جانا چاہئے جو علاقائی مرکز CAC پر اس فرد کی حمایت کرتا ہے۔
  - DDS CAC کی سفارشات کی ایک رپورٹ DDS کے ذریعہ مرتب کی جانی چاہئے اور DDS کی ویب سائٹ پر "شفافیت" کے تحت پوسٹ کی جانی چاہئے۔
  - DDS CAC کو لینٹر مین ایکٹ اور/یا محکمانہ پالیسی کے ذریعے بل آف رائٹس میں اپ ڈیٹس اور تبدیلیوں کے لیے سفارشات پیش کرنی چاہئیں۔
10. علاقائی مرکز اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی کارکردگی کی نگرانی کے لیے ریجنل سینٹر گورننگ بورڈز کی مدد کریں۔ DDS کو علاقائی مراکز کے ساتھ کام کرنا چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ علاقائی مرکز کے گورننگ بورڈز کو تعاون حاصل ہے۔ اس سے گورننگ بورڈز علاقائی مرکز اور ایگزیکٹو ڈائریکٹر کی کارکردگی کی موثر اور آزاد نگرانی فراہم کر سکیں گے۔ گورننگ بورڈز کو مضبوط کرنے کے لیے، DDS کو مندرجہ ذیل کے لیے عمل کو بہتر بنانا چاہیے:
- گورننگ بورڈ کے ارکان کی بھرتی اور نامزدگی۔
    - بورڈ کی تقرریوں کا عمل شفاف ہونا ضروری ہے۔ اس میں نامزدگی اور ووٹنگ کا عمل شامل ہے۔ یہ عمل ہر اس شخص کے لیے قابل رسائی اور سمجھنے میں آسان ہونا چاہیے جو حصہ لینا چاہتا ہے۔
    - یہ عمل واضح اور علاقائی مراکز کے بورڈز سے متعلق مواد میں تلاش کرنا آسان ہونا چاہیے۔ مثال کے طور پر، ان کی ویب سائٹس پر۔
    - اس عمل کے بارے میں معلومات کو واضح طور پر خود وکیلوں، خاندان کے اراکین اور کمیونٹی کے اراکین کو شرکت کے لیے حوصلہ افزائی کرنی چاہیے۔

- گورننگ بورڈ اور درخواست کے عمل کے بارے میں معلومات علاقائی مرکز اور/یا ان کے خاندان کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے ہر فرد کو دستیاب ہونی چاہئے۔
- بورڈ کی نامزدگی کرنے والی کمیٹی کو وسیع تر کمیونٹی سے دلچسپی اور نامزدگیوں کو رسائی کے ذریعے طلب کرنا چاہیے۔
- کمیونٹی سے بورڈ ممبر کی نامزدگی، بھرتی اور انتخاب میں مدد طلب کی جانی چاہیے۔
- کمیٹی کو بورڈ ممبر امیدواروں کا انٹرویو کرنا چاہیے۔ پھر کمیٹی انتخابات کے لیے گورننگ بورڈ کو سفارشات پیش کرے۔
- نامزدگی کے عمل کو کسی فرد کے لیے "منزل سے" نامزد کیے جانے کے لیے قواعد بھی قائم کرنے چاہییں۔
- اس کا مطلب یہ ہے کہ بورڈ میٹنگ کے دوران کسی شخص کو بورڈ کے امیدوار کے طور پر نامزد کیا جا سکتا ہے۔ اس کے لیے بورڈ کے ایک رکن کو اجلاس میں کسی فرد کو نامزد کرنے کی ضرورت ہوگی اور بورڈ کا دوسرا رکن بھی اس نامزدگی کے لیے حمایت کا اظہار کرے گا۔
- علاقائی CAC کے چیئر اور وائس چیئر کو گورننگ بورڈ میں بیٹھنے یا ان کے لیے بورڈ میں بیٹھنے کے لیے کسی کو منتخب کرنے کا اختیار دیا جانا چاہیے۔
- اس میں لوگوں کو ان کے لیے بورڈ پر بیٹھنے کے لیے کسی کو تلاش کرنے میں مدد کرنے کے لیے تعاون شامل ہونا چاہیے۔
- علاقائی مرکز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹروں، عملے اور دکانداروں کو بورڈ کے اراکین کے انتخاب میں ووٹ ڈالنے، یا ووٹوں کو متاثر کرنے سے منع کیا جانا چاہیے۔
- بورڈ کی موثر تربیت اور مدد فراہم کرنا۔
- DDS کو تمام علاقائی مرکز کے گورننگ بورڈوں کے لیے بورڈ ممبر کی تربیت فراہم کرنی چاہیے۔ DDS کو ریاست کی نامزد کردہ "تحفظ اور وکالت ایجنسی" اور ریاستی کونسل برائے ترقیاتی معذوری کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔
- تربیت کو کمیونٹی کے ان پٹ کے ساتھ تیار کیا جانا چاہئے، بشمول افراد اور خاندان کے افراد۔
- DDS کو بورڈ ممبر کی مستقل تربیت فراہم کرنی چاہیے اور اس کی ضرورت ہے۔
- DDS کی جانب سے بورڈ کے ممبر کی عالمگیر تربیت کے علاوہ، علاقائی مراکز میں ایسی تربیت فراہم کرنے کے لیے لچک ہونی چاہیے جو ان کی مقامی ضروریات کے لیے مخصوص ہوں۔
- اس میں رسائی کے لیے تربیت اور ان کی منفرد کمیونٹی سے متنوع نمائندگی کو بھرتی کرنا شامل ہونا چاہیے۔

- تربیت میں کمیونٹی کی آواز کو شامل کرنے اور اس کی نمائندگی کرنے کی اہمیت شامل ہونی چاہیے۔
- کمیونٹی کے ان ارکان کو تربیت اور معلومات فراہم کی جانی چاہئیں جو بورڈ کی ذمہ داریوں اور بورڈ کے انتظام کے طریقہ کار کو بہتر طور پر سمجھنا چاہتے ہیں۔
- اس سے کمیونٹی ممبران کو بورڈ میں پوزیشن حاصل کرنے کی ترغیب دینے میں مدد ملے گی۔ بورڈ کو سالانہ تربیت فراہم کی جائے۔
- DDS کو صارفین اور فیملی بورڈ ممبران کے لیے بورڈ میٹنگوں میں مضامین اور ووٹوں کو بامعنی طور پر حصہ لینے اور سمجھنے کی صلاحیت کے بارے میں سروے کر کے اور ٹریننگ میں بہتری لانے اور اضافی مدد فراہم کرنے کو یقینی بنانے کے لیے سروے کے تاثرات کا استعمال کرتے ہوئے مناسب اور مناسب مدد کو یقینی بنانا چاہیے۔
- ریجنل سنٹر بورڈوں پر بیٹھنے والے صارفین اور فیملی ممبران کے لیے سہولت کو بہتر بنائیں جو آزاد حامیوں کا استعمال کرتے ہوئے بورڈ کے ممبران کو عملے پر کم انحصار کرتے ہیں۔
- بورڈ کے ارکان اور ان کے خاندانوں کی حفاظت۔
- DDS کو بورڈ کے اراکین کو انتقامی کارروائیوں سے بچانے کے لیے پالیسیوں پر نظر ثانی کرنی چاہیے۔ DDS کو بورڈ کے ممبران کے لیے شکایات کے طریقہ کار کا بھی جائزہ لینا چاہیے جنہیں خدشات، شکایات یا سوالات ہیں۔ اس جائزے کی بنیاد پر، DDS کو ضرورت کے مطابق بہتری لانی چاہیے۔
- گورننگ بورڈ کے اراکین کو چھ سال کی مدت پوری کرنی چاہیے اور دوبارہ بورڈ کے لیے انتخاب لڑنے کے اہل ہونے سے پہلے انہیں پانچ سال کے لیے بورڈ سے الگ ہونا چاہیے۔ اس سے کمیونٹی ممبران کے لیے بورڈ میں خدمات انجام دینے کے مزید مواقع پیدا ہوں گے۔
- دیگر معاونت اور تحفظات۔
- DDS کو علاقائی مرکز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر کے معاوضے پر گورننگ بورڈ کے لیے رہنما خطوط قائم کرنے چاہییں۔
- DDS کو ایک معروضی درجہ بندی کا نظام تیار کر کے یا فیصلہ سازی میں غور کرنے کے لیے معیارات کے سیٹ کے ذریعے بڑے معاہدوں کے جائزے میں بورڈ کی مدد کرنی چاہیے۔
- یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز DDS اور ریاست کیلیفورنیا کے ساتھ اپنے معاہدے کے لیے جوابدہ ہوں نہ کہ باہر کی تنظیموں یا تجارتی انجمنوں کے لیے۔
- بورڈوں کو خدمت فراہم کرنے والے کے خلاف کافی ثبوت کے ساتھ شکایات کے بارے میں مطلع کرنے کی ضرورت ہے اس سے پہلے کہ بورڈ اس فراہم کنندہ کے معاہدے کو منظور کرنے، تجدید کرنے یا انکار کرنے کے لیے ووٹ لے۔ ان شکایات میں بدسلوکی، بدسلوکی، یا لاپرواہی سے چوٹ یا موت شامل ہو گی۔

11. یقینی بنائیں کہ علاقائی مرکز کے گورننگ بورڈ کے اجلاس شفاف ہوں۔ DDS کو علاقائی مراکز کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنانا چاہیے کہ گورننگ بورڈ کے اجلاسوں میں مکمل شفافیت ہو۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ گورننگ بورڈ کے اجلاسوں کو ان کے فیصلوں پر عوامی تبصرے کی حمایت کرنی چاہیے۔ عوامی تبصرے کی حمایت کرنے کے لیے، DDS اور علاقائی مراکز کو یقینی بنانا چاہیے کہ عوام کو:

- میٹنگوں سے پہلے میٹنگ کے مواد تک کافی رسائی ہو
- میٹنگ کے دوران ایجنڈے میں نہ ہونے والی چیزوں کے بارے میں اور میٹنگ میں لیے گئے ووٹوں سے پہلے عوامی رائے دینے کے لیے کافی وقت ہو
- دور سے اجلاسوں میں شرکت کرنے کے قابل ہو
- لینٹرمین ایکٹ میں ترمیم کر کے یا DDS ہدایت کے ذریعے درج ذیل تقاضے قائم کیے جائیں۔ ان تقاضوں کی نگرانی اور نفاذ DDS کے ذریعے کیا جانا چاہیے:
- بورڈ کی میٹنگ میں پیش کی جانے والی تمام معلومات کو اس میٹنگ سے کم از کم سات دن پہلے علاقائی مرکز کی ویب سائٹ پر رکھا جانا چاہیے۔ DDS کو مانیٹر کرنا چاہیے کہ آیا اس پروویژن کی پیروی کی جاتی ہے اور علاقائی مرکز اور عوام کو خبردار کرنا چاہیے جب یہ نہیں ہے۔
- اگر کسی میٹنگ میں زیر بحث آنے والی معلومات کو اس میٹنگ سے کم از کم سات دن پہلے عوام کو فراہم نہیں کیا جاتا ہے، تو اس معلومات سے متعلق کسی بھی ووٹ کو کالعدم تصور کیا جانا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ ووٹ شمار نہیں ہوں گے۔
- ہر بورڈ میٹنگ میں عوام کے تبصروں کے لیے کم از کم 30 منٹ کا وقت دیا جانا چاہیے۔ اس میٹنگ کے شروع ہونے سے پہلے یا میٹنگ کے اختتام پر ہو سکتا ہے۔ اس سے عوام کو ان مسائل کو سامنے لانے کا موقع ملے گا جو ایجنڈے میں نہیں ہیں۔ بورڈوں کو نیک نیتی سے کوشش کرنی چاہیے کہ عوام کے ہر وہ رکن جو تبصرہ کرنا چاہتا ہے اسے ایسا کرنے کے قابل بنائے۔
- ہر عوامی تبصرے کے لیے وقت کی حد کا فیصلہ بورڈ کے ذریعے ایک عوامی اجلاس میں کیا جانا چاہیے۔ علاقائی مرکز کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے لوگوں کو عوامی رائے دینے کے لئے مزید وقت دیا جانا چاہیے۔
- بورڈ کے ذریعہ ہر ووٹ سے پہلے عوامی تبصرے کی مدت درکار ہونی چاہیے۔ بورڈ کو معلومات کے ساتھ پیش کیا جانا چاہیے اور اس پر بحث ہونی چاہیے۔ پھر ووٹ سے پہلے عوام کو بورڈ کے سامنے اس مسئلے پر رائے دینے کا موقع دیا جائے۔ بورڈ اس مسئلے پر ووٹ دیتے وقت عوامی رائے پر مدنظر رکھ سکتا ہے۔
- اگر کوئی عوامی تبصرہ کیا جاتا ہے جس کے لیے ایکشن آئٹم کی ضرورت ہوتی ہے، تو بورڈ کی طرف سے مندرجہ ذیل بورڈ میٹنگ میں یا ایک مخصوص وقت کے اندر جواب فراہم کیا جانا چاہیے۔
- بورڈز کی حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے کہ وہ اپنی بورڈ میٹنگوں کو عملی طور پر یا ایک ہائبرڈ کے طور پر پیش کریں تاکہ عوامی شرکت کی حوصلہ افزائی کی جا سکے۔

- بورڈ میٹنگوں کے لیے جو آن لائن یا ہائبرڈ میٹنگ کے طور پر منعقد ہوتی ہیں، عوامی تبصرے کی مدت کے دوران چیٹ کم از کم کھلی ہونی چاہیے۔ یہ ان لوگوں کو ایڈجسٹ کرے گا جو زبانی طور پر اپنا تبصرہ فراہم کرنے سے قاصر ہیں یا تیار نہیں ہیں۔

### یقینی بنائیں کہ DDS سسٹم شفاف ہو۔

سسٹم کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے لوگوں کو اس بارے میں واضح معلومات کی ضرورت ہوتی ہے کہ کیا توقع کی جائے۔ اس سے I/DD والے لوگوں اور ان کے اہل خانہ کو اپنی زندگیوں میں انتخاب اور کنٹرول حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے۔

اس سے انہیں یہ جاننے میں بھی مدد ملتی ہے کہ جب چیزیں نہیں ہو رہی ہیں کہ انہیں کیسے کرنا چاہیے، تاکہ وہ مدد کے لیے پہنچ سکیں۔ یہ سفارشات علاقائی مراکز سمیت DDS نظام کو مزید شفاف بنانے پر مرکوز ہیں۔

1. **یقینی بنائیں کہ علاقائی مراکز کی معلومات شفاف اور قابل رسائی ہو۔** DDS اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ علاقائی مراکز کی طرف سے لوگوں کے ساتھ جو معلومات شیئر کی جاتی ہوں وہ قابل رسائی اور شفاف ہیں۔ علاقائی مرکز کے عملے کو لوگوں کی مواصلاتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے جوابدہ ہونا چاہیے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ علاقائی مراکز اور عملہ شفاف اور قابل رسائی طریقے سے معلومات فراہم کر رہے ہوں:

- علاقائی مرکز کے عملے کو ان لوگوں سے پوچھنا چاہیے جو ان کی مواصلات کی ضروریات کو پورا کرنے کے بہترین طریقے کے بارے میں خدمت کر رہے ہیں۔
- معلومات ہر وقت خدمت کرنے والے لوگوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے قابل رسائی ہونی چاہیے۔ اس معلومات میں کم از کم درج ذیل شامل ہونا چاہیے:

– خدمات تک کیسے رسائی حاصل کی جائے

– خدمات اور معاونتیں ضروریات کو کیسے پورا کر سکتی ہیں

– خدمات کے لیے اہلیت

– انکار کی وجوہات

– تبدیلیاں اور اپ ڈیٹس (وہ ہونے سے پہلے)

– لوگوں کے حقوق کی خدمت کی

– خدمات اور خدمات فراہم کرنے والوں کے لیے کردار اور ذمہ داریاں

خدمات انجام دینے والے لوگوں اور ان کے اہل خانہ تک رسائی کے لیے، معلومات کی ضرورت ہے:

- زیادہ شفاف اور دستیاب رہیں۔

- متعدد طریقوں سے اور متعدد بار فراہم کیا جائے۔ قابل رسائی طریقوں میں پرنٹ ایبل ورژن، ویڈیو، وائس ریکارڈنگ، ایک پر ایک، میل، گرافکس کے ساتھ/ گرافکس کے بغیر اور قابل رسائی فونٹس کا استعمال شامل ہیں۔
  - بغیر کسی فیصلے کے شیئر کیا جائے جب کوئی شخص اس معلومات کے بارے میں پوچھے جو پہلے شیئر کی گئی ہے۔
  - تلاش کرنے یا تلاش کرنے کی طرح رسائی حاصل کرنا آسان ہو۔ معلومات کی درخواست کرنے یا تلاش کرنے کے لیے، مطلوبہ معلومات حاصل کرنے کے لیے ایک تلاش یا آسان طریقہ ہونا چاہیے اور یہ معلوم کرنا چاہیے کہ اس معلومات کو حاصل کرنے کے لیے کہاں جانا ہے۔
  - حسی اختلافات کا حساب لگائیں، جیسے رنگ کی حساسیت یا تصاویر کی تعداد۔
  - اس بات کا حساب لگائیں کہ لوگ معلومات پر کیسے عمل کرتے ہیں، جیسے چیزوں کو لفظی طور پر لینا۔
  - ہدایات واضح کریں۔ مثال کے طور پر، اگر کسی فارم کو نیلے یا کالے قلم میں مکمل کرنے کی ضرورت ہے، تو فارم میں یہ لکھا کہنا چاہیے۔
  - نام اور رابطہ کی معلومات شامل کریں جس کے لیے وہ شخص جس کی خدمت کی ہے اگر ان کے پاس کوئی سوال ہے یا معلومات پر مزید بات چیت کرنا چاہتے ہیں تو وہ فالو اپ کر سکتا ہے۔
2. **انفارمیشن ٹیکنالوجی کے نظام کو بہتر بنائیں۔** DDS کو کیلیفورنیا کی ترقیاتی معذوری کی خدمات کے لیے ریاست بھر میں ایک واحد انفارمیشن ٹیکنالوجی ("IT") سسٹم تیار اور برقرار رکھنا چاہیے۔
- DDS اور تمام علاقائی مراکز کو سروس تک رسائی، ترسیل، ادائیگی اور کیس مینجمنٹ کو ٹریک کرنے کے لیے ایک واحد IT سسٹم استعمال کرنا چاہیے۔
  - DDS کو اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر ایک پلان اور ایک چارٹر ("رول آف دی روڈ") بنانے کے لیے کام کرنا چاہیے تاکہ نظام کی ترقی کی رہنمائی کی جا سکے۔ پلان میں IT نظام کے اہداف کے بارے میں بات ہونی چاہیے اور اسے کس طرح لاگو کیا جائے گا۔ پلان میں اس بارے میں بات کرنی چاہیے کہ آئی ٹی سسٹم تجزیہ، رپورٹنگ اور تحقیق کے لیے مزید ڈیٹا کیسے حاصل کرے گا۔ محققین اور کمیونٹی کے دوسرے لوگوں کو اس منصوبے میں اور آئی ٹی سسٹم کو کس طرح استعمال کیا جاتا ہے اس میں شامل ہونا چاہیے۔
  - DDS کو IT نظام کی ترقی کے بارے میں باقاعدگی سے مقننہ کو پیش کرنا چاہیے۔
  - نظام کو چاہیے کہ میں علاقائی مراکز، ڈی ڈی ایس اور دیگر صحت اور سماجی خدمات کے محکموں کے درمیان ڈیٹا کے تبادلے کو بہتر بنائیں۔ علاقائی مراکز کو CalHHS ڈیٹا ایکسچینج فریم ورک ڈیٹا شیئرنگ کے معاہدے پر دستخط کرنے کی ضرورت ہے۔<sup>15</sup> ڈیٹا ایکسچینج پرائیویسی اور سیکیورٹی کے واضح اصول ہونے چاہئیں۔

<sup>15</sup> CalHHS ڈیٹا ایکسچینج فریم ورک ڈیٹا شیئرنگ ایگریمنٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://www.cdii.ca.gov/committees-and-advisory-groups/data-exchange-framework/>)

- نظام میں ایک پورٹل ہونا چاہیے جسے افراد اور خاندان اپنی تمام معلومات تک رسائی کے لیے استعمال کر سکیں۔ پورٹل کو لوگوں کو درخواستوں کو ٹریک کرنے اور علاقائی مرکز اور فراہم کنندگان کے ساتھ بات چیت کرنے کی اجازت دینی چاہیے۔
  - DDS اور علاقائی مراکز کو علاقائی مراکز، عملے، افراد، خاندانوں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے لیے نظام کو استعمال کرنے کے بارے میں تربیت اور تربیت فراہم کرنی چاہیے۔ خود وکیلوں کو ان تربیتی پروگراموں کو بنانے میں مدد کرنی چاہیے۔
  - نظام میں ایک منصوبہ شامل ہونا چاہیے کہ ڈیٹا تجزیہ، رپورٹنگ اور تحقیق کے لیے کیسے دستیاب ہوگا۔
  - DDS کو یقینی بنانا چاہیے کہ افراد اور خاندانوں کے لیے تعاون موجود ہے تاکہ وہ انٹرنیٹ سروس اور آلات حاصل کر سکیں۔ ان سپورٹوں کا استعمال لوگوں کو نئے IT نظام تک رسائی اور استعمال میں مدد کے لیے کیا جانا چاہیے۔
  - DDS کو یقینی بنانا چاہیے کہ جن علاقائی مراکز کے پاس وسائل کم ہیں اور کم قابل بھروسہ تیز رفتار انٹرنیٹ ہے ان کو ان سفارشات کو پورا کرنے کے لیے زیادہ تعاون حاصل ہے۔ ڈی ڈی ایس کو یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ ان علاقائی مراکز کو ایک نیا IT نظام استعمال کرتے ہوئے غیر ارادی نتائج کا سامنا نہ کرنا پڑے۔
3. **خدمت تک رسائی اور ایکویٹی گرانٹ پروگرام کو مزید شفاف بنائیں۔** DDS کو خدمت تک رسائی اور ایکویٹی گرانٹ پروگرام کو مضبوط کرنا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے DDS کو چاہئے کہ:
- مساوات کی واضح تعریف تیار کریں۔ اس تعریف کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے کہ گرانٹ پروگرام کے ذریعے کن قسم کے پروجیکٹس، تنظیموں اور کمیونٹیز کو فنڈز فراہم کیے جائیں۔ اس تعریف کو کمیونٹی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے گرانٹ کے عمل میں لچک پیدا کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جانا چاہیے۔
  - گرانٹ کے جائزے اور انتخاب کے عمل میں مزید لوگوں کو شامل کریں۔ اس میں کمیونٹی سے زندہ تجربہ رکھنے والے افراد، اور تحقیق، پروگرام کی تشخیص اور ڈیٹا کے تجزیہ کا تجربہ رکھنے والے افراد کو شامل کرنا چاہیے۔
  - کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کو گرانٹ لکھنے اور فنڈ تک رسائی حاصل کرنے میں ان کی مدد کرنے کے لیے مزید مدد فراہم کریں۔
  - گرانٹیز کو فنڈز کو اس طرح استعمال کرنے کے لیے جوابدہ ٹھہرائیں جس طرح ان کا خیال ہے۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ گرانٹ اس بارے میں رپورٹس فراہم کرتے ہیں کہ انہوں نے کمیونٹی کی خدمت کیسے کی، انہیں کیا کامیابیاں ملی، اور انہیں کن رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑا۔
  - ہر گرانٹ کے نتائج اور گرانٹ فنڈوں کے استعمال کے بارے میں زیادہ شفاف رہیں۔
  - اسٹیک ہولڈروں کو فیڈ بیک فراہم کرنے کا موقع دیں کہ آیا انہیں گرانٹ کے ذریعے جن خدمات کی ادائیگی ہوئی ہے وہ ان کی ضروریات کو پورا کرتی ہیں۔ اس تاثرات میں ان لوگوں کے سروے شامل ہونے چاہئیں جو خدمات حاصل کرتے ہیں جن کی ادائیگی ایکویٹی گرانٹ سے کی گئی تھی۔

- کامیاب گرانٹ پروگراموں کی شناخت کے لیے ایکویٹی اور دیگر اقدامات تیار کریں جن کو ترجیح دی جانی چاہیے۔
- معلوم کریں کہ کون سے گرانٹوں نے اچھا کام کیا۔ کامیاب گرانٹ پروگراموں کو ریاست بھر میں دستیاب بنائیں۔ انہیں علاقائی مرکز کی POS پالیسیوں میں شامل کریں۔
- ایکویٹی اور دیگر اقدامات کا استعمال کرتے ہوئے ایکویٹی گرانٹ پروگرام کا اندازہ کریں۔ پروگرام کا جائزہ لینے کے لیے محققین سے مدد حاصل کریں۔

## ترقیاتی خدمات کے نظام کے مستقبل سے آگاہ کریں۔



MPDS کو ترقیاتی خدمات کے نظام کے مستقبل سے آگاہ کرنا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے کہ MPDS میں سفارشات نظام کو بہتر بنانے کے لیے کام کرتی رہ سکتی ہیں، چاہے مستقبل میں غیر متوقع تبدیلیاں کیوں نہ آئیں۔ مستقبل نظام کے لیے نئی رکاوٹیں یا نئے مواقع لا سکتا ہے۔ MPDS میں یہ موضوع اس بات پر توجہ مرکوز کرتا ہے کہ مستقبل میں نظام کو کس طرح بہتر کرنا ہے، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ آگے کیا رکاوٹیں یا مواقع ہوں۔

اس موضوع کا مقصد یہ ہے کہ ترقیاتی خدمات کا نظام وقت کے ساتھ ساتھ بہتر ہوتا رہے گا۔ اس کا ایک اہم حصہ نظام کے بارے میں ڈیٹا اور دیگر معلومات کو جمع کرنے کے طریقے کو بہتر بنانا ہے۔ اس موضوع کی سفارشات میں ایسے طریقے شامل ہیں جو I/DD والے لوگوں کی مدد کرنے والے سسٹمز ڈیٹا اور معلومات کو جمع کرنے کے طریقے کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ اس موضوع کی سفارشات میں ڈیٹا اور معلومات کے استعمال کو بہتر بنانے کے طریقے بھی شامل ہیں۔

اس موضوع کے علاقے میں سفارشات میں درج ذیل شامل ہیں:

- مستقبل میں تبدیلیوں کی تیاری کے طریقے
- یہ سمجھنے کے طریقے کہ نظام میں خلاء یا رکاوٹیں کیوں ہو رہی ہیں
- نظام میں کیا ہو رہا ہے اور کیوں اس کا مطالعہ کرنے کے لیے بہتر معلومات اور ڈیٹا حاصل کرنے کے طریقے
- سسٹم کے ذریعہ ڈیٹا اور معلومات کے استعمال کو بہتر بنانے کے طریقے

## کیلپورنیا میں I/DD سروسز کے لیے فنڈنگ

Medicaid وفاقی اور ریاستی حکومت کے درمیان شراکتی پروگرام ہے۔ وہ مل کر صحت کی دیکھ بھال اور طرز عمل سے متعلق صحت کی خدمات کے ساتھ ساتھ I/DD والے لوگوں کے لیے تعاون کے لیے ادائیگی کرتے ہیں۔ کیلیفورنیا میں Medicaid پروگرام کو Medi-Cal کہا جاتا ہے۔ یہ 14.8 ملین کم آمدنی والے کیلیفورنیا کے لوگوں کے لیے ہیلتھ انشورنس کوریج فراہم کرتا ہے۔ اس میں بچے اور ان کے والدین، حاملہ خواتین، بزرگ، معذور افراد اور غیر معمر افراد شامل ہیں۔

Medi-Cal بہت سی چیزوں کے لیے ادائیگی کرتا ہے جن میں بنیادی دیکھ بھال، خصوصیت، ہسپتال اور فارمیسی ہیں روپے کی صحت اور دیگر خدمات۔ ان خدمات کو اسٹیٹ پلان سروسز بھی کہا جاتا ہے۔ Medi-Cal معذور افراد کے لیے ہوم اینڈ کمیونٹی بیسڈ سروسز (HCBS) بھی فراہم کرتا ہے، بشمول I/DD والے لوگ۔ ان خدمات کو ویور سروسز بھی کہا جاتا ہے جو DDS فراہم کرتی ہے۔ ان خدمات اور معاونت میں لوگوں کی روزمرہ کی سرگرمیوں میں مدد کرنا، جیسے کہ کپڑے پہننا، کھانا پینا اور کھانے کی خریداری شامل ہے۔ ان میں کمیونٹی میں ملازمتیں حاصل کرنے اور رکھنے کے لیے معاونت، معاون ٹیکنالوجی، نقل و حمل، گھروں کو مزید قابل رسائی بنانا اور بہت کچھ شامل ہے۔

آج DDS کو مالی امداد دی جاتی ہے اور دو Medicaid چھوٹ کے تحت درج ذیل خدمات فراہم کرتا ہے:

- ترقیاتی معذوری والے کیلیفورنیا والوں کے لیے HCBS چھوٹ اور

- ترقیاتی معذوری والے لوگوں کے لیے SDP

DDS کے پاس 1915(i) نامی ایک تیسرا میڈیکیڈ آپشن بھی ہے جو ان لوگوں کی خدمت کرتا ہے جو Medicaid کے اہل ہیں لیکن HCBS یا سیلف ڈیٹرمینیشن ویورز کے لیے اہل نہیں ہیں۔ اسے بعض اوقات ریاستی منصوبہ میں ترمیم یا اختیار کہا جاتا ہے۔ تینوں پروگرام ایک جیسی خدمات فراہم کرتے ہیں۔

کیلپورنیا میں، ترقیاتی معذوری کے نظام کو چلانے کے لیے ہر سال تقریباً 15 بلین ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ فیڈرل میڈیکیڈ فنڈز تقریباً 5 بلین ڈالر ہیں یا ترقیاتی معذوری کے نظام کے لیے تمام فنڈز کا ایک تہائی۔

کیلی فورنیا میں لینٹر مین ایکٹ کے تحت اہل افراد اپنی Medi-Cal یا Waiver اہلیت سے قطع نظر خدمات حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔

یہ سفارشات اس بات پر مرکوز ہیں کہ کس طرح I/DD والے لوگ زیادہ آسانی سے ریاستی منصوبہ بندی کی خدمات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ اس سے کیلیفورنیا میں مزید وفاقی میڈیکیڈ فنڈنگ آنے گی۔ یہ سفارشات اس بارے میں بھی ہیں کہ کس طرح چھوٹ اور ریاستی منصوبہ بندی کی خدمات کو بہتر طور پر مربوط اور مربوط کیا جائے۔ اس سے لوگوں کو بہتر زندگی گزارنے اور ان کے مقاصد تک پہنچنے میں مدد کرنے کے لیے تمام نظاموں کو مل کر کام کرنے میں مدد ملے گی۔

1. I/DD والے لوگوں کے لیے I/DD چھوٹ اور Medi-Cal میں اندراج کرنا آسان بنائیں۔ DHCS، کاؤنٹیز،

DDS اور علاقائی مراکز کو ایک ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے تاکہ یہ ممکن ہو سکے یا افراد کو I/DD

چھوٹ اور Medi-Cal میں ایک آسان عمل کے ذریعے اندراج کرایا جا سکے۔

■ **DDS،DHCS** علاقائی مراکز اور کاؤنٹیوں کو افراد کو سادہ زبان میں قابل رسائی معلومات فراہم کرنی چاہئیں۔ اس سے انہیں Medicaid/Medi-Cal اور DDS چھوٹ کی اہلیت اور اندراج کے بارے میں باخبر انتخاب کرنے میں مدد ملے گی۔

– معلومات کے اشتراک میں زندہ تجربہ رکھنے والے لوگوں کی مدد شامل ہو سکتی ہے (ہم مرتبہ معاونت)۔ معلوماتی مرکز، معلوماتی ٹول گٹس، ورکشاپس، پراسیس ویژول، مختصر سادہ زبان کے دستاویزات اور تدریسی ویڈیوز۔

■ **DDS** اور علاقائی مراکز کو افراد، خاندانوں، اور دیگر کمیونٹی پارٹنروں کو معلومات فراہم کرنی چاہئیں تاکہ وہ سمجھ سکیں کہ Medicaid I/DD نظام اور خدمات کی طویل مدتی پائیداری کے لیے کیوں اہم ہے۔

■ **DDS** اور **DHCS** کو موجودہ سطحوں سے زیادہ آمدنی کی حد بڑھانے کے لیے اختیارات تلاش کرنے چاہئیں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو Medicaid کے اہل ہونے کی اجازت دی جا سکے، بشمول "کام کرنے والے معذور پروگرام" کے ذریعے۔ یہ پروگرام معذور افراد کو Medi-Cal تک رسائی کھولنے بغیر کام کرنے اور پیسہ کمانے کی اجازت دیتا ہے۔

■ **DDS** اور **DHCS** کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے کہ اس شخص کا تجربہ اور اہلیت اور اندراج کے عمل کا نتیجہ مساوی ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ ان کے تجربات کی تعریف ان کی نسل، نسل، زبان، جنس، عمر، صحت کی حالت یا کسی دوسری شناخت یا پس منظر سے نہیں ہوتی ہے۔ ریاست کو کسی بھی تفاوت کی نشاندہی اور تدارک کے لیے ڈیٹا کا جائزہ لینا چاہیے۔

■ **DDS،DHCS** اور علاقائی مراکز کو یہ دیکھنے کے لیے ایک مطالعہ کرنا چاہیے کہ اگر ریاستی اور علاقائی مراکز اہل افراد کو Medi-Cal اور DDS چھوٹ میں داخل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں تو کتنی فنڈنگ حاصل کی جا سکتی ہے۔

2. **علاقائی مراکز Medi-Cal حاصل کرنے کے لیے I/DD والے لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ DDS** کو یقینی بنانا چاہیے کہ علاقائی مراکز Medi-Cal اہلیت اور اندراج کے عمل کے ساتھ معاون افراد اور خاندانوں کو ترجیح دیں۔ ایسا کرنے کے لیے، DDS کو:

■ اہلیت اور اندراج کے عمل کو نیویگیٹ کرنے میں افراد اور خاندانوں کی مدد کرنے کے لیے علاقائی مراکز کو کافی وسائل اور عملہ فراہم کریں۔

– اس سے عمل کو جلد سے جلد اور آسان بنانے میں مدد ملے گی۔ مزید وفاقی فنڈنگ ریاست میں لانے سے پہلے اس عمل کو شروع کرنے کے لیے کچھ اپ فرنٹ فنڈنگ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

■ ایسے علاقائی مراکز تلاش کریں جو تیز رفتار اور اچھی معاونت یافتہ اہلیت کا عمل فراہم کرنے میں اچھے ہوں۔

– **DDS** کو یہ بتانا چاہیے کہ یہ علاقائی مراکز کیا کرتے ہیں اور وہ اسے دوسرے علاقائی مراکز کے ساتھ کیسے کرتے ہیں۔

– DDS کو علاقائی مراکز میں عمل کو مسلسل بہتر بنانے کے لیے مشق کی کمیونٹی قائم کرنا اور اس کی حمایت کرنی چاہیے۔

- اہلیت اور اندراج کے حامل افراد اور خاندانوں کی مدد کرنے کے لیے علاقائی مراکز کو جوابدہ رکھنے کے نتائج کی پیمائش اور طریقے تیار کریں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ سروس کو آرٹھینٹروں اور دیگر علاقائی مرکز کا عملہ Medi-Cal اور Waiver کی اہلیت اور اندراج پر معیاری تربیت حاصل کریں۔
- اس میں ضروری فارموں اور اہلیت کے لیے کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بارے میں تربیت شامل ہونی چاہیے۔

3. اہلیت کے بارے میں بات کرنے کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ کو بہتر بنائیں۔ CalHHS کو Medi-Cal اور لینٹر مین اہلیت کے بارے میں زبان کو تبدیل کرنے کے لیے اپنے محکموں کے ساتھ کام کرنا چاہیے۔ نئی زبان سادہ ہونی چاہیے نہ کہ ڈرانے والی۔ ایسی زبان جو کچھ لوگوں کے لیے منفی معنی رکھتی ہے یا صدمے کا باعث بن سکتی ہے اس پر نظر ثانی کی جانی چاہیے۔ مثال کے طور پر:

- "ادارہ جاتی سمجھنا" اور "چھوٹ" جیسے الفاظ خوفزدہ ہو سکتے ہیں اور مختلف لوگوں کے لیے مختلف چیزوں کا مطلب ہو سکتا ہے۔
- "ہلکے"، "اعتدال پسند" اور "شدید" جیسے الفاظ کو لینٹر مین کو الیفاٹنگ تشخیص اور اہلیت کے عمل کے عنوان سے ہٹا دیا جانا چاہئے۔

4. اہلیت کے بارے میں قواعد واضح کریں۔ DDS کو علاقائی مراکز کو رہنمائی جاری کرنی چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ خدمت کرنے والے لوگ جلدی اور بغیر کسی رکاوٹ کے خدمات حاصل کرنے کے قابل ہیں۔ آیا لوگوں کو علاقائی مرکز کی خدمات حاصل کرنے کا انحصار Waiver اور Medi-Cal کی اہلیت پر نہیں ہونا چاہیے۔ اس ہدایت کو واضح کرنا چاہئے کہ:

- چھوٹ اور Medi-Cal اہلیت کا عمل یا Medicaid اتھارٹی کی قسم انفرادی اندراج میں تاخیر یا علاقائی مرکز کی خدمات تک رسائی کو محدود نہیں کرنا چاہیے۔
- Medicaid اہلیت کے عمل کے مکمل ہونے کا انتظار کرتے ہوئے لوگوں کو علاقائی مرکز کی خدمات حاصل کرنا شروع کرنے کے قابل ہونا چاہیے۔
- علاقائی مراکز خدمات کے لیے پری اسکریننگ کریں گے تاکہ لوگ کچھ بنیادی مدد جلد سے حاصل کرنا شروع کر سکیں، چاہے وہ اہلیت کے عمل سے گزر رہے ہوں۔
- اہلیت اور اندراج کے عمل کو اہلیت کے دوبارہ تعین پر خدمات کے تسلسل کو متاثر نہیں کرنا چاہیے۔

5. ہموار سروس سسٹم بنانے کے لیے چھوٹ کا استعمال کریں۔ DDS اور DHCS کو Medicaid چھوٹ اور ریاستی منصوبہ بندی کے اختیارات استعمال کرنے کا طریقہ تیار کرنے کے لیے مل کر کام کرنا چاہیے۔ اس کا مقصد خدمات اور سپورٹ تک بغیر کسی رکاوٹ کے اور آسان رسائی پیدا کرنا ہوگا۔ DHCS اور DDS/DD کے اراکین، اور کمیونٹی پارٹنروں کے ساتھ ویور اور ریاستی منصوبہ بندی کے اختیارات کو

دیکھنے کے لیے کام کریں گے اور دیکھیں گے کہ کیا آج جس طرح سے Medicaid پروگرام موجود ہیں، لوگوں اور خاندانوں کے لیے وہ خدمات حاصل کرنا مشکل ہو جاتا ہے جن کی انہیں ضرورت ہے۔ DHCS اور DDS کو چیک کرنا چاہئے کہ آیا ایسی خدمات ہیں جو لوگ چھوٹ یا ریاستی منصوبہ بندی کے اختیار کی وجہ سے حاصل نہیں کر سکتے جس میں وہ اندراج شدہ ہیں۔

- DDS اور DHCS کو I/DD والے لوگوں، خاندان کے اراکین، اور کمیونٹی پارٹنروں کے ساتھ مل کر ایک Medicaid پروگرام تیار کرنے اور اس پر عمل درآمد کرنے کے لیے کام کرنا چاہیے جو افراد کو وہ تمام خدمات حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے جن کی انہیں زندگی بھر ضرورت ہے۔ یہ Medicaid پروگرام لوگوں کی خدمات تک رسائی میں مدد کرے بغیر مختلف چھوٹوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کیے یا ایک چھوٹ سے دوسرے میں جانے کی ضرورت ہے۔

- علاقائی مراکز HCBS کی چھوٹ اور پروگراموں کے لیے دستیاب اختیارات کو سمجھنے اور اپنے لیے بہترین انتخاب کرنے میں افراد اور خاندانوں کی مدد کے طریقے کو بہتر بنائیں گے۔ علاقائی مراکز معلومات کا ایک ذریعہ ہونا چاہیے تاکہ یہ جان سکیں کہ کہاں اندراج کرنا ہے اور معاونت سے جڑنا ہے۔

- DDS اور DHCS کو علاقائی مراکز اور سروس کوآرڈینیٹرز کو وسائل، تربیت اور معلومات فراہم کرنی چاہئیں جن کی انہیں میڈیکیڈ پروگراموں کے انتخاب کو اچھی طرح سمجھنے میں افراد اور خاندانوں کی مدد کرنے کی ضرورت ہے۔ اس میں وہ سروس کوآرڈینیٹرز شامل ہیں جو کم تعداد میں افراد اور خاندانوں کے ساتھ کام کر رہے ہیں تاکہ وہ ان کی بہتر مدد کر سکیں، کیس کا بوجھ کم ہو۔

6. پائلٹ پروجیکٹس کے لیے گرانٹ فنڈنگ کا استعمال کریں۔ DHCS اور DDS سمیت ریاست کیلیفورنیا کو جدید منصوبوں اور پائلٹ پراجیکٹس کے لیے گرانٹ فنڈ کے استعمال کو تلاش کرنا چاہیے اور اسے ترجیح دینی چاہیے۔ یہ ریاست کو نئی خدمات یا خدمات فراہم کرنے کے طریقے آزمانے کی اجازت دے گا۔ ریاست کو ایک ایسا وسیلہ تیار کرنا چاہیے جہاں کمیونٹی پارٹنروں بشمول متنوع کمیونٹی تنظیمیں اور غیر منفعتی، وفاقی یا دیگر فنڈنگ کے مواقع یا درخواست دینے کے لیے گرانٹس کے بارے میں معلومات حاصل کر سکیں۔ یہ ویب سائٹ یا باقاعدہ نیوز لیٹر ہو سکتا ہے۔ اس کام کے حصے کے طور پر، DDS کو تحقیق کاروں، یونیورسٹیوں، خاص طور پر یونیورسٹی سینٹرز فار ایکسیلنس ان ڈیولپمنٹ ڈس ایبلٹیز کے ساتھ شراکت داری کرنی چاہیے، تاکہ خدمت کے جدید ماڈلز اور مواقع کو تلاش کیا جا سکے۔

## وفاقی فنڈنگ میں تبدیلیاں

MPDS کا عمل مارچ 2024 میں شروع ہوا۔ جنوری 2025 میں، ایک مختلف وفاقی انتظامیہ تھی۔ اس انتظامیہ کی ترجیحات پہلے کی انتظامیہ سے مختلف ہیں۔ یہ جاننا مشکل ہے کہ آیا کوئی تبدیلی کیلیفورنیا کے ترقیاتی معذوری کے نظام کو متاثر کرے گی۔ مثال کے طور پر، Medicaid پروگرام کی فنڈنگ میں تبدیلیاں ہو سکتی ہیں۔ اس میں وہ تبدیلیاں بھی ہو سکتی ہیں کہ Medicaid کی فنڈنگ کیسے استعمال کی جا سکتی ہے۔ Medicaid کی فنڈنگ میں کی گئی کوئی بھی تبدیلی یا کٹوتیاں دستیاب فنڈز کے استعمال کے بارے میں مشکل فیصلے کرنے کی ضرورت ہوگی۔ یہ ضروری ہے کہ ریاست یہ فیصلے کرنے کے لیے تیار ہو، ان خدمات کی حفاظت کے لیے جن پر I/DD والے لوگ انحصار کرتے ہیں۔ یہ سفارشات ان چیزوں پر مرکوز ہیں جو کیلیفورنیا مستقبل میں اس قسم کی پالیسی تبدیلیوں سے نمٹنے کے لیے کر سکتا ہے۔

1. **Medicaid** میں کٹوتیوں کے لیے تیار ہوں۔ اگر وفاقی حکومت Medicaid پروگرام اور فنڈنگ میں کٹوتی کرتی ہے، DDS کو ان اصولوں اور طریقوں پر درج ذیل عمل کرنا چاہیے:
  - لینٹرمین ایکٹ استحقاق کے تمام پہلوؤں کو محفوظ رکھیں۔ اہلیت کے معیارات جہاں ہیں وہیں رکھیں۔ ہر کسی کو ضروری معاونت تک رسائی جاری رکھنی چاہیے۔
  - کمیونٹی میں شامل، فرد پر مبنی خدمات کے عزم کو برقرار رکھیں۔ ایسے تعاون کو ترجیح دیں جو لوگوں کو ان کے اپنے گھروں، اپنی برادریوں اور اپنی ملازمتوں میں رکھیں۔
  - شرکاء کی ہدایت اور خود ہدایت کردہ خدمات کو محفوظ رکھیں۔
  - مہلت کی خدمات تک رسائی رکھیں، بشمول پیچیدہ ضروریات والے لوگوں کے لیے علاج کی مہلت۔
  - لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کرنے والے وفاقی اور ریاستی موسموں سے قطع نظر، زندگی کے معیار کو زیادہ سے زیادہ بنانے اور انتخاب کی آزادی کے لیے تمام ترتیبات میں HCBS کی تعمیل کو ترجیح دیں۔
  - قدرتی مدد کو مضبوط بنائیں، بشمول کمیونٹی پر مبنی تنظیمیں، خاندانی وسائل کے مراکز اور "سرکل آف فرینڈز" سسٹم۔
  - — "سرکل آف فرینڈز" ایسے معذور نوجوانوں کو شامل کرنے کا ایک طریقہ ہے جو اسکول میں مشکل وقت گزار رہے ہیں۔
  - لوگوں کے لیے عام خدمات تک رسائی کو آسان بنائیں۔
  - رازداری کی حفاظت کے لیے لوگوں کو ان کی آبادیاتی یا قانونی حیثیت کی معلومات کا اشتراک کرنے کے بارے میں باخبر انتخاب دیں۔
  - ووٹ حاصل کریں، سب سے پہلے لوگ اور شہری مصروفیت کی کوششوں کو ترجیح دیں جو خود وکالت کرنے والوں اور خاندانوں کی سماعت کے لیے پلیٹ فارم بناتے اور بڑھاتے ہیں۔
  - مشاورتی کمیٹیاں بنائیں اور ان کو مضبوط کریں جو خود وکالت کرنے والوں اور خاندانوں کو ترجیح دیں، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ نظام اسی طرح کام کر رہے ہیں جیسا کہ وہ زندہ اور زندہ تجربہ رکھنے والے لوگوں کے ماہرانہ تاثرات کے ساتھ کر سکتے ہیں۔ شرکت کے لیے معاونت فراہم کریں۔
2. **ابتدائی آغاز کی حفاظت کریں۔** اگر ابتدائی آغاز پروگرام کے لیے فنڈنگ کم یا ختم کر دی جاتی ہے، کیلیفورنیا کو اس پروگرام کے ذریعے بچوں اور ان کے خاندانوں کو فراہم کی جانے والی خدمات اور امداد کو ریاستی فنڈنگ سے جاری رکھنے کو ترجیح دینی چاہیے۔ کیلیفورنیا کو ایسا کرنا چاہیے کیونکہ ریاست جامع خدمات فراہم کرنے کی اہمیت اور اہمیت کو تسلیم کرتی ہے اور پیدائش سے لے کر 3 سال تک کی عمر کے بچوں اور ان کے خاندانوں کو وفاق کے فنڈ سے چلنے والے ابتدائی آغاز پروگرام کے ذریعے مدد فراہم کرتی ہے۔

## فرق کا تجزیہ

جب لوگ اپنی ضرورت کی خدمات تک رسائی حاصل نہیں کر پاتے ہیں، تو اسے بعض اوقات خدمات میں "گیپ" کہا جاتا ہے۔ "گیپ اینالیسس" نظام کے کام کرنے کے طریقوں کو سمجھنے کا ایک طریقہ ہے، تاکہ اسے ٹھیک کرنا یا تبدیل کرنا آسان ہو۔ اس کو دیکھنے کا ایک طریقہ بھی ہے کہ آیا خدمات قابل رسائی، اعلیٰ معیار کی ہیں، اور اگر وہ ایک شخصی مرکز میں مساوی طور پر فراہم کی جاتی ہیں۔ ان چیزوں کو سمجھنے سے یہ یقینی بنانے میں مدد مل سکتی ہے کہ لوگوں کی خدمت کے اچھے نتائج مل سکتے ہوں۔ یہ ضروری ہے کہ فرق کے تجزیوں سے حاصل کردہ نتائج چیزوں کو بہتر بنانے کے لیے استعمال کیے جائیں۔

ماسٹر پلان کمیٹی اور ورک گروپس نے ان معلومات کے ساتھ کام کیا ہے جو وہ حاصل کر سکتے ہیں، لیکن I/DD والے لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کرنے والے سروس سسٹمز کی تبدیلی میں معاونت کے لیے نظام کے فرق کے تجزیوں کی ضرورت ہے۔ یہ سفارشات مختلف فرقوں کے تجزیوں پر مرکوز ہیں جو ریاست کو خدمات میں پائے جانے والے خلاء کو سمجھنے اور ان خلاء کو دور کرنے کے لیے کرنا چاہیے۔ کسی بھی خلاء کے تجزیے کے بعد، CalHHS اور اس کے محکموں کو کسی بھی خلاء کو دور کرنے کے لیے سفارشات تیار کرنی چاہئیں۔

1. I/DD والے لوگوں کے لیے خدمات پر فرق کا تجزیہ۔ ریاست کو ایسے طریقوں کا فرق کا تجزیہ کرنا چاہیے جن سے ترقیاتی معذوری والے افراد کیلینفورنیا کے نظاموں میں ان کی زندگی بھر خدمت کی جاتی ہے۔ فرق کے تجزیہ کے حصے کے طور پر، ریاست کو لینٹر مین ایکٹ کا درج ذیل کے لیے جائزہ لینا چاہیے:

- ان تمام خدمات کی فہرست بنائیں جو I/DD لوگوں کو ملنی چاہئیں
- معلوم کریں کہ ہر سروس کے لیے کون ادائیگی کرتا ہے اور کون سی ایجنسی اس کا انچارج ہے
- یقینی بنائیں کہ I/DD والے لوگ درحقیقت وہ تمام خدمات حاصل کر سکتے ہیں جن کی انہیں ضرورت ہے اور ان کا حق ہے
- اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا ہے کہ فرق کے تجزیے میں کیا پایا جاتا ہے، ریاست کو I/DD والے تمام خدمات کو منظم نگہداشت کے نظام میں منتقل نہیں کرنا چاہیے

2. I/DD والے لوگوں کے لیے طرز عمل سے متعلق صحت کی خدمات پر فرق کا تجزیہ۔ ریاست کو طرز عمل سے متعلق صحت کی خدمات کے فرق کا تجزیہ کرنا چاہیے جو I/DD والے افراد کے لیے دستیاب ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ اس میں خلا کی نشاندہی کرنا:

- حمایت کرتا ہے
- خدمات
- رہائشی رہائش کے انتظامات

اس میں تمام رویے سے متعلق صحت کی خدمات شامل ہونی چاہئیں، بشمول:

- اسکول پر مبنی دماغی صحت کی خدمات

- کمیونٹی پر مبنی طرز عمل کی صحت کی خدمات
- بحران اور ہنگامی خدمات
- رہائشی خدمات

فرق کے تجزیے میں رویے سے متعلق صحت سے متعلق افرادی قوت کی مناسبت کو بھی دیکھنا چاہیے، خاص طور پر I/DD والے افراد کو خدمات فراہم کرنے کے لیے تربیت یافتہ افرادی قوت کی کفایت پر توجہ دی جائے۔

3. I/DD والے بچوں کے لیے ابتدائی آغاز پر موجود فرق کا تجزیہ۔ ریاست کو 3-5 سال کی عمر کے بچوں کے لیے خدمات کی دستیابی کے بارے میں "خلا" کا تجزیہ کرنا چاہیے۔ اس میں وہ بچے شامل ہونے چاہئیں جنہوں نے ابتدائی آغاز خدمات حاصل کی ہیں۔ فرق کے تجزیہ کو دیکھنا چاہئے کہ:

- موجودہ خدمات کی دستیابی ان میں وہ خدمات شامل ہیں جو راج ذیل سے دستیاب ہیں:

- علاقائی مراکز
- اسکول کے اضلاع
- دیگر ریاستی یا وفاقی مالی اعانت سے چلنے والے پری اسکول پروگرام
- میڈی کیل
- کیلیفورنیا چلڈرن سروسز (CCS)

- خدمات کے لیے انتظار کی فہرستیں

- نئی خدمات جو خاندان چاہتے ہیں

4. I/DD کے ساتھ بچوں اور نوجوانوں کے اسکول پر فرق کا تجزیہ۔ ریاست کو کیلیفورنیا میں اسکول کے نظام کے ذریعے ترقیاتی معذوری کے حامل لوگوں کی خدمت کے طریقوں کا فرق کا تجزیہ کرنا چاہیے۔ یہ مطالعہ کرے گا:

- دکھائیں جہاں اسکول اچھا کام کر رہے ہیں
- دکھائیں جہاں اسکول I/DD والے طلباء کے لیے مکمل طور پر شامل، شخصی مرکز پر مبنی سیکھنے کا تجربہ فراہم نہیں کر رہے ہیں
- I/DD والے طلباء کے لیے معاونت اور نتائج سے متعلق ڈیٹا کو دیکھیں۔ اس میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- گریجویشن کی شرح
- حاصل شدہ ڈپلومہ کی قسم
- ملازمتوں یا پوسٹ سیکنڈری تعلیم میں منتقلی کی شرح

یہ مطالعہ I/DD والے افراد اور متنوع پس منظر سے تعلق رکھنے والے ان کے خاندانوں کے ان پٹ کے ساتھ کیا جانا چاہیے۔

5. I/DD کے ساتھ نوجوان بالغوں کے لیے پوسٹ سیکنڈری سروسز پر فرق کا تجزیہ۔ ریاست کو بعد از ثانوی خدمات کی دستیابی کے بارے میں فرق کا تجزیہ کرنا چاہیے اور لوگوں کی مدد کرنا چاہیے۔ فرق کے تجزیہ کو دیکھنا چاہئے کہ:

- وہ خدمات جو اس وقت دستیاب ہیں
  - ان خدمات کے لیے انتظار کی فہرست
  - نئی خدمات جو I/DD والے لوگ اپنا پوسٹ سیکنڈری پاتھ وے حاصل کرنا چاہتے ہیں
- فرق کے تجزیہ کے بعد، CalHHS اور اس کے محکموں کو کسی بھی خلا کو دور کرنے کے لیے سفارشات تیار کرنی چاہئیں۔

6. I/DD والے بوڑھے بالغوں کے لیے خدمات پر فرق کا تجزیہ۔ ریاست کو ان خدمات کی دستیابی کے بارے میں ایک خلاء کا تجزیہ کرنا چاہیے جن کی بڑی عمر کے بالغوں کو ضرورت ہوتی ہے اور ان کا انتخاب کرنا چاہیے۔ اس میں درج ذیل شامل ہونا چاہئے:

- مزید لچکدار خدمت کے اختیارات کی دستیابی
- نئے سروس ماڈلز کی ضرورت
- زندگی کے اختیارات کی ضرورت ہے، بشمول ڈاؤن سنڈروم یا دیگر I/DD والے لوگوں کے لیے رہنے کے انتظامات جن کو ڈیمنشا بھی ہے۔

## ڈیٹا

خدمات تک رسائی میں رکاوٹیں اور نظام میں خلاء ہیں جنہیں سمجھنا مشکل ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ جمع کردہ ڈیٹا مکمل یا اعلیٰ معیار کا نہیں ہے۔ ڈیٹا کا استعمال ان نمونوں کو سمجھنے کے لیے کیا جا سکتا ہے کہ لوگ کس طرح خدمات حاصل کرتے ہیں (یا وصول نہیں کرتے)۔ اعلیٰ معیار کے ڈیٹا تک رسائی یہ سمجھنے کے لیے اہم ہے کہ نظام کے اندر کیا ہو رہا ہے اور کن چیزوں کو بہتر کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے۔

1. لوگوں کو معذوری کی خدمات کی طرف راغب کرنے کے لیے ڈیٹا اکٹھا کریں۔ ریاست کو مالی مراعات کی اقسام کے لیے مخصوص سفارشات کے ساتھ ایک مطالعہ کرنا چاہیے جو معذوری سے متعلقہ کیریئر میں لوگوں کو فراہم کیے جا سکتے ہیں۔ اس میں درج ذیل شامل ہو سکتا ہے:

- ٹیکس میں وقفے
- قرض معافی
- ورک ویزا
- ہاؤسنگ امداد

ریاست کو مطالعہ کے نتائج کو ایک ایکشن پلان بنانے کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔ اس منصوبے میں معنوری سے متعلقہ کیریئر میں جانے والے لوگوں کے لیے مالی مراعات کو بہتر بنانے کے لیے مخصوص ٹائم لائنوں اور اہداف ہونے چاہئیں۔

2. **علاقائی مرکز کے عملے کی خدمات حاصل کرنے اور رکھنے کے بارے میں ڈیٹا اکٹھا کریں۔** ریاست کو تمام علاقائی مراکز میں علاقائی مرکز سروس کوآرڈینیٹر کے کردار کا مطالعہ کرنا چاہیے۔ درج ذیل پر ڈیٹا اکٹھا کرنا چاہیے:

- خالی جگہ، یعنی کھلی جگہ
  - ادائیگی (بشمول فوائد)
  - برقرار رکھنے کی شرح، یعنی سروس کوآرڈینیٹر اپنی ملازمتوں میں کتنی دیر تک رہتے ہیں۔
- اس مطالعہ میں ان موجودہ اعداد و شمار کو شامل کرنا چاہیے جو کہ پہلے ہی علاقائی مراکز میں اجرت کی حدود کا موازنہ کرنے کے لیے جمع کیا گیا ہے۔ مطالعہ کو یہ دیکھنا چاہیے کہ کس طرح اجرت کی حدود سروس کوآرڈینیٹروں کے لیے برقرار رکھنے اور کارکردگی کے نتائج کے ساتھ مطابقت رکھتی ہیں۔ اس مطالعہ کے نتائج علاقائی مرکز کے بورڈوں اور عوام کے ساتھ شیئر کیے جائیں۔ نتائج کو علاقائی مراکز کے لیے سفارشات اور تقاضے بنانے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے تاکہ بہتر بھرتی، معاوضہ اور سروس کوآرڈینیٹر کو برقرار رکھا جا سکے۔

3. **سروس کوآرڈینیٹر کیس لوڈ سائز پر ڈیٹا اکٹھا کریں۔** ریاست کو علاقائی مرکز کے کیس لوڈ کے سائز اور عملے کے تناسب کا آزادانہ مطالعہ کرنا چاہیے۔ اس میں تمام خصوصی کیس لوڈ اقسام کے تناسب کو شامل کرنا چاہیے۔ اس مطالعہ کو اس کے لیے درج ذیل تقاضوں کو اپ ڈیٹ اور جدید بنانے کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے:

- کیس لوڈ سائز
  - کیس لوڈ کی اقسام
  - علاقائی مراکز کو تفویض کردہ سروس کوآرڈینیٹروں اور کلانٹ ایڈووکیٹ جیسے کرداروں کے لیے عملے کا تناسب
- اس مطالعہ کے نتائج کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے درج ذیل استعمال کیا جانا چاہیے:

- سروس کوآرڈینیٹر کیس لوڈ فارمولے پر قانون
  - نئے کیس لوڈ اور عملے کی سطح کو سپورٹ کرنے کے لیے علاقائی مراکز کے لیے فنڈنگ کے فارمولے
  - کیس لوڈ کی ضروریات کو پورا کرنے میں ناکامی کے نتائج
4. **بے گھر ہونے سے متعلق ڈیٹا اکٹھا کریں۔** DDS کو ٹریک کرنے کے لیے ڈیٹا اکٹھا کرنے کو بہتر بنانا چاہیے:

- بے گھر ہونے کی روک تھام

- ایسے واقعات جو بے گھر ہونے کا خطرہ پیدا کرتے ہیں۔
- بے گھری
- ہاؤسنگ کے نتائج
- ہاؤسنگ دھمکیاں
- جس کو رہائش کے وسائل ملتے ہیں۔
- جسے ہاؤسنگ سروسز کی ضرورت ہے۔
- بے گھر ہونے سے متعلق I/DD والے لوگوں کی دیگر ضروریات
- DDS کو اس ڈیٹا کو درج ذیل کے لیے استعمال کرنا چاہیے:
- یقینی بنائیں کہ پالیسیاں منصفانہ ہیں
- ہاؤسنگ پروگراموں تک رسائی کو بہتر بنائیں
- ٹارگٹ سروسز

5. **غیر پوری ضرورت کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے ڈیٹا کا استعمال کریں۔** DDS کو علاقائی مراکز کی طرف سے خدمات انجام دینے والے افراد کی تعداد اور خدمات کے اہل افراد کی تعداد کے درمیان فرق کی پیمائش کرنے کے لیے ایک مطالعہ کرنا چاہیے۔ اس مطالعہ کو علاقائی مرکز کیچمنٹ ایریا کے لحاظ سے ریاست بھر میں ڈیٹا اور ڈیٹا اکٹھا کرنا چاہیے۔ اس بنیادی اعداد و شمار کو وقت کے ساتھ ٹریک کیا جائے گا تاکہ فرق کو ختم کرنے میں علاقائی مراکز کی تاثیر کی پیمائش کی جا سکے۔ فی الحال، کوئی ڈیٹا موجود نہیں ہے کہ یہ تعداد تمام اہل افراد میں سے کتنے فیصد کی نمائندگی کرتی ہے۔ اہل افراد کی کل تعداد کے صحیح تخمینہ کے بغیر، ریاست غیر پوری ضرورت کے فرق کو جاننے یا اسے بند کرنے کے طریقہ کار پر مؤثر طریقے سے حکمت عملی بنانے سے قاصر ہے۔ وہ خلا۔

6. **ڈیٹا تک رسائی میں اضافہ کریں۔** DDS کو افراد، عوام اور محققین کے لیے اعلیٰ معیار کے ڈیٹا تک رسائی میں اضافہ کرنا چاہیے۔ اس کا مطلب ہے DDS کو چاہئے کہ:

- کمیونٹی کے افراد، محققین اور ڈیٹا کے ساتھ تجربہ رکھنے والے دوسرے لوگوں کے ساتھ ایک ورک گروپ بنائیں۔ ورک گروپ کو اس بارے میں بات کرنی چاہیے کہ کس طرح ڈیٹا اکٹھا کیا جانا چاہیے اور جوابدہی، نگرانی اور تحقیق میں مدد کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔
- ایک ایسا ایکشن پلان بنائیں جو ان اقدامات کو بیان کرتا ہے:
- خدمت فراہم کنندگان، علاقائی مراکز، اور صحت، تعلیم، اور دیگر نظاموں سے مختلف قسم کے ڈیٹا کو کس طرح اکٹھا، یکجا، اور استعمال کیا جانا چاہیے۔
- افراد، عوام اور محققین کو ڈیٹا تک کیسے رسائی حاصل کرنی چاہیے۔

- ڈیٹا کی حفاظت کیسے کی جائے گی اور جہاں مناسب اور ضروری ہو مختلف اقسام یا تنظیموں کے ذریعے اس تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہے۔
- رازداری کی حفاظت کیسے کی جائے گی۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسے طریقے بھی ہیں جن سے فرد کی اپنے ڈیٹا کو نجی رکھنے کی خواہش کا احترام کیا جا سکتا ہے۔
- ایک گائیڈ تیار کریں جس میں بتایا جائے کہ ڈیٹا کیسے اکٹھا کیا جائے گا اور افراد اور خاندانوں، عوام اور تحقیق کے لیے دستیاب کیا جائے گا۔
- تحقیق اور تجزیہ کے لیے ڈیٹا اکٹھا کریں، ان کا نظم کریں اور محفوظ رکھیں۔

## سفارش پر مزید غور کرنے کی ضرورت ہے۔

ماسٹر پلان میں تقریباً 170 سفارشات موجود ہیں۔ کمیٹی اور شریک چیئرمینوں نے کئی گھنٹے سفارشات پر بحث کی۔ انہوں نے تمام سفارشات پر مختلف آراء کو سمجھنے کے لیے سخت محنت کی۔ وہ ایک کے علاوہ تمام سفارشات پر اتفاق رائے حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ ایک "اتفاق رائے" کا مطلب ہے کہ کافی لوگ کسی ایسی چیز کی حمایت کرنے پر راضی ہوں جس سے وہ آگے بڑھ سکے۔ اتفاق رائے کی کمیٹی کی تعریف یہ تھی کہ سفارش کو دو تہائی ارکان نے تائید حاصل کی۔ وہ سفارش جس پر کمیٹی کسی اتفاق رائے پر نہیں پہنچ سکی وہ علاقائی مرکز کے ذریعے خدمات انجام دینے والے لوگوں کو علاقائی مرکز کے باہر سے سروس کوآرڈینیشن حاصل کرنے کا انتخاب کرنے کے بارے میں ہے۔

اس سفارش پر کافی بحث ہوئی۔ اس بارے میں مختلف آراء تھے کہ سفارش کو حتمی شکل کیسے دی جائے۔ اس سفارش کے دو حتمی ورژن تھے۔ ان میں سے ہر ایک ورژن کو قریبی ووٹ ملا لیکن اتفاق رائے تک نہیں پہنچا۔ درج ذیل سفارش کے دو ورژن ہیں:

- DDS کو ان علاقائی مراکز میں بہترین طریقوں کو دیکھنا چاہیے جو فی الحال وینڈرڈ سروس کوآرڈینیشن استعمال کر رہے ہیں۔ DDS کو دوسری ریاستوں کے ماڈلز کو بھی دیکھنا چاہیے جو سروس کوآرڈینیشن کے انتخاب کی اجازت دیتے ہیں۔ مطالعہ میں اس مسئلے پر بہت متنوع نقطہ نظر سے ان پٹ شامل ہونا چاہیے۔ اس معلومات کی بنیاد پر، DDS کو مطالعہ کے نتائج پر ایک رپورٹ تیار کرنی چاہیے۔ رپورٹ میں علاقائی مرکز کے باہر فراہم کردہ سروس کوآرڈینیشن کے فوائد اور نقصانات کی وضاحت کرنی چاہیے۔ اس مطالعہ کے نتائج DDS ماسٹر پلان کمیٹی کے ساتھ شیئر کیے جائیں۔ اس کے بعد کمیٹی ایک پائلٹ پروگرام بنانے کے لیے DDS کو سفارشات دے سکتی ہے۔ یہ پائلٹ پروگرام علاقائی مرکز کے ذریعے خدمات انجام دینے والے لوگوں کے لیے علاقائی مرکز سے باہر سروس کوآرڈینیشن کا انتخاب کرنے کا اختیار پیدا کر سکتا ہے۔ لینٹر مین ایکٹ پہلے ہی علاقائی مراکز سے باہر کے مخصوص افراد کو علاقائی مرکز کی منظوری کے ساتھ سروس کوآرڈینیشن کے کردار میں خدمات انجام دینے کی اجازت دیتا ہے۔
- DDS کو علاقائی مراکز کے بہترین طریقوں پر نظر ڈالنی چاہیے جو فی الحال وینڈرڈ سروس کوآرڈینیشن استعمال کرتے ہیں۔ اس معلومات کی بنیاد پر، DDS کو ایک پائلٹ پروگرام تیار کرنا چاہیے تاکہ علاقائی مرکز کے ذریعے خدمات انجام دینے والے لوگوں کے لیے علاقائی مرکز کے باہر سے سروس کوآرڈینیشن کا انتخاب کرنے کا اختیار بنایا جا سکے۔ لینٹر مین ایکٹ پہلے ہی علاقائی مراکز سے باہر کے مخصوص افراد کو علاقائی مرکز کی منظوری کے ساتھ سروس کوآرڈینیشن کے کردار میں خدمات انجام دینے کی اجازت دیتا ہے۔ موجودہ وینڈرڈ سروس کوآرڈینیشن اور اس پائلٹ پروگرام کا جائزہ لینے کے نتائج کی بنیاد پر، DDS کو اگلے اقدامات کا تعین کرنا چاہیے۔

MPDS کو لاگو کرنے کے لیے جاری کام میں ان مسودہ سفارشات پر غور کرنا چاہیے لیکن انہیں حتمی سفارش کے طور پر شامل نہیں کیا جا رہا ہے۔

## ترقیاتی خدمات کے ماسٹر پلان کے لیے آگے کیا ہوگا؟

MPDS کمیونٹی سے چلنے والا ایک وژن ہے جس کو بہتر بنانے کے لیے کہ کیلیفورنیا مستقبل میں I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کی کس طرح مدد کرتا ہے۔ سب کے لیے کیلیفورنیا کے جذبے میں، MPDS:

- سب شامل ہوں
- آگے دیکھنے والا ہو
- ہماری ریاست کے تنوع کی عکاسی کرتا ہو
- ہماری کمیونٹیوں کی ثقافتوں کی عکاسی کرتا ہو
- ہمیں ہماری اقدار کی یاد دلاتا ہے، بشمول:
  - سروس اور سپورٹ
  - سمجھنا
  - ہمدردی
- MPDS کمیونٹی کے بہت سے ممبروں کی کہانیوں کو مشترکہ سفارشات میں جوڑتا ہے تاکہ ان پروگراموں اور وسائل کو بہتر بنایا جاسکے جن کی انہیں ترقی کرنے اور اپنے اہداف کو حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔
- MPDS اس جانب پیش رفت کو مطلع کرنے میں درج ذیل مدد کرے گا:
  - بہتر خدمات اور معاونت
  - سسٹمز میں بہتر کوارڈینیشن
  - مطلوبہ زندگی کے نتائج کا حصول
- ان بہتریوں کے لیے ہماری پوری کمیونٹی کی مسلسل شراکت داری اور تعاون کی ضرورت ہے۔ ماسٹر پلان کا استعمال موجودہ کام، نئے کام اور مستقبل کے کام کی اطلاع دینے کے لیے کیا جائے گا۔ ماسٹر پلان بہت سے موضوعات پر کمیونٹی کے مطلوبہ مقاصد اور انہیں حاصل کرنے کے طریقے کے بارے میں سفارشات دونوں فراہم کرتا ہے۔ درج ذیل ورک گروپس کی کچھ مثالیں ہیں جن کو MPDS مطلع کرے گا:
  - زندہ تجربہ ایڈوائزری گروپ (LEAG)۔ یہ ورک گروپ ایک توسیع شدہ اور تبدیل شدہ کنزیومر ایڈوائزری کمیٹی ہے۔ LEAG درج ذیل میں مدد کرے گا:
    - سادہ زبان کے مواد کو تیار کرنا۔

- پالیسی پر تبصرہ۔
- لائف آؤٹکم امپروومنٹ سسٹم (LOIS) پروجیکٹ میں تعاون کرنا۔
- LOIS پروجیکٹ ایک IT پروجیکٹ ہے۔ یہ علاقائی مراکز کی خدمات کی فراہمی کے لیے استعمال ہونے والے کیس مینجمنٹ اور منی نظام کو جدید بنائے گا۔ LOIS لوگوں اور ان کے اہل خانہ کو خدمت فراہم کرے گا۔ علاقائی مراکز کے ساتھ ان کی معلومات اور مواصلات تک رسائی کے ساتھ<sup>16</sup>
- ہمارے اجتماعی کام میں I/DD والے لوگوں کے تجربات کو مرکوز کرنا۔
- کوالٹی انسینٹیو پروگرام کا ورک گروپ۔ یہ ورک گروپ انفرادی نتائج کے حصول کے لیے تیار کرتا ہے اور ترغیبات فراہم کرتا ہے۔
- علاقائی مرکز کی کارکردگی کے اقدامات کا ورک گروپ۔ یہ ورک گروپ علاقائی مراکز کے لیے وہ تیار اور ترغیبات فراہم کرتا ہے جو کمیونٹی کے لیے اہم مسائل میں بہتری لاتے ہیں۔
- کوالٹی ایشورنس ایڈوائزری گروپ۔ یہ ورک گروپ I/DD والے لوگوں اور خدمات حاصل کرنے والے خاندانوں کے علم اور تجربات کو بہتر بنانے کے لیے کام سے آگاہ کرے گا۔
- DDS کی سروس، رسائی، اور ایکویٹی ڈویژن کے ساتھ مصروف کئی مشاورتی گروپ۔
- DDS سال میں دو بار MPDS کمیٹی کا دوبارہ اجلاس بھی کرے گا۔ ان میٹنگوں میں MPDS کی سفارشات سے متعلق کام پر اپ ڈیٹس کا اشتراک کیا جائے گا۔ ان میٹنگوں میں شیئر کی گئی معلومات کا استعمال کرتے ہوئے، DDS مقننہ کو سالانہ رپورٹ پیش کرے گا۔ یہ رپورٹ ہر سال مارچ میں پیش کی جائے گی، 2026 میں شروع ہو کر 2036 میں ختم ہو گی۔
- انتظامیہ MPDS میں کمیونٹی کے تعاون کو بہت اہمیت دیتی ہے۔ انتظامیہ ان اور دیگر کوششوں میں مسلسل شرکت کی حوصلہ افزائی کرتی ہے جو I/DD والے لوگوں اور ان کے خاندانوں کی زندگیوں میں اضافہ کرتے ہیں۔ DDS توجہ مرکوز گفتگو میں شامل کرنے کے لیے کمیونٹی کے متنوع اراکین سے ان پٹ حاصل کرنا جاری رکھے گا۔ مزید جاننے کے لیے اور مصروفیت کے ان جاری مواقع میں شامل ہونے کے لیے، DDS ایونٹس کی ویب سائٹ (<https://www.dds.ca.gov/dds-events/>) پر جائیں۔

<sup>16</sup> LOIS کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.dds.ca.gov/newsletter/a-look-ahead-at-2025/>)



## ضمیمہ

### ضمیمہ A: ترقیاتی خدمات کمیٹی کے اراکین کے لیے ماسٹر پلان

ماسٹر پلان برائے ترقیاتی خدمات کمیٹی میں افراد کے ایک متنوع گروپ پر مشتمل تھا جسے CalHHS سیکرٹری کے ذریعے مقرر کیا گیا تھا۔ کمیٹی کے اراکین نے ماسٹر پلان کی تعمیر میں مدد کے لیے مختلف پس منظر اور تجربات لائے۔

کمیٹی ممبران	
Kecia Weller	Amy Westling
Kelly Kulzer-Reyes	Areva Martin
Larry Yin	Barry Jardini
Lisa Cooley	Beth Burt
Marie Poulsen	Brett Eisenberg
Mark Klaus	Brian Zotti
Mark Melanson	Cheryl Brown
Marty Omoto	Claudia Center
Norma Ramos	Dora Contreras
Oscar Mercado	Edith Arias
Sara Speck	Elena Tiffany
Sascha Bittner	Elizabeth Hassler
Season Goodpasture	Eric Ramirez
Shella Comin-DuMong	Fernando Gomez
Sylvia Yeh	Gloria Wong

کمیٹی ممبران	
Tiffany Whiten	Joe Perales
Victor Lira	Joyce McNair
Will Leiner	Judy Mark
Yvette Baptiste	Kavita Sreedhar

ورک گروپ کے اراکین کی سوانح عمری کے لیے ملاحظہ کریں: <https://www.chhs.ca.gov/wp-content/uploads/2024/07/1-Master-Plan-Committee-Member-Bios-7-16.pdf>

## ضمیمہ B: ورک گروپ ممبران کی فہرست ترقیاتی خدمات کے لیے ماسٹر پلان

ورک گروپ ممبران	
Jesse Rocha	Aderonke Adejuyigbe
Jesse Weller	Alessandra Aldai
Jonathan Padilla	Alex Mountford
Joyce Cabrera	Alison Morantz
Kaitlynn Truong	Ana Seda
Kathleen Barajas	Angel Montoya
Katie Hynes	Angelina Ordonez
Kendra Wagner	Araceli Garcia
Kiara Hedglin	Carolina Navarro Garcia
Lauren Loza	Cheryl Ann Whittle
Lety Garcia	Chloe Carrier
Lisa Macafee	Chloe Medina
Mariana Molina Nava	Christine Couch
Mirela Bere	Christopher Chu
Mitra Ordibehesht	Cindy Cox
Renu Moon	Derek Hearthtower
Shannon Cogan	Dominique Mellion
Suad Bisogno	Dustlyne Beavers

ورک گروپ ممبران	
Susan Stroebe	Erendida Gonzalez
Suzy Requarth	Gaby Abdel-Salam
Teresa Anderson	Glenis Ulloa
Tiffany Swan	Harold Ashe
Tina Ewing-Wilson	Hyun S. Park
Tracey Mensch	Isabel Torres
Viri Salgado	Jamie Johnson
	Jay Kolvoord

کمیٹی کے زیادہ تر ارکان نے ورک گروپس کے ارکان کے طور پر بھی خدمات انجام دیں۔

## ضمیمہ C: اسٹیک ہولڈر اور کمیونٹی کی مشغولیت

اس پورے عمل کے دوران، ہم نے کمیونٹی سے سننے کو ترجیح دی ہے۔ ہم نے یہ کام آؤٹ ریچ کوششوں کے ذریعے عوامی تبصرے اور تاثرات اکٹھا کر کے کیا۔ آٹھ مہینوں کے دوران، ہم نے 47 کمیونٹی میٹنگوں منعقد کیں، تقریباً ایک ہفتے میں، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ MPDS میں وسیع پیمانے پر تجربات شامل ہوں۔ ان ملاقاتوں نے متنوع پس منظر کے لوگوں کو اکٹھا کیا ہے، بشمول:

- کم پیش کردہ کمیونٹیوں کے افراد
- سروس فراہم کرنے والوں کو
- پالیسی ماہرین
- سیلف ایڈووکیٹ کرنے والے اور ان کے اہل خانہ

بہت سارے مختلف نقطہ نظر کو سن کر، ہم MPDS کو منصفانہ اور شمولیت پر مضبوط توجہ کے ساتھ تشکیل دے رہے ہیں۔ ماسٹر پلان کا مقصد ایک ترقیاتی خدمات کا نظام بنانا ہے جو I/DD کے ساتھ تمام کیلیفورنیا کے باشندوں کے لیے منصفانہ، مستقل اور قابل رسائی ہو۔ کمیونٹی کی شمولیت کے لیے ہماری وابستگی نے اس بات کو یقینی بنایا کہ نظام سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والوں کے تجربات کو سنا جائے، ان کی قدر کی جائے اور عمل کے ہر مرحلے میں شامل کیا جائے۔

مزید معلومات اور ان مصروفیات تک رسائی کے لیے، ملاحظہ کریں:

<https://www.chhs.ca.gov/home/master-plan-for-developmental-services/#>

میزبان	برادری	تاریخ
ترقیاتی خدمات کا شعبہ ہسپانوی/لاطینی فوکس گروپ	ہسپانوی/لاطینی وکیل جو ان پٹ فراہم کرنے کے لیے DDS کے ساتھ باقاعدگی سے ملتے ہیں۔	2024/07/06
کیلیفورنیا فاؤنڈیشن برائے آزاد رہائش مراکز	کیلیفورنیا کے آزاد رہائشی مراکز کے ڈائریکٹرز اور سینئر رہنما	2024/13/06
علاقائی مرکز ایجنسیوں کی ایسوسی ایشن	علاقائی مرکز کے ایگزیکٹو ڈائریکٹرز	2024/20/06

میزبان	برادری	تاریخ
محکمہ ترقیاتی خدمات افریقی امریکن فوکس گروپ	افریقی امریکن ایڈووکیٹ جو ان پٹ فراہم کرنے کے لیے DDS کے ساتھ باقاعدگی سے ملتے ہیں	2024/28/06
انٹیگریٹڈ کمیونٹی کولبریٹو	ہسپانوی/لاطینی ہسپانوی بولنے والے خاندان اور سیلف ایڈووکیٹ	2024/11/07
خدمت تک رسائی اور ایکویٹی کی مابانہ میٹنگ	DDS کے نمائندے - خدمت تک رسائی اور ایکویٹی گرانٹ وصول کنندگان	2024/12/07
فیملی ریسورس سینٹرز نیٹ ورک آف کیلیفورنیا	کیلیفورنیا کے فیملی ریسورس سینٹرز کے ڈائریکٹرز اور سینئر رہنما	2024/17/07
سمر انسٹی ٹیوٹ آن نیورو ڈیولپمنٹل معذوری	MIND انسٹی ٹیوٹ کانفرنس میں شرکت کرنے والے خاندان، سیلف ایڈووکیٹ اور پیشہ ور افراد	2024/19/07
ویسٹ سائڈ ریسورس اینڈ ایمپاورمنٹ سینٹر پیرنٹ سپورٹ گروپ	ایتھوپیا کے والدین، خاندان کے افراد اور ترقیاتی معذوری والے لوگ	2024/16/08
معذوری کی آوازیں یونائیٹڈ کمیونیکیشن ایکسیس کنیکٹ	AAC صارفین اور ان کے اہل خانہ	2024/20/08
ایل آرک ڈی کیلیفورنیا	ایل آرک کی کمیٹی کے ارکان جو لاطینی کمیونٹی کی نمائندگی کرتے ہیں	2024/03/09
ریاستی اتحاد ٹیم برائے عمر رسیدہ	ریاستی اور مقامی اداروں کے نمائندے جو بوڑھے بالغوں اور معذور افراد کی خدمت کرتے ہیں	2024/04/09
گولڈن گیٹ ریجنل سینٹر کے وکیل	سان فرانسسکو بے ایریا میں خدمت فراہم کرنے والے اور وکیل	2024/10/09
آپ کے خیالات کو معلوم ہونے دیں	معذوری کے حقوق کیلیفورنیا نے خاندانوں، سیلف ایڈووکیٹ، اور کارکنوں کے لیے ایک ویبینار کی میزبانی کی	2024/12/09

میزبان	برادری	تاریخ
پرگنیا کافی، چائی اور میں	جنوبی ایشیائی کمیونٹیز اور سین ہوزے کے بڑے علاقے سے تعلق رکھنے والے خاندان اور سیلف ایڈووکیٹ	2024/21/09
"تبدیلی کے لیے آوازیں" ایونٹ	چینی، جاپانی اور ویتنامی کمیونٹیز کے خاندان اور افراد	2024/21/09
ریاستی کونسل برائے ترقیاتی معذوری (SCDD)	SCDD کی رکنیت	2024/24/09
کورین کمیونٹی تعاون	کورین کمیونٹی میں خاندان اور معذور افراد	2024/27/09
کیلیفورنیا ایسوسی ایشن آف ہیلتھ فیسیٹیز (CAHF)	غیر منافع بخش تجارتی ایسوسی ایشن جو I/DD والے لوگوں کے لیے ہنر مند نرسنگ سہولیات اور درمیانی نگہداشت کی سہولیات کی نمائندگی کرتی ہے۔	2024/02/10
کیفیکیٹو	ہسپانوی/لاطینی ہسپانوی بولنے والے خاندان اور سیلف ایڈووکیٹ	2024/03/10
Sac6 علاقہ میں سننے والی پارٹی	وسطی وادی میں چھ کاؤنٹیوں سے سیلف ایڈووکیٹ کے لیے بلانا	2024/04/10
قومی کونسل برائے شدید آٹزم (NCSA)	وکالت اور پیشہ ور افراد جو آٹزم اور متعلقہ عوارض سے متاثر افراد، خاندانوں اور دیکھ بھال کرنے والوں کے لیے شناخت، پالیسی اور حل فراہم کرتے ہیں	2024/07/10
قبائلی ترقیاتی معذوری سمپوزیم	I/DD کمیونٹی میں قبائلی برادری کے اراکین اور قبائلی I/DD خدمت فراہم کرنے والے	2024/10/10

میزبان	برادری	تاریخ
ویلی ماؤنٹین ریجنل سینٹر SDP LVAC	خود ارادیت پروگرام میں علاقائی مرکز (SDP LVAC) کی مقامی رضاکارانہ مشاورتی کمیٹی	2024/17/10
نارتھ لاس اینجلس کاؤنٹی ریجنل سینٹر SDP LVAC	خود ارادیت پروگرام میں علاقائی مرکز (SDP LVAC) کی مقامی رضاکارانہ مشاورتی کمیٹی	2024/17/10
جنوبی سان فرانسسکو فیملیز انگیجمنٹ فورم	جنوبی سان فرانسسکو اور آس پاس کے علاقے سے I/DD والے افراد کے والدین	2024/24/10
ایل آرک ڈی کیلیفورنیا کولیشن لیڈرز بورڈ	سیلف ایڈووکیٹ، فیملی ممبرز، خدمت فراہم کرنے والے اور کمیونٹی ممبران جو لاطینی کمیونٹی میں I/DD والے لوگوں کے شہری حقوق پر توجہ مرکوز کرتے ہیں	2024/29/10
Sac6 علاقہ میں سننے والی پارٹی	وسطی وادی میں چھ کاؤنٹیوں سے سیلف ایڈووکیٹ کے لیے بلانا	2024/01/11
سروس کوآرڈینیٹرز فوکس گروپ	دس علاقائی مراکز سے SEIU ممبر سروس کوآرڈینیٹرز کے لیے فوکس گروپ	2024/01/11
کیلیفورنیا فاؤنڈیشن فار انڈیپنڈنٹ لیونگ سینٹرز CA کمیونٹی لیونگ نیٹ ورک	ریاست بھر کے پیشہ ور افراد جنہوں نے اصل کیلی فورنیا سپورٹڈ لیونگ اریجنمنٹ (CSLA) پائلٹ پروگرام کے تحت آزادانہ زندگی کی خدمات فراہم کی تھیں	2024/04/11
کورین کمیونٹی سننے کا سیشن	کورپائی خاندانوں اور DD خدمات حاصل کرنے والے افراد کے لیے فورم	2024/07/11
CFILC سہ ماہی میٹنگ	کیلیفورنیا کے آزاد رہائشی مراکز کی قیادت کے لیے ماسٹر پلان کی تازہ کاری	2024/07/11

میزبان	برادری	تاریخ
آئرم سوسائٹی سان فرانسسکو بے ایریا	بے ایریا میں آئرم کمیونٹی کے اندر والدین، خاندان کے اراکین اور پیشہ ور افراد کی غیر منفعتی تنظیم	2024/12/11
ایسٹ بے کی ترقیاتی معذوری کونسلوں کا انعقاد	المیڈا اور کنٹرا کوسٹا کاؤنٹیز کی ترقیاتی معذوری کونسلوں کے ساتھ ملاقات	2024/13/11
نارتھ بے ریجنل سینٹر بورڈ میٹنگ	نارتھ بے ڈویلپمنٹ ڈس ایبلٹیز سروسز بورڈ ڈائریکٹرز	2024/18/11
ویسٹ سائیڈ فیملی ریسورس اینڈ امپاورمنٹ سینٹر	افریقی امریکن/سیاہ فام خاندانوں کے گروپ سپورٹ کرتے ہیں تاکہ فکری اور ترقیاتی معذوری والے لوگوں کو یقینی بنایا جا سکے۔	2024/21/11
لینٹرمن اتحاد	وہ اسٹیک ہولڈرز جو دانشورانہ اور ترقیاتی معذوری والے لوگوں کے لیے لینٹرمن ایکٹ کو محفوظ رکھنے کے لیے کام کرتے ہیں	2024/22/11
کانگریسو واقف	خدمت فراہم کرنے والے جو ہسپانوی بولنے والے خاندانوں کی خدمت کرتے ہیں جن کے بچے یا خاندان کے افراد معذور ہیں	2024/02/12
علاقائی مرکز ایجنسیوں کے ایسوسی ایٹ - 2024 پالیسی ساز گریجویٹس میں شراکت دار	ترقیاتی معذوری والے بالغوں اور خاندانوں کے لیے لیڈرشپ ٹریننگ پروگرام کمیونٹی لیڈر بننے کے لیے اور نظام کی تبدیلی کے لیے اتھریٹ	2024/05/12
یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، ارون مرکز برائے آئرم اور اعصابی عوارض	UC Irvine سینٹر برائے آئرم لاطینی سپورٹ گروپ	2024/12/12

میزبان	برادری	تاریخ
سیلف ایڈووکیٹ سننے والی پارٹی۔ اندرون ملک علاقائی مرکز	ان لینڈ ریجنل سنٹر کی طرف سے سیلف ایڈووکیٹ کا اجلاس اپنے تجربات پر تبادلہ خیال اور اشتراک کرنے کے لیے	2025/21/01
بلم ہمونگ سینٹر	ہمونگ ایڈوکیسی آرگنائزیشن جو سماجی انصاف کے تفاوت سے نمٹنے کے لیے عوامی خدمت کرنے والے اداروں میں پالیسی اور نظام کی تبدیلی پر توجہ مرکوز کرتی ہے	2025/23/01
قومی کونسل برائے شدید آٹزم (NCSA)	وکالت کی تنظیم آٹزم کے شکار خاندانوں اور افراد کو درپیش منفرد چیلنجوں سے نمٹنے پر توجہ مرکوز کرتی ہے	2025/28/01
یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، ارون مرکز برائے آٹزم صحت اور اعصابی عوارض کلر سپورٹ گروپ کی خواتین کو بااختیار بنانا	سیاہ فام، افریقی امریکی اور نسلی والدین اور نگہداشت کرنے والے سپورٹ گروپ ان لوگوں کے لیے جن کے بچے اعصابی معذوری کا شکار ہیں۔	2025/28/01
ابتدائی مداخلت پر انٹرایجنسی کوآرڈینیٹنگ کونسل	اراکین کا تقرر گورنر کرتا ہے۔ کونسل معذور بچوں کے والدین، ابتدائی مداخلت کی خدمات فراہم کرنے والے، صحت کی دیکھ بھال کے پیشہ ور افراد، ریاستی ایجنسی کے نمائندوں، اور ابتدائی مداخلت میں دلچسپی رکھنے والے دیگر افراد پر مشتمل ہے	2025/07/02

میزبان	برادری	تاریخ
یونیورسٹی آف کیلیفورنیا، سان فرانسسکو (UCSF) ورچوئل کانفرنس ترقیاتی معذوریات: ہیلتھ پروفیشنلز کے لیے ایک اپ ڈیٹ	صحت کی دیکھ بھال کے پیشہ ور وہ افراد جو کیلیفورنیا میں ترقیاتی معذوری کی آبادی کی حمایت کرتے ہیں	2025/06/03

### عوامی تبصرہ

ہم نے MPDS کی ترقی کے دوران کمیونٹی کی مشغولیت کو سپورٹ کرنے کے لیے ایک قابل رسائی عوامی تبصرے کا عمل بنایا ہے۔ 12 مکمل کمیٹی کے اجلاسوں میں سے ہر ایک کے شروع اور آخر میں عوامی تبصرے کے وقفے ہوتے تھے۔ اس نے بامعنی شرکت کی اجازت دی۔ شفافیت اور کمیونٹی کی شمولیت کو یقینی بنانے کے لیے ہر میٹنگ میں عوامی تبصرے کے وقفے کے ساتھ، پانچ ورک گروپس میں سے ہر ایک مابانہ ملاقات کرتا ہے۔ عوامی تبصروں کا ریکارڈ یہاں دستیاب ہے:

<https://www.chhs.ca.gov/home/mpds-committee-workgroup/#>

مزید برآں، افراد [DSMasterPlan@chhs.ca.gov](mailto:DSMasterPlan@chhs.ca.gov) پر ای میل کے ذریعے تجاویز یا سفارشات جمع کر سکتے ہیں۔ اس نقطہ نظر نے اس بات کو یقینی بنایا کہ MPDS کی تشکیل میں ہر ایک کے ان پٹ کو سنا اور اس پر غور کیا جائے۔

## ضمیمہ D: خود وکیلوں کی حمایت کا عمل

### معاون سہولت کار کا کردار

I/DD والے لوگوں کو ماسٹر پلان کے عمل میں مکمل طور پر حصہ لینے میں مدد کرنے کے لیے سپورٹ سہولت کار کا کردار بنایا گیا تھا۔ اس نقطہ نظر نے اپنے علم، تجربات اور خیالات کو اعتماد کے ساتھ بانٹنے میں خود کی حمایت کرنے والوں کی مؤثر طریقے سے مدد کی۔ سہولت کار نے:

- پیچیدہ معلومات کو آسان بنایا
- ملاقات کے لیے سیلف ایڈووکیٹ تیار کئے
- فیصلہ سازی میں خود وکیل کی شرکت میں اضافہ کیا

### امدادی سہولت کار کون تھے؟

محدود وقت کے ماسٹر پلان کے عمل کے لیے، سیلف ایڈووکیٹ کرنے والوں کو مدد فراہم کرنے کی فوری ضرورت تھی۔ اس ضرورت کو پورا کرنے کے لیے، پیشہ ور افراد اور I/DD کے ساتھ تعلیم، تربیت، اور کوچنگ میں تجربہ رکھنے والے طلباء کو بھرتی کیا گیا۔ ترقیاتی معذوری کے نظام سے ان کی واقفیت، بشمول خدمات اور معاونت، نے انہیں سیلف ایڈووکیٹ کی مؤثر طریقے سے رہنمائی کرنے میں مدد کی۔

سپورٹ سہولت کار ماسٹر پلان کے عمل میں فیصلہ ساز نہیں تھے۔ انہوں نے ان کی رائے یا شراکت کو متاثر کیے بغیر سیلف ایڈووکیٹوں کی مدد کی۔ ان کا کردار مواد کو آسان بنانا، میٹنگ کے موضوعات کی وضاحت کرنا، اور سیلف ایڈووکیٹ کرنے والوں کو یہ تعین کرنے میں مدد کرنا تھا کہ ان کے نقطہ نظر کو کب اور کیسے بانٹنا ہے۔ سہولت کاروں نے شرکت کو مزید قابل رسائی اور جامع بنانے کے لیے میٹنگوں سے پہلے، دوران اور بعد میں مدد فراہم کی۔ وقت گزرنے کے ساتھ، کچھ خود کے وکیلوں کو ایک دوسرے سے کم مدد کی ضرورت پڑی کیونکہ انہیں اعتماد اور آزادی حاصل ہوئی۔

### معاون سہولت کاروں نے کس طرح مدد کی۔

#### ملاقاتوں سے پہلے

- **مابانہ گروپ پری میٹنگز:** سیلف ایڈووکیٹ اور سہولت کاروں پر ماسٹر پلان کمیٹی کے اجلاس سے پہلے ایجنڈے پر جانے، نئی مہارتیں سیکھنے، اور اہم موضوعات پر بات کرنے کے لیے ملتے ہیں۔ سہولت کار نے:

- پیچیدہ مسائل کو سادہ زبان میں بیان کیا۔
- خود وکیلوں کی تیاری میں مدد کی۔
- میٹنگ کے دوران استعمال کرنے کے لیے ان کے تبصروں کے ساتھ نوٹس فراہم کیے گئے۔

- **ون آن ون سپورٹ:** کچھ سیلف ایڈووکیٹ نے مواد کا جائزہ لینے، خیالات کو آسان بنانے اور سوالات پوچھنے کے لیے سہولت کاروں سے انفرادی طور پر ملاقات کی۔ سہولت کاروں نے ہر سیلف ایڈووکیٹ کی ضروریات کی بنیاد پر اپنی مدد کو ایڈجسٹ کیا۔

### ملاقاتوں کے دوران

- **بات چیت میں مدد کرنا:** سہولت کاروں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ خود وکیل گفتگو کی پیروی کر سکیں اور اہم نکات کو سمجھ سکیں۔
- **شرکت کی حوصلہ افزائی:** انہوں نے سیلف ایڈووکیٹ کرنے والوں کو اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی ترغیب دی اور انہیں بولنے کی ترغیب دی۔
- **رینل ٹائم سپورٹ فراہم کرنا:** سہولت کاروں نے سیلف ایڈووکیٹ کو مصروف رہنے میں مدد کے لیے معلومات کو واضح کیا۔
- **ورک گروپ لیڈر کے طریقے:** ورک گروپ کے رہنماؤں نے پہلے اپنے تاثرات کو مدعو کر کے خود وکلاء کی شرکت کی حوصلہ افزائی کی۔

### ملاقاتوں کے بعد

- **آرگنائزنگ فیڈ بیک:** سہولت کاروں نے سیلف ایڈووکیٹوں کو اہم نکات پر جانے اور اگلے اقدامات کی تیاری میں مدد کی۔
- **اعتماد کی تعمیر:** انہوں نے مثبت آراء اور حوصلہ افزائی کی تاکہ سیلف ایڈووکیٹوں کو ان کے کردار میں بڑھنے میں مدد ملے۔

### یہ حمایت کیوں اہم تھی

- **اعتماد میں اضافہ:** سیلف ایڈووکیٹ کی میٹنگوں میں بولنے میں زیادہ آرام دہ ہو گئے۔
- **بہتر تفہیم:** وہ مکمل طور پر حصہ لے سکتے تھے کیونکہ وہ زیر بحث موضوعات کو سمجھتے تھے۔
- **قیادت کی ترقی:** انہوں نے اپنی اور دوسروں کی وکالت کرنے کی مہارت پیدا کی۔
- **مضبوط تعاون:** انہوں نے ساتھی سیلف ایڈووکیٹوں سے سیکھا اور ان کے ساتھ کام کیا۔

### آگے دیکھ رہے ہیں۔

خود وکیلوں کا خیال ہے کہ یہ تعاون جاری رہنا چاہیے اور قیادت اور فیصلہ سازی کے دیگر مقامات پر دستیاب ہونا چاہیے، جیسے:

- علاقائی مرکز بورڈز

- کنزیومر ایڈوائزری کمیٹی

- دیگر شہری کمیٹیاں

بہت سے خود وکیلوں نے اشتراک کیا کہ وہ اس مدد کے بغیر MPDS کے عمل میں مکمل طور پر حصہ نہیں لے سکتے تھے۔ آگے دیکھتے ہوئے، ہم مرتبہ سپورٹ مائلز کو تلاش کیا جانا چاہیے۔ یہ اس بات کو یقینی بنائے گا کہ سیلف ایڈووکیٹ مستقبل کی پالیسی اور منصوبہ بندی کی کوششوں میں ایک دوسرے کا ساتھ دے سکتے ہیں۔

## ضمیمہ ای: لغت

- **قابلیت - تعصب کی ایک شکل جو اس وقت ہوتی ہے جب معذور افراد کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک کیا جاتا ہے کیونکہ ان میں معذوری ہوتی ہے۔** قابلیت اس وقت بھی ہو سکتی ہے جب معذوری نہ رکھنے والے افراد کو معذور افراد پر ترجیح دی جائے۔ مثال کے طور پر، کسی معذوری کے حامل امیدوار کے مقابلے میں کسی معذوری کے بغیر ملازمت کے امیدوار کا انتخاب کرنا، حالانکہ معذور امیدوار زیادہ اہل ہے۔
- **اطلاقی طرز عمل کا تجزیہ (ABA) -** ایک تھراپی جو رویے کو سمجھنے اور رویے میں مثبت تبدیلیاں کرنے میں مدد کرتی ہے۔ ABA آٹزم اور دیگر I/DD والے لوگوں کی مدد کر سکتا ہے جیسے کہ بات چیت کرنا اور اپنا خیال رکھنا۔ ABA منفی رویوں کو مثبت رویوں سے بدلنے میں بھی مدد کر سکتا ہے۔ ABA ہر فرد اور ان کی منفرد ضروریات کے لیے ذاتی نوعیت کا ہے۔
- **معاون ٹیکنالوجی (AT) -** بھی، آلات، یا دیگر اشیاء جو معذور لوگوں کی مدد کرتی ہیں۔ اے ٹی ایک خاص پنسل گرفت کی طرح سادہ یا مصنوعی ٹانگ کی طرح پیچیدہ ہو سکتا ہے۔<sup>17</sup>
- **Augmentative and Alternative Communication (AAC) -** وہ تمام طریقے جن سے کوئی بات کرنے کے علاوہ بات چیت کرتا ہے۔ افزائش کا مطلب ہے کسی کی تقریر میں اضافہ کرنا۔ متبادل کا مطلب ہے تقریر کے بجائے کوئی اور ذرائع استعمال کیے جائیں۔ AAC طریقوں میں اشارے، تصاویر، علامتیں، الیکٹرانک ڈیوائس اور ماحول میں وہ تبدیلیاں شامل ہو سکتی ہیں جو لوگوں کے لیے بات چیت کرنا آسان بناتی ہیں۔ تمام عمر کے لوگ AAC استعمال کر سکتے ہیں اگر انہیں تقریر یا زبان کی مہارت کے ساتھ چیلنجز ہوں۔ کچھ لوگ زندگی بھر AAC کا استعمال کرتے ہیں۔ دوسرے AAC صرف تھوڑے وقت کے لیے استعمال کر سکتے ہیں۔ ACC کب استعمال کیا جا سکتا ہے اس کی ایک مثال یہ ہے کہ جب کسی کے جبرے کی سرجری ہوتی ہے اور وہ صحت یاب ہونے تک بات نہیں کر سکتا۔
- **طرز عمل سے متعلق صحت -** ایک وہ اصطلاح جس میں دماغی صحت، منشیات یا الکحل کے استعمال سے متعلق مسائل اور تناؤ جسم کو کس طرح متاثر کرتا ہے۔ طرز عمل سے متعلق صحت کی دیکھ بھال ان مسائل کی روک تھام، تشخیص اور علاج پر مرکوز ہے۔
- **تعصب (مضمون اور ساختی) -** مضر تعصب اس وقت ہوتا ہے جب کوئی کسی شخص یا گروہ کے لیے یا اس کے خلاف اس کا احساس کیے بغیر تعصب رکھتا ہے۔ ساختی تعصب اس وقت ہوتا ہے جب نظاموں کو ایک گروپ کو دوسروں کے مقابلے میں فائدہ پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہو۔ یہ پوشیدہ تعصبات اس بات کو متاثر کر سکتے ہیں کہ لوگ کیسے فیصلے کرتے ہیں اور کیسے عمل کرتے ہیں۔
- **CalABLE -** ایک ایسا سرمایہ کاری اکاؤنٹ جو معذور افراد کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ CalABLE اکاؤنٹس فیڈرل اچیونگ اے بیٹر لائف ایکسپیرینٹس (ABLE) ایکٹ کے ذریعے ممکن بنائے گئے ہیں۔ CalABLE اکاؤنٹ اہل، معذوری سے متعلق اخراجات کے لیے رقم بچانے کی اجازت دیتا ہے۔ CalABLE اکاؤنٹ میں موجود رقم کو عوامی فوائد کے لیے اہلیت میں شمار نہیں کیا جاتا ہے، اس لیے لوگ پیسے بچا سکتے ہیں ان کے فوائد کو کھوئے

<sup>17</sup> کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

AT (<https://www.who.int/news-room/fact-sheets/detail/assistive-technology>)

بغیر۔ اکاؤنٹ میں رقم بغیر ٹیکس لگائے بڑھ جاتی ہے اور معذوری کے منظور شدہ اخراجات کے لیے ٹیکس فری استعمال کی جا سکتی ہے۔<sup>18</sup>

- **کیرینر اور تکنیکی تعلیم (CTE) -** ایک ایسا تعلیمی پروگرام جو کئی سالوں میں پھیلا ہوا ہے۔ پروگرام میں کلاسوں کا ایک سیٹ شامل ہے جو بنیادی علمی علم کو تکنیکی اور پیشہ ورانہ علم کے ساتھ جوڑتا ہے۔ پروگرام کا مقصد طلباء کو ہائی اسکول اور کیرینر کے بعد تعلیم کا راستہ فراہم کرنا ہے۔<sup>19</sup>
- **دیکھ بھال کرنے والا -** وہ شخص جو بیماری، چوٹ یا معذوری میں مبتلا کسی کی روزمرہ کی ضروریات میں مدد کرتا ہے۔ دیکھ بھال کرنے والے قلیل مدتی یا طویل مدتی سپورٹ فراہم کر سکتے ہیں۔ دیکھ بھال کرنے والے خاندان کے افراد یا وہ لوگ ہو سکتے ہیں جنہیں سپورٹ فراہم کرنے کے لیے ادائیگی کی جاتی ہے۔
- **کیس لوڈ -** لوگوں یا مقدمات کی وہ تعداد جس کے لیے ایک کارکن یا تنظیم ذمہ دار ہے۔ مثال کے طور پر، علاقائی مرکز سروس کو آرڈینیٹر کا کیس لوڈ ان لوگوں کی تعداد ہے جنہیں ایک وقت میں سپورٹ کے لیے تفویض کیا جاتا ہے۔
- **سپورٹ کا حلقہ -** خاندان، دوست اور دوسرے اہم لوگ جو معذوری والے شخص کو سپورٹ کرتے ہیں۔ دوسروں کا سپورٹ حاصل کرنے سے معذور شخص کو زیادہ کامیاب اور خود مختار ہونے میں مدد مل سکتی ہے۔ مثال کے طور پر، سپورٹ کے حلقے میں شامل لوگ مسئلہ حل کرنے یا کمیونٹی میں شرکت کرنے میں سپورٹ فراہم کر سکتے ہیں۔ حمایت کا دائرہ "قدرتی سپورٹ" کی ایک قسم ہے۔
- **صارف - I/DD** والا وہ فرد جو علاقائی مرکز کی خدمات کے لیے اہل ہے۔ اصطلاح صارف نے پہلے کی اصطلاح "کلانٹ" کی جگہ لے لی ہے۔ صارف کی اصطلاح نہ صرف فرد بلکہ فرد کے مجاز نمائندے کا حوالہ دیتی ہے۔ مجاز نمائندوں میں والدین، سرپرست اور کنزرویٹرز شامل ہیں۔
- **کنزیومر ایڈوائزری کمیٹی (CAC) - DDS** کے ڈائریکٹر نے صارفین کو DDS پر ان کی آواز سنی جائے اس کے لیے 1992 میں CAC بنایا۔ CAC اہم مسائل کے بارے میں DDS کو وہ معلومات فراہم کرتا ہے جو I/DD کے ساتھ کیلیفورنیا کے باشندوں کو متاثر کرتی ہیں اور صارفین کو DDS کے کاموں کے بارے میں معلومات فراہم کرتی ہیں۔ DDS CAC کے مسائل اور کمیونٹی کی ترجیحات کے بارے میں کمیونٹی سے موصول ہونے والی معلومات سے فیصلے کرتا ہے۔ CAC کا وژن ہے "My Life-My Way"۔<sup>20</sup> ہر علاقائی مرکز کا اپنا CAC بھی ہوتا ہے جو اس کے کیچمنٹ ایریا میں صارفین پر مشتمل ہوتا ہے۔
- **کنزرویٹرشپ -** ایک قانونی اصطلاح جب ایک جج کسی دوسرے شخص کو کسی ایسے شخص کے لیے فیصلے کرنے کے لیے مقرر کرتا ہے جسے اپنے لیے فیصلے کرنے میں مشکل پیش آتی ہے۔ جج جس شخص کو مقرر کرتا ہے اسے کنزرویٹر کہا جاتا ہے۔ وہ شخص جس کے لیے کنزرویٹر فیصلے کرتا ہے وہ کنزرویٹری کہلاتا ہے۔ ایک جج کسی کنزرویٹر کا صرف اس صورت میں تقرر کر سکتا ہے جب دیگر، کم پابندی والے اختیارات کام نہیں کریں گے۔<sup>21</sup> اگر ان کی ضرورت ہو تو، DDS اور علاقائی مراکز شخصی

<sup>18</sup> CalABLE کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://calable.ca.gov/about>)

<sup>19</sup> کیرینر اور تکنیکی تعلیم کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.cde.ca.gov/ci/ct/>)

<sup>20</sup> کنزیومر ایڈوائزری کمیٹیوں کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://www.dds.ca.gov/consumers/consumer-advisory-committee/>)

<sup>21</sup> کنزرویٹرشپ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://selfhelp.courts.ca.gov/conservatorships>)

مرکوز کنزرویٹرشپ کے لیے اس بات پر پرعزم ہیں جو قدامت پسندوں کے حقوق اور انتخاب کا احترام کرتے ہیں۔<sup>22</sup>

- **معابہہ** - لوگوں یا گروہوں کے درمیان ایک ایسا قانونی معاہدہ جس میں ان کو کچھ کرنے (یا نہ کرنے) کی ضرورت ہوتی ہے۔
- **مسابقتی مربوط روزگار (CIE)** - ایک ایسا پروگرام جو I/DD والے لوگوں کو ملازمتیں وہاں تلاش کرنے میں مدد کرتا ہے جہاں وہ معذور لوگوں کے ساتھ کام کرتے ہیں اور کم از کم اجرت حاصل کرتے ہیں۔ DOR، DDS اور CDE مل کر کام کرتے ہیں تاکہ ایک مربوط ترتیب میں، مسابقتی اجرت پر، I/DD والے لوگوں کے لیے ریاست کے لیے اعلیٰ ترجیح ہو۔ پروگرام کے اہداف میں I/DD والے لوگوں کی ایسی مدد کرنا شامل ہے جو انہیں مزید مواقع حاصل کرنے اور ملازمتیں تلاش کرنے کے لیے درکار ہے، خاص طور پر جب وہ بالغ ہو جاتے ہیں۔ ایک اور مقصد یہ ہے کہ کاروباری اداروں کے لیے I/DD والے لوگوں کی خدمات حاصل کرنا آسان بنائیں۔ اس پروگرام میں، اسکول، بحالی کے اضلاع اور علاقائی مراکز مؤثر طریقے سے I/DD والے لوگوں کے سپورٹ کے لیے مل کر کام کرتے ہیں۔<sup>23</sup>
- **کمیونٹی آف پریکٹس** - لوگوں کا ایک ایسا گروپ جو کسی موضوع پر کام کر رہا ہو، جیسے ایکوٹی۔ گروپ موضوع پر گفتگو کرنے اور ایک ساتھ سیکھنے کے لیے باقاعدگی سے ملاقات کرتا ہے۔
- **کمیونٹی سپورٹ - Medi-Cal** کی طرف سے وہ فراہم کردہ خدمات جو صحت سے متعلق سماجی ضروریات والے لوگوں کی مدد کرتی ہیں۔<sup>24</sup> ان خدمات کا مقصد لوگوں کی بہبود کو بہتر بنانا اور زیادہ مہنگی دیکھ بھال سے بچنا ہے۔ ان سپورٹ میں درج ذیل شامل ہیں:
  - رہائش تلاش کرنے اور رکھنے میں مدد کریں
  - قلیل مدتی صحت یابی میں مدد کے لیے طبی لحاظ سے تیار کردہ کھانوں تک رسائی
  - مختلف قسم کی دیگر کمیونٹی پر مبنی خدمات
- **کوآرڈینیٹڈ فیملی سپورٹ (CFS) پروگرام** - ان بالغوں (18 سال اور اس سے زیادہ عمر کے) کے لیے خدمت کا اختیار جو اپنے خاندانی گھر میں رہتے ہیں اور علاقائی مرکز کی خدمات حاصل کرتے ہیں۔ CFS درج ذیل فراہم کرتا ہے:
  - گھر میں ہنر پیدا کرنے کے لیے سپورٹ
  - ہم آہنگی اور خدمات حاصل کرنے میں مدد کرنا، بشمول "عام خدمات"
  - کمیونٹی تک رسائی میں مدد

<sup>22</sup> شخصی مرکز کنزرویٹرشپ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://www.dds.ca.gov/newsletter/a-more-person-centered-conservatorship-program/>)

<sup>23</sup> مسابقتی مربوط روزگار کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.chhs.ca.gov/home/cie/>)

<sup>24</sup> کمیونٹی سپورٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://www.dhcs.ca.gov/CalAIM/Documents/DHCS-Medi-Cal-Community-Supports-Supplemental-Fact-Sheet.pdf>)

- رکاوٹوں کو کم کرنے یا ہٹانے، چیلنجوں سے نمٹنے اور اہداف کو پورا کرنے کے لیے ایک سروس پلان
- CFS خدمات انفرادی، لچکدار اور ہر فرد کی زبان، ثقافت اور ضروریات کے مطابق بنائی گئی ہیں، تاکہ انہیں اپنے خاندانی گھر میں رہنے میں مدد مل سکے۔<sup>25</sup>
- **کوآرڈینیٹڈ کریئر پاتھ وے (CCP)** – ایک ایسی خدمت جو لوگوں کو کام کی سرگرمی کے پروگراموں، کم از کم اجرت سے کم ملازمتوں یا ہائی اسکول (پچھلے دو سالوں کے اندر) سے CIE میں منتقل کرنے میں مدد کرتی ہے۔ CCP میں دو خدمات شامل ہیں:
  - کریئر پاتھ وے نیویگیٹر (CPN)
  - حسب ضرورت روزگار ماہر (CES)
- CCP خدمات 18 ماہ تک چلتی ہیں، جس میں 24 ماہ تک توسیع کرنے کا اختیار ہوتا ہے۔<sup>26</sup>
- **بحران** - ایک بحران شدید مشکل، مصیبت یا خطرے کا وقت ہوتا ہے۔ اکثر "بحران" سے مراد ایک اعلیٰ شدت والے رویے سے متعلق صحت کے چیلنج سے ہوتا ہے جس کا ایک فرد تجربہ کر رہا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر کسی کو خود کو یا کسی اور کو نقصان پہنچانے کا خطرہ ہو۔
- **ڈیٹا** - ڈیٹا وہ معلومات ہے جسے پیٹرن کو سمجھنے اور فیصلے کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ڈیٹا میں پیمائش یا اعدادوشمار شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ سمجھنے کے لیے کہ نظام میں کیا ہو رہا ہے اور کن چیزوں کو بہتر کرنے کی ضرورت ہو سکتی ہے اس کے لیے اچھا ڈیٹا ہونا ضروری ہے۔
- **آبادیاتی** - مشترکہ خصوصیت والا آبادی کا ایک مخصوص حصہ۔ مثال کے طور پر، عمر، نسل اور جنس سبھی آبادیاتی خصوصیات ہیں۔
- **محکمہ تعلیم (CDE)** - کیلیفورنیا کی ریاستی حکومت کا محکمہ جو عوامی تعلیم کی نگرانی کرتا ہے اور لاکھوں بچوں کی تعلیم کا ذمہ دار ہے۔ CDE درج ذیل کی نگرانی کرتا ہے:
  - فنڈنگ
  - ٹیسٹنگ
  - پبلک اسکول کے پروگراموں کو بہتر بنانا اور ان کو سپورٹ کرنا
  - سکولوں، اساتذہ اور والدین کو وسائل فراہم کرنا<sup>27</sup>

<sup>25</sup> کوآرڈینیٹڈ فیملی سپورٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://www.dds.ca.gov/services/coordinated-family-support-service/>)

<sup>26</sup> کوآرڈینیٹڈ کریئر پاتھ ویز کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://www.dds.ca.gov/services/coordinated-career-pathways-ccp-services/>)

<sup>27</sup> کیلیفورنیا محکمہ تعلیم کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.cde.ca.gov/>)

- **محکمہ صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور معلومات (HCAI) -** کیلیفورنیا کی ریاستی حکومت کا محکمہ جو تمام کیلیفورنیا کے شہریوں کے لیے معیاری، سستی صحت کی دیکھ بھال تک مساوی رسائی کو بڑھانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔<sup>28</sup>
- **محکمہ صحت کی دیکھ بھال کی خدمات (DHCS) -** کیلیفورنیا کی ریاستی حکومت کا محکمہ جو معیاری صحت کی دیکھ بھال تک مساوی رسائی فراہم کرتا ہے۔ DHCS ریاست کے Medicaid پروگرام Medi-Cal کے لیے ذمہ دار ہے۔<sup>29</sup>
- **محکمہ بحالی (DOR) -** کیلیفورنیا کی ریاستی حکومت کا ایک محکمہ جو کیلیفورنیا کے معذوروں کو روزگار کے سپورٹ کی خدمات اور وکالت فراہم کرتا ہے۔ DOR معذور افراد کے لیے روزگار، آزادانہ زندگی اور سپورٹ کی حمایت کے لیے لوگوں اور دیگر کمیونٹی پارٹنرز کے ساتھ کام کرتا ہے۔<sup>30</sup>
- **ڈپارٹمنٹ آف سوشل سروسز (DSS) -** کیلیفورنیا کی ریاستی حکومت کا محکمہ جو کم آمدنی والے اور کیلیفورنیا کے کمزور رہائشیوں کو خدمات فراہم کرتا ہے۔<sup>31</sup> CDSS درج ذیل کی نگرانی کرتا ہے:
  - CalWORKs کیش ایڈ پروگرام
  - CalFresh فوڈ الیکٹرانک فوائد کا پروگرام
  - گھر میں معاون خدمات
  - بچوں کی بہبود کا نظام
- **معذور افراد کے تحفظ کا کمیشن (میساجوسٹس) (DPCC) -** ایک ایسی آزاد ریاستی ایجنسی جو میساجوسٹس میں معذور افراد (عمر 18 سے 59 سال) کے ساتھ بدسلوکی کی تحقیقات کرتی ہے اور اس کا جواب دیتی ہے۔ 1987 میں تشکیل شدہ DPCC گورنر اور مقننہ کو رپورٹ کرتی ہے اور اس کی قیادت ایک ایگزیکٹو ڈائریکٹر کرتا ہے۔ ڈی پی پی سی۔<sup>32</sup>
  - بدسلوکی، غفلت یا موت کی اطلاع دینے کے لیے 24 گھنٹے کی ہاٹ لائن چلائی جاتی ہے
  - مقدمات کی چھان بین کی جاتی ہے اور دوسری ایجنسی کی تحقیقات کی نگرانی کی جاتی ہے
  - حفاظتی خدمات اور تربیت اور تعلیم فراہم کی جاتی ہے
  - لوگوں کی بدسلوکی اور نظر انداز کو پہچاننے اور رپورٹ کرنے میں مدد کی جاتی ہے
  - استعمال کرنے والے کی رجسٹری کو برقرار رکھا جاتا ہے

<sup>28</sup> محکمہ صحت کی دیکھ بھال تک رسائی اور معلومات کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://hcai.ca.gov/about/mission-statement/>)

<sup>29</sup> DHCS کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.dhcs.ca.gov/Pages/AboutUs.aspx>)

<sup>30</sup> DOR کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://dor.ca.gov/Home/DepartmentOverview>)

<sup>31</sup> CDSS کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.cdss.ca.gov>)

<sup>32</sup> میساجوسٹس DPCC کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.mass.gov/info-details/overview-0>)

- **ابتدائی آغاز:** ایک ایسا پروگرام جو ان بچوں اور نوزائیدہ بچوں کے لیے خدمات فراہم کرتا ہے جو ترقیاتی تاخیر کا شکار ہیں یا جنہیں ترقیاتی معذوری اور ان کے خاندانوں کا خطرہ ہے۔ ابتدائی آغاز کی خدمات ایک مربوط، خاندانی مرکز کے نظام<sup>33</sup> میں فراہم کی جاتی ہیں۔
- **اہلیت -** خدمت یا پروگرام حاصل کرنے کے لیے ضروری باتوں کو پورا کرنا۔ مثال کے طور پر، علاقائی مرکز کی خدمات یا Medi-Cal حاصل کرنے کے لیے، ایک شخص کو اہلیت کے معیار کو پورا کرنا ہوگا۔
- **زندگی کی منصوبہ بندی کا اختتام -** کسی کے مرنے پر کیا ہوگا اس کے لیے منصوبہ بنانا۔ اس میں درج ذیل چیزوں کے بارے میں فیصلے کرنا شامل ہوسکتا ہے جیسے:
  - کسی شخص کی زندگی کے اختتام پر طبی دیکھ بھال
  - زندگی کے آخر میں کسی شخص کے مال اور پیسے کا کیا ہوگا
  - ایک شخص یا خاندان کس قسم کا جنازہ کرنا چاہتا ہے
- **بہتر نگہداشت کا انتظام (ECM) -** صحت کی پیچیدہ ضروریات والے اہل لوگوں کے لیے ایک Medi-Cal فائدہ<sup>34</sup> یہ درج ذیل فراہم کرتا ہے:
  - ایک لیڈ کیئر مینیجر جو صحت اور صحت سے متعلق تمام ایسی دیکھ بھال اور خدمات کو مربوط کرتا ہے جو ایک شخص کو ملتی ہے
- **فیملی ریسورس سینٹر (FRC) -** یہ مراکز مقامی تنظیموں کے ساتھ کام کرتے ہیں تاکہ والدین اور چھوٹے بچوں والے خاندانوں کو ابتدائی مداخلت کی خدمات اور ابتدائی آغاز کے نظام کو استعمال کرنے کے بارے میں سیکھنے میں مدد ملے۔ FRC وہ والدین چلاتے ہیں جن کے بچے خصوصی ضروریات کے حامل ہیں۔ وہ دوسرے والدین کو معلومات اور سپورٹ فراہم کرتے ہیں۔ ہر مرکز مختلف ہے اور اپنی کمیونٹی کی ضروریات کو پورا کرتا ہے۔ وہ مختلف جگہوں جیسے علاقائی مراکز، اسکولوں، صحت کی سہولیات، ہسپتالوں یا گھروں میں واقع ہو سکتے ہیں۔ امدادی خدمات بہت سی زبانوں میں دستیاب ہیں اور ہر خاندان کی ثقافتی ضروریات کے مطابق بنائی گئی ہیں۔<sup>35</sup>
- **فیڈرل پاورٹی لیول (FPL) -** وفاقی حکومت کی طرف سے کسی فرد یا گھرانے میں کتنی غربت ہے اس کی پیمائش کے لیے ایک حد مقرر کی گئی ہے۔ غربت کا مطلب ہے کہ بہت زیادہ بنیادی ضروریات کی ادائیگی کے لیے اتنی رقم نہ ہو۔ FPL ایک پیمائش فراہم کرتا ہے جس کا استعمال اس بات کا تعین کرنے کے لیے کیا جاتا ہے کہ آیا کوئی شخص بعض پروگراموں اور فوائد کے لیے اہل ہو سکتا ہے۔
- **فنانشل مینجمنٹ سروس (FMS) -** خود ارادیت پروگرام میں شرکت کرنے والوں کو اپنی خدمات کے لیے تمام ادائیگیوں کو سنبھالنے کے لیے FMS کا استعمال کرنا چاہیے۔ FMS:
  - بل ادا کرتا ہے

<sup>33</sup> ابتدائی آغاز کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.dds.ca.gov/services/early-start/>)

<sup>34</sup> ECM کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.dhcs.ca.gov/CalAIM/ECM/Pages/Home.aspx>)

<sup>35</sup> خاندانی وسائل کے مراکز کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://www.dds.ca.gov/services/early-start/family-resource-center/>)

- ماہانہ اخراجات کے بیانات فراہم کرتا ہے
- عملے کے لیے ٹیکس اور قانونی تعمیل کے مسائل کو ہینڈل کرتا ہے
- FMS آزاد ہے لیکن اسے علاقائی مرکز سے معاہدہ کرنا چاہیے FMS فراہم کنندگان کی تین قسمیں ہیں:
- بل ادا کرنے والا
- واحد آجر
- شریک آجر
- **گھر اور کمیونٹی پر مبنی خدمات (HCBS) حتمی اصول -** "گھر اور کمیونٹی پر مبنی خدمات (HCBS) حتمی اصول" ایک وفاقی قاعدہ ہے جو ان معذور افراد کی آزادی کا تحفظ کرتا ہے جو Medicaid خدمات حاصل کرتے ہیں:
- کمیونٹی میں ہر ممکن حد تک آزادانہ طور پر زندگی گزاریں اور اداروں میں الگ نہ ہوں
- ان کی دیکھ بھال اور خدمات کے بارے میں ان کے اپنے انتخاب کریں
- سپورٹ سروسز تک رسائی کے وقت کسی اور کے برابر حقوق حاصل کریں
- ان کی زندگیوں میں رازداری اور کنٹرول رکھیں<sup>36</sup>
- **انفرادی پروگرام پلان (IPP) -** ایک ایسا منصوبہ بندی دستاویز جو مخصوص ہدایات کے مطابق معیاری شکل میں تیار کیا جاتا ہے۔ IPP کسی شخص کی منفرد ضروریات کی نشاندہی کر کے تیار کیا جاتا ہے۔ IPP ان اہداف، خدمات اور معاونت کی نشاندہی کرتا ہے جنہیں علاقائی مرکز سے خدمات لینے والے شخص کے لیے مربوط کیا جائے گا۔
- **ترغیبی پروگرام -** ایک ایسا پروگرام جو تنظیموں کو انعام یا دیگر فائدہ دے کر کچھ کرنے کی ترغیب دیتا ہے جب وہ کچھ ایسا کرتے ہیں۔
- **انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) -** ایک ایسا خصوصی تعلیمی منصوبہ جس میں اس تعلیمی سپورٹ کی وضاحت کی گئی ہے جو معذور طالب علم کو ان کے اسکول سے ملے گی۔ معذور افراد کی تعلیم کا قانون (IDEA) قومی خصوصی تعلیم کا قانون ہے۔ IDEA کا ایک اہم حصہ یہ تصور کرنا ہے کہ ہر معذور بچے کو مفت اور مناسب عوامی تعلیم (FAPE) کا قانونی حق حاصل ہے۔ طالب علم کا IEP وضاحت کرتا ہے کہ FAPE حاصل کرنے کے لیے ان کے اسکول کو کیا کرنے کی ضرورت ہے۔ IDEA کو IEP میں شامل کرنے کے لیے کچھ معلومات درکار ہیں۔ IDEA یہ بھی تقاضا کرتا ہے کہ طالب علم کے والدین یا سرپرست IEP کے عمل میں شامل ہوں۔<sup>37</sup>

<sup>36</sup> کے بارے میں مزید معلومات کے لیے [HCBS \(https://www.dds.ca.gov/initiatives/hcbs/\)](https://www.dds.ca.gov/initiatives/hcbs/)

<sup>37</sup> کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

[IEP \(https://www.ed.gov/sites/ed/files/parents/needs/speced/iepguide/iepguide.pdf\)](https://www.ed.gov/sites/ed/files/parents/needs/speced/iepguide/iepguide.pdf)

- **گھر میں سپورٹو سروسز (IHSS) -** ایک ایسا پروگرام جو کسی فرد کے گھر میں اہل لوگوں کو مدد فراہم کرتا ہے۔ مثال کے طور پر معذور افراد۔ IHSS وہ سپورٹ فراہم کرتا ہے جس کی لوگوں کو دیکھ بھال کی سہولت میں جانے کے بجائے اپنے گھروں میں محفوظ طریقے سے رہنے کی ضرورت ہے۔<sup>38</sup>
- **انٹیک اور اسسمنٹ کا عمل -** وہ عمل جسے DDS اور علاقائی مراکز اس بات کا تعین کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں کہ آیا کوئی شخص علاقائی مرکز کی خدمات کے لیے اہل ہے یا نہیں۔
- **فکری اور/یا ترقیاتی معذوری (I/DD) -** زندگی بھر کی ایسی حالت جو:
  - 18 سال کی عمر سے پہلے شروع ہوتی ہے
  - کسی کی پوری زندگی تک رہتی ہے
  - روزانہ کی سرگرمیوں پر اثر انداز ہوتی ہے، جیسے چلنا، بولنا، اپنا خیال رکھنا یا کام کرنا
- **I/DD کی مثالوں میں ایسی شرائط شامل ہیں جیسے:**
  - دماغی فالج
  - آٹزم
  - ڈاؤن سنڈروم
  - مرگی
- **ادارہ جاتی ڈیمنگ -** ایک ایسا عمل جو Medi-Cal کے لیے بچے کی اس اہلیت کی جانچ کرتا ہے گویا وہ کسی ادارے میں رہتا ہے نہ کہ اپنے خاندانی گھر میں۔ یہ علاقائی مراکز کے ذریعے خدمات انجام دینے والے بچوں کو Medi-Cal کے لیے اہل ہونے کی اجازت دیتا ہے، چاہے ان کے خاندان کی آمدنی ان کے لیے اتنی زیادہ ہو کہ عام حالات میں اہلیت کے معیار پر پورا نہ اترتی ہو۔<sup>39</sup>
- **ادارے -** وہ جگہیں جہاں I/DD یا دیگر حالات والے لوگ رہتے ہیں جہاں انہیں کمیونٹی سے الگ کر دیا جاتا ہے۔ جب لوگ اداروں میں رہتے ہیں، تو اکثر ان کی زندگیوں پر محدود آزادی اور کنٹرول ہوتا ہے۔
- **لینٹرمین ایکٹ -** کیلیفورنیا کا ایک ایسا قانون جو کہتا ہے کہ I/DD والے افراد اور ان کے خاندانوں کو ان کی ضرورت کی خدمات اور سپورٹ حاصل کرنے کا حق ہے۔ لینٹرمین ایکٹ 1969 میں منظور کیا گیا تھا۔ قانون اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ I/DD والے افراد اپنی ضروریات اور انتخاب کی بنیاد پر ذاتی خدمات حاصل کریں۔ قانون اس بات کو تسلیم کرتا ہے کہ I/DD والے لوگوں کو مکمل، خودمختار، اور پیداواری زندگی گزارنے کے لیے سپورٹ کی ضرورت ہو سکتی ہے۔<sup>40</sup>

<sup>38</sup> IHSS کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.cdss.ca.gov/in-home-supportive-services>)

<sup>39</sup> ادارہ جاتی ڈیمنگ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

([https://www.dds.ca.gov/wp-content/uploads/2019/02/HCBS\\_WaiverDDEng\\_20190212.pdf](https://www.dds.ca.gov/wp-content/uploads/2019/02/HCBS_WaiverDDEng_20190212.pdf))

<sup>40</sup> لینٹرمین ایکٹ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://www.dds.ca.gov/transparency/laws-regulations/lanterman-act-and-related-laws/>)

- **Medi-Cal** - کیلیفورنیا کا میڈیکل پروگرام۔ یہ ایسا پبلک ہیلتھ انشورنس پروگرام ہے جو کم آمدنی والے لوگوں کے لیے ضروری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرتا ہے۔ Medi-Cal کو ریاستی اور وفاقی حکومت مشترکہ طور پر مالی اعانت فراہم کرتی ہے۔<sup>41</sup>
- **Medicaid ویور** - Medicaid چھوٹے ایسے پروگرام ہیں جو لوگوں کے مخصوص گروپوں کو اضافی خدمات فراہم کرتے ہیں۔ کیلیفورنیا میں انہیں Medi-Cal ویورس کہا جاتا ہے۔ چھوٹے کی مثالوں میں ہوم اینڈ کمیونٹی بیسڈ سروسز (HCBS)، ہوم اینڈ کمیونٹی بیسڈ متبادلات (HCBA) اور دیگر چھوٹے شامل ہیں۔<sup>42</sup>
- **نیویگیٹر** - ایک ایسا شخص جو لوگوں اور خاندانوں کو نظام کو سمجھنے اور ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے میں مدد کرتا ہے جن کی انہیں ضرورت ہے۔
- **عصابی تنوع** - یہ خیال کہ لوگوں کے دماغ مختلف طریقوں سے کام کرتے ہیں اور یہ کہ ان اختلافات کو تسلیم کیا جانا چاہیے اور ان کا احترام کیا جانا چاہیے۔ یہ اصطلاح اکثر آٹزم اسپیکٹرم ڈس آرڈر (ASD)، توجہ کی کمی ہائپر ایکٹیویٹی ڈس آرڈر (ADHD) اور سیکھنے کی معذوری جیسے حالات کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔
- **کلائنٹس کے حقوق کی وکالت کا دفتر (OCRA)** - معذوری کے حقوق کیلیفورنیا (DRC) کا وہ حصہ جو علاقائی مرکز کی خدمات حاصل کرنے والے لوگوں کو مفت مدد فراہم کرتا ہے۔ کلائنٹس کے حقوق کے وکیل کلائنٹس کے حقوق کے وکیل (CRAs) 21 علاقائی مراکز میں سے ہر ایک پر کام کرتے ہیں تاکہ لوگوں کے حقوق کی حفاظت کی جا سکے۔ OCRA خدمات میں قانونی معلومات، مشورہ اور نمائندگی شامل ہوتی ہے۔ OCRA 1999 سے علاقائی مراکز میں خدمات انجام دینے والے لوگوں کو سپورٹ کر رہا ہے۔<sup>43</sup>
- **فرد پر مبنی منصوبہ ی** - وہ عمل جو کسی فرد کو اپنے مستقبل کے لیے اہداف طے کرنے اور یہ فیصلہ کرنے میں مدد کرتا ہے کہ انہیں ان اہداف کو حاصل کرنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہے۔ عمل کو فرد کے ذریعہ چلایا جانا چاہئے اور اس کی عکاسی کرنا چاہئے کہ اس شخص کو اور اس کے لئے کیا ضروری ہے۔ فرد پر مبنی منصوبہ بندی میں دوسرے لوگ شامل ہو سکتے ہیں، جیسے خاندان یا دوست، اگر فرد اس عمل میں ان کو شامل کرنے کا انتخاب کرتا ہے۔ کسی شخص کے آئی پی پی کو ان کے علاقائی مرکز کے ساتھ مطلع کرنے کے لیے شخص پر مبنی منصوبہ بندی کا استعمال کیا جانا چاہئے۔
- **پائلٹ پروجیکٹ** - کسی نئے پروگرام یا خدمت کے مکمل طور پر شروع ہونے سے پہلے اس کا چھوٹے پیمانے پر ٹیسٹ۔ ایک پائلٹ پروجیکٹ اس بات کی نشاندہی کرنے میں مدد کر سکتا ہے کہ کیا کام کرتا ہے اور کس چیز میں بہتری کی ضرورت ہے۔
- **خدمت کی خریداری (POS)** - خدمت کی خریداری اس وقت بنتی ہے جب ایک علاقائی مرکز کسی ایسے ویڈر کو ادائیگی کرتا ہے جو خدمت لینے والے شخص کو خدمت فراہم کرتا ہے۔ POS ڈیٹا کا استعمال

<sup>41</sup> کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.dhcs.ca.gov/services/medi-cal/Pages/default.aspx>) Medi-Cal

<sup>42</sup> چھوٹے کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

Medicaid waivers ([https://www.dhcs.ca.gov/services/Pages/Medi-CalWaivers.aspx?utm\\_source=Resources&utm\\_medium=SideBar&utm\\_campaign=Waivers](https://www.dhcs.ca.gov/services/Pages/Medi-CalWaivers.aspx?utm_source=Resources&utm_medium=SideBar&utm_campaign=Waivers))

<sup>43</sup> کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

OCRA (<https://www.disabilityrightscalifornia.org/what-we-do/programs/office-of-clients-rights-advocacy-ocra>)

یہ سمجھنے کے لیے کیا جا سکتا ہے کہ خدمت کرنے والے لوگوں کے کن گروپوں کو خدمات اور سپورٹ مل رہا ہے۔

- **علاقائی مرکز - ایک نجی، غیر منافع بخش ایجنسی جو I/DD والے لوگوں کے لیے خدمات اور معاونت کو مربوط کرنے کے لیے DDS کے ساتھ معاہدے کے تحت ہے۔** علاقائی مراکز افراد اور خاندانوں کو ان خدمات تک رسائی حاصل کرنے میں مدد کرتے ہیں جو آزادی اور معیار زندگی کی حمایت کرتے ہیں۔ ہر علاقائی مرکز کیلیفورنیا میں ایک مخصوص علاقے میں کام کرتا ہے۔ علاقائی مرکز کے کردار اور ذمہ داریوں کی وضاحت کیلیفورنیا ویلفیئر اینڈ انسٹی ٹیوشنز کوڈ کے سیکشن 4620-4696 میں کی گئی ہے۔<sup>44</sup>
- **سروس کوآرڈینیٹر - وہ شخص جو کسی فرد کے IPP کے انتظام اور اس کی نگرانی کا ذمہ دار ہے۔** سروس کوآرڈینیٹر علاقائی مرکز، یا ایسی ایجنسی کے لیے کام کرتا ہے جو سروس کوآرڈینیشن خدمات فراہم کرنے کے لیے علاقائی مرکز کے ساتھ معاہدہ کرتی ہے۔
- **سروس تک رسائی اور ایکویٹی گرانٹس -** ایک ایسا پروگرام جو تفاوت کو کم کرنے اور علاقائی مرکز کی خدمات میں ایکویٹی بڑھانے کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہ پروگرام تفاوت کو کم کرنے اور علاقائی مرکز کی خدمات میں ایکویٹی بڑھانے کے لیے حکمت عملیوں کو نافذ کرنے کے لیے علاقائی مراکز اور کمیونٹی پر مبنی تنظیموں کو ہر سال \$11 ملین کا انعام دیتا ہے۔<sup>45</sup>
- **خود ارادیت پروگرام (SDP) -** ایک علاقائی مرکز کا ایسا پروگرام جو لوگوں اور ان کے خاندانوں کو زیادہ آزادی دیتا ہے اور انہیں ایسی خدمات اور معاونت کا انتخاب کرنے کی اجازت دیتا ہے جو ان کے IPP کے اہداف کو حاصل کرنے میں ان کا مدد کرتے ہیں۔ SDP 2013 میں بنایا گیا تھا اور ابتدائی طور پر تین سال کی آزمائشی مدت کے دوران 2,500 افراد تک محدود تھا۔ 1 جولائی 2021 تک، یہ علاقائی مرکز کی خدمات حاصل کرنے والے تمام اہل افراد کے لیے دستیاب ہے۔<sup>46</sup>
- **نظامی، علاج، تشخیص، وسائل اور علاج (START) -** وہ پروگرام جو علاقائی مراکز کے ذریعہ خدمات انجام دینے والے لوگوں کو بحران میں سپورٹ فراہم کرتا ہے۔ START ٹیمیں چھ سال سے زیادہ عمر کے I/DD والے لوگوں کے لیے شخصی مرکز، صدمے سے آگاہ خدمات اور بحران میں سپورٹ فراہم کرتی ہیں۔ START ٹیمیں I/DD والے ان لوگوں کو 24 گھنٹے خدمات فراہم کرتی ہیں جو اپنے خاندانی گھر میں یا گھر سے باہر کی ترتیب میں رہتے ہیں۔
- **افرادی قوت -** وہ تمام لوگ جو کسی مخصوص ملازمت کے میدان میں کام کرنے کے لیے دستیاب ہیں۔ ماسٹر پلان میں اس افرادی قوت کے بارے میں بات کی جا رہی ہے جو ملازمتوں میں کام کرتے ہیں جو I/DD والے لوگوں کو سپورٹ فراہم کرتے ہیں۔

<sup>44</sup> علاقائی مراکز کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.dds.ca.gov/rc/>)

<sup>45</sup> سروس تک رسائی اور ایکویٹی گرانٹ پروگرام کے بارے میں مزید معلومات کے لیے

(<https://www.dds.ca.gov/rc/disparities/disparity-funds-program/>)

<sup>46</sup> SDP کے بارے میں مزید معلومات کے لیے (<https://www.dds.ca.gov/initiatives/sdp/>)

## اعترافات

ہم ہر ایک کا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں جنہوں نے MPDS کو ممکن بنایا۔ بہت سے مختلف لوگوں نے اپنا وقت دیا اور ترقیاتی معذوریوں کے لیے کیلیفورنیا کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے یہ منصوبہ بنانے میں مدد کے لیے اپنے تجربات کا اشتراک کیا۔ جن لوگوں نے ماسٹر پلان کو حقیقت بنایا ان میں درج ذیل شامل ہیں:

- I/DD کے ساتھ ان گنت رہنما
  - I/DD والے لوگوں کے خاندان کے افراد
  - کمیونٹی کے ارکان
  - معذوری کی خدمات کی افرادی قوت کے ارکان
  - محققین اور ماہرین تعلیم
  - درج ذیل دیگر اسٹیک
- ہولڈرز کا خصوصی شکریہ:
- کمیٹی اور ورک گروپ کے ممبران جنہوں نے پلان میں سفارشات تیار کرنے کے لیے انتھک محنت کی
  - عوام کے وہ ارکان جنہوں نے ماسٹر پلان کے پورے عمل میں حصہ لیا اور تبصرے دیے
  - وہ کمیونٹی تنظیمیں جنہوں نے ریاست بھر میں متنوع کمیونٹیز کے ساتھ 45 سے زیادہ کمیونٹی مصروفیت کے سیشنز کی میزبانی میں ہماری مدد کی
  - وہ مصنفین، مترجم اور ترجمان جنہوں نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ہمارا کام سادہ زبان میں ہو اور بہت سی زبانوں میں دستیاب ہو
  - معاون سہولت کار جنہوں نے سیلف ایڈووکیٹ کے ساتھ کام کیا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ماسٹر پلان کے عمل کے دوران حصہ لینے کے لیے ان کے پاس وہ چیز موجود ہو جس کی انہیں ضرورت ہے۔
  - DOR، DDS اور CalHHS کا عملہ اور کنسلٹنٹس جنہوں نے ماسٹر پلان کے عمل کو سپورٹ کرنے کے لیے پردے کے پیچھے سخت محنت کی

